عامل کامل بننے کے راز

عامل ہر کوئی، کامل کوئی کوئی...! کیا آپ واقعی عامل کامل بننا چاہتے ہیں...؟
اگر ہاں...! تو اس کتاب سے محبت اور اس کی قدر کریں۔

افادات: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
پی۔ایچ۔ڈی (امریکہ)

عامل کامل

بننے کے راز

عامل ہر کوئی، کامل کوئی کوئی...! کیا آپ واقعی عامل کامل بننا چاہتے ہیں...؟
اگر ہاں...! تو اس کتاب سے محبت اور اس کی قدر کریں۔

افادات: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
پی۔ ایچ۔ ڈی (امریکہ)

Oureshi Rw

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب: عامل کامل بننے کے راز (تصحیح شدہ)

افادات: حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہ

ناشر: دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3

قرطبہ چوک، مزنگ چونگی، عبقری اسٹریٹ

نزد قرطبہ مسجد، لاہور

فون نمبر: 042-37552384,37597605,37586453

موبائیل: 0322-4688313

قیمت: 200 روپے

لاکھوں لوگ اپنی پریشانیوں کے حل کیلئے اس

ویب سائٹ سے استفادہ کرتے ہیں۔

www.ubqari.org
www.facebook.com/ubqari
www.twitter.com/ubqari

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
1	ایک اہم بات......!!	1
2	اور بجل ٹوٹ گیا......!!	2
3	شہرت عطیہ خداوندی	3
4	يؤتی الحكمة من يشآء	3
5	بے قیمت چیز کا اثر نہیں	4
6	کالی دنیا کے استدراج کا واقعہ	5
7	ایک نہایت ہی اہم احتیاط	7
8	آج کی دکھیاری امت	8
9	روحانی عملیات کا پہلا عمل جو مجھے ملا	9
☆	**سورۃ الانعام کی آیت کے کمالات**	9
10	کشمیر کے عامل کے تجربات	9
11	بھرپور تاثیر سے لبریز جلالی آیت	10
☆	**عملیات میں کامیابی کے لیے چند ہدایت**	11
12	پہلی ہدایت، ہمیشہ طالبعلم رہیں	11
13	دوسری ہدایت، تعدادِ وظائف کا خیال رکھیں	11
14	تیسری ہدایت، اپنی توجہ کو مضبوط کریں	12
15	چوتھی ہدایت، عملیات کو ذریعہ معاش نہ بنائیں	12
16	اماں رحمہا اللہ، اور پیرنی صاحبہ	12
17	قصیدہ کے دو اشعار کا اذن عام	14
18	نفع کیسے حاصل ہو......؟	14
19	عامل ہر کوئی، عامل کامل کوئی کوئی.....!	15

Oureshi Rw

20	کامیابی آپکی توجہ پر منحصر	16
21	صدیوں قدیم مکلی کا قبرستان	16
22	عورت کی حس بہت تیز ہوتی ہے	16
23	دھیان سے، کہیں جلدی نہ کر لینا....!	17
24	ایک پل میں کیسے دے دوں....؟	17
25	ہٹیلے، خبیث بلکہ اَخبث جنات کا مقابلہ	18
26	اعتماد، اعتقاد اور یقین کی رائفل	18
27	سب سے بڑا عامل بننے کا راز	19
28	ایک عمل کریں، مستقل مزاجی سے کریں	19
29	حروفِ صوامت کا عمل	20
30	طاقتور تصور قائم کر لیں....!	21
31	ایک شہر گم نام! کہ تاریخ ہے گم گشتہ....!	21
32	اسمِ ذات کا ایک عملی مشاہدہ	21
33	اسمِ ذات کی خاص مشق کا اذنِ عام	22
34	عملیات میں کامیابی کیلئے یکسوئی کی ضرورت	22
35	نہ صرف عامل کامل بلکہ ولی و درویش بھی....!	23
36	غصہ اور جلال کا خاتمہ	24
37	پابندیِ زمان و مکاں....!	25
38	صاحبِ کشف، نابینا، بلوچ درویش	25
39	گُر... گُرو... اور گُرو کا چیلا....!	26
40	خلیفۃ فی الارض ہونے کا حیرت انگیز تصور	27
41	خلیفۃ فی الارض کے تصور کی گہرائی و گیرائی	27
42	بُخل کا مروّجہ نظام، اور میرا جذبہ انتقام	28
43	عبقری کا وجود، دراصل اک انتقام ہے....!	30

44	تعداد، مزاج اور کیفیات کا روحانی تعلق	31
45	عقل کا استعمال نہایت ضروری امر	32
46	نتیجہ حاصل اور مقصود حقیقی	33
47	مخلوق خدا کا عظیم المیہ....!	34
48	ہجویری درویش کی نظر اور اللہ کریم کا فضل....!	35
49	کامیاب عامل اور ناکام عامل	35
50	''جیم'' سے جنات، ''جیم'' سے جراثیم	36
51	شیاطین جنات اور لاعلاج بیماریوں کا تعلق	37
52	سرِ آئینہ کیا؟ پسِ آئینہ کون...؟	38
53	پھر سے مار، یہ تڑپا کیوں نہیں...؟	38
54	چلو نکلو...! نکلو اس گھر سے....!	39
55	جنی بولی: اب تو بچ کر دکھا	39
56	من الجنۃ والناس کی تفسیر	40
57	کینسر کی بنیاد، جادو اور جنات	40
58	ظاہری چمک، دمک کی دھوکے بازیاں....!	41
59	موبائل فون کی گھنٹی کا ''جن''	41
60	جنات کا رقص	42
61	چھڈ و جی تسی...! تینوں کی...؟	43
62	ہسپتالوں، بیماریوں کی بہتات	43
63	معاشرے میں زنا، بدکاری اور بے حیائی کا پھیلاؤ	44
64	ذرا دھیان سے، کہیں جنات نہ لگ جائیں!	44
65	زیرِ ناف جملہ بیماریوں کیلئے!	45
66	استعداد کا امتحان ضروری ہے	46
67	ہسٹری کیوں مانگی جارہی ہے؟	46

Oureshi Rw

نمبر	عنوان	صفحہ
68	بڑی دلچسپ بات	47
69	دور دراز سے آنے والے شائقین	48
70	پہلی روحانی کلاس کے چند شرکاء کے تجربات	48
71	اُوگی، مانسہرہ کے عامل کی کرم فرمائی	51
72	روح کا عمل اور جسم کا عمل	52
73	روح کے عمل کا ذاتی تجربہ	52
74	اسمِ اعظم کے حامل عمل کا اذنِ عام	54
75	اسمِ اعظم پر مشتمل عمل کا طریقہ	54
76	باباجی کا پہلا سبق اور خشک میوہ جات	55
77	ابلتی ہوئی کڑاہی میں ہاتھ.....!!	56
78	مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں.....!	56
79	یہ سب تمہارا کرم ہے.....!	57
☆	**پہلی روحانی کلاس کے شرکاء کے تجربات**	58
80	رنگ کالا، نماز اور تلاوت چھوٹ گئی تھی!	58
81	مگر کرنٹ نہیں لگا.....!	58
82	وہ آسیبی چیز چیختی چیختی بھاگ گئی.....!	58
83	عمر بدلتی، جناتی مخلوق	59
84	عمل کی ادائیگی زکوٰۃ کا طریقہ	59
85	چوری کو تلاش کرنے کا آزمودہ عمل	60
86	گھر سے بھاگے ہوئے کیلئے.....!	60
87	سورۃ الطارق کی ایک آیت کا کمال.....!	62

نمبر	عنوان	صفحہ
88	اغوا برائے تاوان کیلئے مجرب عمل	64
89	عشق وہ جو سر چڑھ کے بولے	65
90	شادی شدہ بیٹیاں گھر بیٹھی ہوں.....!	67
91	انسان کا سر اور چہرہ نوچ لیتا تھا!	69
92	جن کے جانور مر جاتے ہوں.....!	71
93	مسواک کے کرشمات.....!	74
94	موٹاپا، اک المیہ	73
95	موٹاپا کا ایک طبی نسخہ	76
☆	**زیارتِ رسول ﷺ کے اعمال**	79
96	صحابی جن نے حضور ﷺ کی زیارت کرائی	80
97	ساقی کوثر ﷺ کا تصور	83
98	رزق جسمانی، رزق روحانی	84
99	کارگل کی پہاڑیوں پر ماہنامہ عبقری	85
100	نیک اولاد اور نیک بیوی کیلئے	86
☆	**حروفِ صوامت کے کرشمات**	86
101	حروفِ صوامت کی عملی ترتیب	90
102	سورۃ انعام آیت نمبر ۴۵ کی طاقت	92
☆	**شادیوں کی بندش**	93
103	اور بندشیں کھل گئیں.....!	93

Oureshi Rw

104	زبان کا کینسر ختم	96
105	ناجائز مقدمات سے بچنے کا عمل	98
☆	**کہف، اصحابِ کہف اور ان کا کتا....!**	99
106	اصحابِ کہف کے ناموں کی برکت	101
107	اسمائے اصحابِ کہف، بازبان اصحاب کہف.....!!	102
108	اصحابِ کہف اور جنات.....!	104
109	ہیپاٹائٹس کا طبی اور روحانی نسخہ	105
110	عاشقانہ درود وسلام	106
111	عمل درست مگر طریقہ غلط	108
112	لاعلاج بیماریوں اور جادو کیلئے تیر بہدف	110
113	سورۃ الکافرون کا عمل، اور مشاہدات	112
114	یورپ سے آیا عجیب وغریب کیس	115
115	لنگڑاتے، بل کھاتے، کراہتے جنات	118
116	اڑتی ہوئی ہانڈی کا جادو	121
117	اذان کی طاقت سے سارا کالا علم سلب	123
☆	**خوشبو کے کمالات**	130
118	خوشبو کی وجہ سے جن سے دوستی ہوگئی!	130
119	گلاب کی خوشبو کے کرشمات	132
☆	**بذریعہ خطوط روحانی کلاس میں شریک احباب کے مشاہدات**	134

120	جائز مقصد پورا کرنے کیلئے	135
121	یرقان اور بچوں کی بیماریوں کا علاج	137
122	اولادِ نرینہ، رزق کے بند دروازے کھولنے، قرضہ وصول کرنے اور امتحان میں کامیابی کا عمل	139
123	سورۃ مزمل اور یا مغنی کا عمل	144
124	خاوند کو راہ راست پر لانے کا عمل	146
125	دل کے بند والو کھولنے کا عمل	148
126	جوڑوں کے درد، پتہ و گردے کی پتھری کا علاج	149
127	زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مجرب عمل	152
128	السر، دانتوں، کانوں کے امراض اور کھانسی کیلئے	153
129	امتحان میں کامیابی کا عمل	160
130	ٹائیفائیڈ بخار، چہرے پر دانے کیل، داغ کا مجرب علاج	161
131	آیت الکرسی کے فوائد	164
132	چھپے دشمن کیلئے، سسرال میں عزت وتوقیر کا عمل	167
133	جائز محبت کیلئے مجرب عمل	168
134	پیٹ کے کینسر کا علاج	175
135	ایک مسنون دعا	176
136	نظر بد کا تیر بہدف اور دانت یا ڈاڑھ کے درد کا علاج	177
137	دانت یا داڑھ کے درد کا مختصر و مؤثر تعویذ	178
138	ایک اور اہم دعا: جمیع امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے	179

Qureshi Rw

ایک اہم بات......!!

عزیز قارئین! مخلوق کی دادرسی، پریشانیوں کا مداوا، بے لوث بلا رنگ ونسل خدمت میرے مرشد قطب الاقطاب حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی اولین ترجیح تھی اوراسی کے لیے آپ ہمیشہ کوشاں رہے اور مجھے بھی اس کی نصیحت فرمائی کہ جو اللہ کی مخلوق کی خیر خواہی میں لگ جاتا ہے، نورانی مخلوق فرشتے اس کے لیے دعا میں لگ جاتے ہیں، اللہ پاک خود اس کی بھلائی میں لگ جاتے ہیں۔

انسان تو انسان حیوانوں اور چوپایوں کی خدمت پر بھی اللہ کی رحیم وکریم ذات بخشش، رحمت اور برکت کا معاملہ فرمادیتی ہے، احادیث اور تاریخ میں اس کے کئی واقعات موجود ہیں۔اور میں آپ حضرات کو بھی یہ نصیحت کرتا ہوں جس طرح بھی ہوسکے دکھی انسانیت کی خدمت کریں دامے، درمے، قدمے، سخنے جس طرح بھی بن پڑے پریشان لوگوں کا ساتھ دیجئے، انکی مدد کیجئے، ان کو غموں سے نکلنے کی راہ فراہم کیجئے نہ جانے کب کس کے دل سے نکلی دلی دعا آپ کے لیے دوائے دل اور آپکی پریشانیوں کے دور ہونے کا ذریعہ بن جائے۔

خواستگار اخلاص وعمل
حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

Oureshi Rw

اور بخل ٹوٹ گیا...!

26-09-2010 کو مرکز روحانیت وامن (تسبیح خانہ) میں روحانیت، عملیات وطب کی پہلی کلاس منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ اس کلاس میں حضرت حکیم صاحب مدظلہ کی طرف سے ادارہ عبقری کی بخل شکنی کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے، ایسے صدری رازوں سے پردہ اٹھایا گیا، جو آپ کو شائد ہی اور کتابوں میں مل سکیں۔ اور وہ بنیادی باتیں عام اجازت کے ساتھ بیان کی گئیں ہیں۔ جو کہ سالہا سال بھی ان راستوں میں چلنے والوں کو حاصل نہیں ہوتیں۔

پڑھیے...! اور عمل کیجئے...! اس کتاب کو پڑھ لینے کے بعد نہ صرف آپ عامل بنیں گے بلکہ عامل کامل بن جائینگے۔

(ادارہ عبقری، لاہور)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَ اَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

شہرت عطیہ خداوندی

امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ نے تقریباً اٹھارہ سال کی عمر میں ایک رسالہ شروع کیا جس کا نام تھا "الہلال"۔ اس کے تعارف میں مختلف کتابیں بھی لکھی گئی ہیں "الہلال کے افسانے"، "اور مضامین" اور بھی دیگر کتابیں موجود ہیں پھر وہ رسالہ انگریز نے ضبط کرلیا اس وجہ سے کہ ان کا قلم ان کے خلاف تھا۔ پھر اس کے بعد انہوں نے ایک رسالہ شروع کیا جسکا نام تھا "البلاغ"۔

ایک ادارہ اب بھی البلاغ کے نام سے رسالہ شائع کرتا ہے لیکن البلاغ کی بنیاد امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ نے رکھی تھی یہ بھی اُس دور کا نہایت ہی شہرت یافتہ رسالہ تھا۔ لوگ جب ان کے قلم سے نکلنے والی ادبی تحریروں کو پڑھتے تو اس کے بعد انھیں آپ سے ملاقات کرنے کا شوق ہوتا اور دور دراز کا سفر کر کے جب ملاقات ہوتی تو اکثر کو مولانا کی کم عمری کے باعث حیرت اور مایوسی ہوتی اور اچھی خاصی مایوسی ہوتی کہ آیا یہی وہ شخص ہے جس کی سارے ہند میں شہرت ہے۔

یؤتی الحکمۃ من یشآء

میرا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔ چنانچہ ایک باباجی میرے پاس آئے۔ ان کی

Oureshi Rw

کوئی مجبوری تھی اردو بولنے والے تھے بڑی شستہ اردو بولتے تھے۔ کہنے لگے: مجھے حکیم صاحب سے ملنا ہے۔ میں قدرتی باہر کھڑا تھا، میں نے کہا: آپ دفتر میں تشریف لے جائیں۔ وہاں کسی نے کہہ دیا کہ حکیم طارق تو یہی ہے اس سے بات کرلو۔ میں ان کے پاس ہی کھڑا تھا۔ انہیں سخت غصہ آ گیا اور کہنے لگے: تو مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ بلکہ اچھے خاصے سخت لفظ بھی کہہ دیئے۔ مجھے وہ حکیم طارق چاہیے جس نے کتابیں لکھی ہیں اور جس کا ''عبقری'' رسالہ نکلتا ہے۔ اب میں اور وہ رہنمائی کرنے والے صاحب خاموش کہ بابا جی کو کیسے سمجھائیں وہ بزرگ تھے، بڑے تھے آخر کار جا کر میں اپنے کلینک میں بیٹھ گیا۔

جب بابا جی تشریف لائے تو میں نے کہا کیا کروں نہایت معذرت سے عرض ہے کہ طارق میرا ہی نام ہے جب بابا جی کو یقین ہو گیا کہ یہی طارق ہے تو پھر معذرت کرنے لگے۔ میں نے کہا: نہیں ...!

''یُؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ'' وہ جس کو چاہے حکمت عطاء کر دے ''وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا'' (اور جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی) (البقرہ ۲۶۹) وہ اسی کی عطاء ہے میرا کوئی کمال نہیں میں اکثر اپنا تعارف یوں کراتا ہوں کہ میں تو پڑیاں باندھنے والا حکیم ہوں میری اوقات یہی ہے اس سے بڑا میرا کوئی تعارف نہیں ہے۔

بے قیمت چیز کا اثر نہیں

میرے پاس ایک صاحب بیٹھے ہوئے تھے کہنے لگے کہ میرا تعلق بیکن ہاؤس (Beacon House) سے ہے (یہ ایک نہایت ہی مہنگا اسکول ہے لاہور میں)۔ ہمارے اسکول کے جو بڑے سربراہ تھے وہ کہنے لگے کہ کوئی بھی اسکول کھولنے والا اگر دو کام کر لے تو وہ اسکول چل پڑے گا۔ ایک

نصاب ایسا ہو جو ان کے والدین کو بھی سمجھ نہ آئے اور دوسرا فیس اتنی ہو جو ہر بندے کی پہنچ سے دور ہو تو وہ اسکول چل پڑے گا۔

مہنگائی خود ایک معیار ہوتا ہے لیکن اگر کوئی چیز مفت میں مل جائے تو اس میں بڑے کیڑے نکالے جاتے ہیں اعتراضات بہت زیادہ ہوتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ فضول میں ہمیں یہاں بلایا ہمارا کرایہ ضائع کیا اور ملا بھی کچھ نہیں۔ یہ ایک اصول ہے زمانے کا۔ شاید آپ کا نہ ہو لیکن زمانے کا اصول یہی ہے۔

کالی دنیا کے استدراج کا واقعہ

میں چھوٹا سا ہی تھا ہمارے ایک عزیز تھے ان کے ایک دوست کو عملیات کا شوق تھا لیکن کالے و سفلی عملیات کا، اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کے جو دوست تھے وہ اس شعبے اور اسی دنیا سے منسلک تھے۔ میں نے دیکھا انہوں نے پنجرے میں ایک اُلو کو بند کیا اور دن رات اس پر کوئی منتر پڑھتے، وہ دو آدمی تھے وہ بارہ بارہ گھنٹے کی ڈیوٹی دیتے اور اس کے سامنے بیٹھ کر پڑھتے، اکثر اس کو بھوکا رکھتے تھے تا کہ وہ الو اونگھے بھی نہ۔

یہاں اس کے ساتھ میں آپ کو یہ وضاحت بھی کرتا چلوں کہ روحانی وعملیات کی دنیا میں بھی بھوکا رہنا سب سے بڑی بنیاد ہے، اس دنیا کی یہ اصطلاحات مشہور ہیں ترک جلالی، ترک جمالی، ترک لذت، ترک حیوانات، ترک شہوات۔ یہ پانچ چیزیں معروف ہیں۔

بہر حال الو کو بھوکا رکھنے کے ساتھ ساتھ وہ دونوں خود بھی بھوکا رہتے تھے کہ ہمیں بھی اُونگھ نہ آ جائے اگر ہمیں اُونگھ آ گئی تو اس کے مؤکلات ہمارا نقصان کر دیں گے اور اگر اُسے اُونگھ آ گئی تو ہمارا عمل جامد اور ساکت ہو جائے گا، چالیس دن کا وہ عمل تھا میں اس وقت زیادہ شعور میں نہیں تھا لیکن مجھے یہ

Oureshi Rw

یاد ہے کہ ان عزیز کا گھر قریب ہونے کی وجہ سے ان کے گھر آنا جانا تھا۔ ان منتر پڑھنے والے صاحبان کا کہنا تھا کہ اس عمل کے بعد یہ اُلو خود بولے گا۔

چالیس دن کے بعد وہ گھڑی آئی جس میں پتہ چلنا تھا کہ ان کا عمل کامیاب ہوا یا نہیں ہوا۔ چنانچہ چالیس دن کے بعد اُلو سنسکرت زبان میں بولا۔ میں آپ کو بتاتا چلوں کہ سنسکرت لکھنے اور بولنے میں ایسے ہی ہے جیسے ہندی۔ اور ہندی زبان اُردو سے نوے فیصد بولنے میں مماثلت رکھتی ہے۔

ان میں سے ایک صاحب کا نام غمدار حسین تھا ان سے وہ اُلو کہنے لگا: کیا چاہتے ہو؟ وہ کہنے لگے: تو اپنے اعضاء کے فائدے بتا کہ تیرے اعضاء کے فائدے کیا ہیں؟ وہ الو کہنے لگا: تم مجھے قتل کردو گے۔

کہنے لگے: سلیمان علیہ السلام کی قسم میں تجھے قتل نہیں کروں گا مراد یہ لیا کہ میں نہیں بلکہ کوئی دوسرا کرے گا۔ اُلو نے کہا نہیں....! پھر اس نے دوسری قسم کھائی اور کہا آصف بن برخیا کی قسم...! یہ وہ شخص تھا جو سُلیمان علیہ اسلام کا تخت یوں پلک جھپکنے میں لایا تھا۔ اور یہ شخص کائنات میں جوطی الارض کا ایک راز ہے اسے جانتا تھا۔ جو ہمارے قرآن پاک کی ایک آیت میں بھی چھپا ہوا ہے۔

پھر وہ اُلو کہنے لگا: نہیں! مجھے تم پر اعتماد نہیں ہے۔ غمدار حسین نے کہا: مؤکلات کے سب سے بڑے ہیں جبرائیل علیہ السلام ان کی قسم ہے، تنکفیل کی قسم ہے....جو جو بڑے موکلات ہیں ان کی قسم اٹھائی، اُلو کو یقین ہو گیا تو اس نے بولنا شروع کیا کہ میری آنکھ کے یہ فائدے ہیں۔ میں نے دو تین سُنے تھے۔ وہ آپ سے عرض کرتا ہوں، کیوں کہ پھر مجھے بھگا دیا گیا تھا کہ یہ بچہ ہے اس کو ہٹاؤ۔

وہ اُلو کہنے لگا: اگر میری آنکھ کو آپ زمرد پتھر پہ رکھ دیں گے حتیٰ کہ وہ زمرد

جو ہے وہ اس کو چوس لے جب میری آنکھ خشک ہو جائے میری آنکھ اور زمرد کو اکٹھا پیس لو اور پیس کہ جو اس سرمے کو ڈالے گا اس کو ساری کی ساری کائنات کی مخلوقات، جنات اور جتنی بھی چیزیں ہیں نظر آنا شروع ہو جائیں گی۔

اہم بات: قارئین! اس واقعے سے مقصد یہ ہے کہ ہر محیر العقول بات کو بزرگی اور کامیابی کا معیار نہ سمجھیں بلکہ اس کو قرآن وسنت کی کسوٹی پر ضرور پرکھتے رہیں۔

ایک نہایت ہی اہم احتیاط

قارئین! یہاں ایک بات یاد رکھیں ہماری اصل بنیاد قرآن واحادیث علماء و اولیاء کی شفاف اور پاکیزہ تعلیمات ہیں ان ہی کی کوشش کیجئے اور ان ہی پر عمل کو حرز جان بنالیجئے ان کے علاوہ نہ کہیں ہدایت ہے اور نہ ہی کامیابی۔ اللہ جل شانہ کی الحمدللہ شروع سے کچھ ایسی عطاء ہے اس میں میرا کوئی کمال نہیں اس کریم نے شروع ہی سے ایسا مزاج دیا تھا کہ کسی چیز کو پرکھنا، اس کی تہہ تک پہنچنا، اس کے تمام عناصر کا تجزیہ کرنا، اسکی شرعی حیثیت جاننا، اللہ جل شانہ کی طرف سے شروع ہی سے ایسا مزاج ہے۔

اُن صاحبان کا دن رات اوڑھنا بچھونا کالی دنیا تھی اور کالا جادو تھا اور سفلی اعمال تھے۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے ایسی چیزوں سے بچایا بس پیش نظر اپنی اور مخلوق کی آخرت ہے۔ جو قال اللہ اور قال رسول ﷺ میں رکھی ہے۔ قرآن وحدیث میں ساری کائنات کے راز پڑے ہوئے ہیں ہمیں اس کالی دنیا میں جانے کی کوئی ضرورت ہی نہیں ہے۔ قرآن و احادیث کی دعائیں اور اعمال بہت زیادہ طاقتور ہیں۔ ان سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہوسکتی سرور کونین ﷺ کی زبان اطہر سے نکلی ہوئی چیز مسنون ہے اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

Oureshi Rw

اس لئے میں کہتا ہوں مخلص دین دار لوگ صلحاء و علماء بھی روحانی عملیات کی طرف آئیں تا کہ لوگ سفلی اور کالے اعمال کے چکر میں پڑ کر اپنا ایمان اور آخرت برباد نہ کرلیں۔ بہرحال اللہ پاک کا نہایت ہی فضل و کرم ہوا کہ ہمارے وہ عزیز جو شروع میں اس کالی و سفلی دنیا سے منسلک تھے سچے دل کے ساتھ اللہ پاک سے توبہ کرنے کے بعد قرآنی روحانی دنیا میں مشغول ہوئے اور اس توبہ کی برکت سے اللہ پاک نے ان کو بڑے بڑے کمالات سے نوازا۔

آج کی دکھیاری امت

بعض حضرات جو عملیات کو نہیں مانتے ایسے حضرات ''عبقری'' رسالہ بہت پڑھتے ہیں جب وہ بیماریوں اور جنات کی پریشانیوں میں پھنس جاتے ہیں پھر وہ میرے پاس اور دیگر عاملین کے پاس آتے ہیں۔ میں نے ان حضرات سے کہا: علامہ صدیق حسن صاحب بھوپالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''الداء والدواء'' پڑھ کہ دیکھو وہ ساری عملیات اور تعویذات پہ لکھی ہوئی ہے۔

مولانا غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ قلعہ میہان سنگھ والے بڑے اللہ والے، پیر کامل اور تصوف کے حامل بزرگ تھے۔ ان کے عملیات کی کتابیں بھری پڑی ہیں، مولانا معین الدین لکھوی صاحب ایم۔ این۔ اے ہوتے تھے اوکاڑہ کے ان کے پاس کوئی جاتا تو وہ فرماتے لاہور حکیم طارق کے پاس چلے جاؤ۔ بیعت اصلاح بھی لیتے عملیات بھی دیتے ہیں۔

مولانا داود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ بڑے اللہ والے تھے وہ بیعت بھی کرتے تھے ساتھ عملیات بھی دیتے اور ان کی کتاب ''سیدی وابی'' میرے پاس موجود ہے اس میں لکھا کہ تصوف میں میرے امام مجدد الف ثانی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

روحانی عملیات کا پہلا عمل جو مجھے ملا

جب میں نے سلگتی بلکتی دکھیاری اُمت کو اپنی پریشانیوں میں قرآن وسنت کے اعمال کو چھوڑ کر سفلی اور کالے عاملین کے پاس جاتے دیکھا تو اس وقت سے ایک حس اور طلب بیدار ہوئی کہ مخلوق کی دادرسی کے لیے روحانی عملیات سیکھے جائیں۔ اسکے بعد بھڑ کاٹنے کا سب سے پہلا عمل جو مجھے ملا وہ:

''وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيلًا'' (سورۃ النساء، 84)

یہ قرآنی عملیات کا سب سے پہلا عمل مجھے ملا۔ ابتدا میں تو مجھے یہی پتہ تھا کہ یہ بھڑ کاٹنے کا عمل ہے لیکن بعد میں یہ راز کھلا کہ نہیں! اس کے اندر اور کمالات بھی ہیں۔ یہاں ایک بات آپ سے اور عرض کردوں وہ یہ ہے کہ عملیات میں جتنے بھی اعمال ہیں جو قرآن وحدیث اور بزرگوں کے تجربات سے ثابت ہیں ان کو صرف سنا نہ کریں اور ان کو کیا نہ کریں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ان اعمال کو چلایا یعنی اور لوگوں میں پھیلایا کریں بہت فرق ہے سننے، کرنے اور چلانے میں۔

سورۃ الانعام کی آیت کے کمالات

کشمیر کے عامل کے تجربات

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الانعام، 45)

اس آیت کے فضائل وکمالات رسالہ عبقری میں چھپے تھے آپ حضرات نے پڑھے ہونگے۔ میرے ایک دوست جو کشمیر سے آئے بیٹھے ہیں۔

وہ کہنے لگے: میں نے کتنے ہی لوگوں کو اس آیت کا عمل دیا ان سب کو اس سے بہت ہی فائدہ ہوا۔ کسی نے قرضہ دینا تھا، کسی کو اپنے پیسے وصول کرنے کی پریشانی تھی، کوئی غریب کسی ظالم کے ہاتھوں مجبور

Oureshi Rw

کہ اس نے غریب کی ملکیت دبائی ہوئی تھی اور وہ شخص جو کسی کو اپنے قریب ہی نہیں آنے دیتا تھا کسی کی بات ہی نہیں سنتا تھا وہی شخص اس دعا پڑھنے والے کے لئے ریشہ خطمی بن گیا اور کہنے لگا: جناب آپ جیسے حکم فرمائیں گے میں ویسے ہی چاہوں گا آپ جیسے فرمائیں گے ویسے ہی ہو جائے گا اور آپ کا کام ہو جائے گا۔

بھرپور تاثیر سے لبریز جلالی آیت

اب اُن کشمیر کے عامل صاحب کو صرف اس آیت کی اتنی خبر ہے لیکن یہ آیت کینسر کا آخری علاج ہے۔ میں نے ان صاحب سے بھی عرض کیا اور آپ دوستوں سے بھی کہتا ہوں کہ اس آیت کو احتیاط سے پڑھیے گا، یہ آیت اس وقت کی ضرورت ہے۔ لاعلاج بیماریوں کیلئے بہت آزمودہ ہے لیکن احتیاط سے پڑھنا ضروری ہے۔ اکثر لوگ کہتے ہیں آیت کریمہ بڑی جلالی ہے اور اسکی تاثیر بہت زیادہ ہے۔ میں کہتا ہوں سورۃ الانعام کی آیت 45 کی تاثیر آیت کریمہ سے زیادہ تیز ہے یہ میں آپ کو حقیقت عرض کر رہا ہوں۔

☆☆☆☆☆

عملیات میں کامیابی کے لیے چند ہدایات

پہلی ہدایت ہمیشہ طالبعلم رہیں

ہر آنے والا شخص مجھے تجربہ دے جاتا ہے، مجھے علم دے جاتا ہے، میں آپ سے سیکھتا ہوں، خطوں سے سیکھتا ہوں۔ میرے پاس ڈھیروں ڈاک آتی ہے ایک نہایت ہی معتمد شخص میری ڈاک کھولتا ہے کیونکہ راز داری ہوتی ہے، خواتین کے نمبرز ہوتے ہیں، ایسی پردے کی باتیں ہوتی ہیں جو انسان کسی دوسرے کو نہیں بتا سکتا اور ان خطوط کا اظہار میں کسی سے نہیں کرتا کہ جب اس رب نے پردہ رکھا ہے تو میں کون ہوں اسکی پردہ دری کرنے والا حتیٰ کہ میری اہلیہ کو اجازت نہیں ہے خط پڑھنے کی۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ساری زندگی اپنے آپ کو محتاج بنا کر سیکھنے کی کوشش کرتے رہیں، اور کبھی بھی اپنے آپ کو عقل کل نہ سمجھیں۔

دوسری ہدایت تعداد وظائف کا خیال رکھیں

ایک واقعہ سُناتا ہوں، ایک خاتون کسی مشہور عامل کے پاس گئی، اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کے پیچھے ایک جوان پڑا ہوا ہے۔ (موجودہ میڈیا نے نئی نسل کو جو نظام دیا ہے اسی کی ایک مثال عرض کر رہا ہوں) اور دن رات اسے تنگ کرتا رہتا ہے میں کیا کروں؟ میں پریشان ہوں۔ تو ان خاتون کو یہ سورۃ الانعام کی آیت 45 پڑھنے کے لیے عرض کر دی گئی اور اسکے ساتھ یہ تاکید بھی کر دی کہ اس کو تھوڑی تعداد میں پڑھنا کہ بس وہ لڑکا پیچھے ہٹ جائے، یعنی اسکا پیچھا چھوڑ دے۔

چونکہ ماں کا غم تھا، اور ماں تو ماں ہوتی ہے اور بیٹی جیسی نعمت عزت ہوتی ہے۔ اور اس نے ایک خاص تعداد میں پڑھی وہ تعداد نہیں بتاؤں گا۔ اس کے بعد

Oureshi Rw

جب اس خاتون سے پوچھا گیا کتنا پڑھا۔ کہنے لگی: آپ نے تو اتنا بتایا تھا میں نے ساتھ دو صفر اور لگا دیئے۔ اور بالآخر وہ لڑکا ہلاک ہو گیا۔

تیسری ہدایت اپنی توجہ کو مضبوط کریں

ایک بات اور عرض کر دوں یاد رکھیے گا عملیات میں جو چیز بہت کام دیتی ہے وہ ہے Concentration یعنی توجہ۔ میرے شیخ و مرشد اور استاد و مربّی حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمہ اللہ نے جو چیز مجھے دی وہ یہ کہ جو چیز سب سے زیادہ نفع دیتی ہے اور جس کی بدولت بہت جلد کامیابی ملتی ہے وہ توجہ ہے یعنی مکمل دھیان اور یکسوئی کے ساتھ ذکر کیا جائے۔

چوتھی ہدایت عملیات کو ذریعہ معاش نہ بنائیں

الحمدللہ صاحب ثروت والدین کا بیٹا ہوں۔ اس لیے عملیات کو تجارت نہیں بنایا والد، دادا، پردادا، کے باغات اور جائیداد اور کاروبار اللہ کا دیا ہوا ہے یہ تمام اللہ ہی کا فضل ہے۔ یہ باتیں میں خدانخواستہ کوئی فخر کے طور پر نہیں کہہ رہا بلکہ تحدیث بالنعمت بر تعمیل آیت قرآنی:

”وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ“

”اور بہرحال اپنے رب کی نعمت کو بیان کرو“ (الضحیٰ،11)

تو اظہار نعمت کے طور پر عرض کر رہا ہوں۔ میں نے کبھی بھی عملیات کو ذریعہ معاش نہیں بنایا۔ اور آپ سے بھی اگر ہو سکے تو عملیات کو کسی دوسرے ذریعہ معاش کے ساتھ اختیار کریں۔

اماں جی رحمہا اللہ اور پیرنی صاحبہ...!

اماں جی رحمہا اللہ کے پاس ایک مائی آتی بیچاری بالکل غریب، بہت

خستہ حال، وہ بچوں کو قرآن پڑھا دیتی تھی اماں جی ان کی کچھ مالی خدمت کر دیا کرتی تھیں، الحمدللہ اماں جی بہت زیادہ سخی تھیں، آخری عمر میں فرمانے لگیں طارق! میرے پاس چوڑیاں پڑی ہیں انکی زکوٰۃ پابندی سے دیتی ہوں ان کو اٹھا کر کوئی ایسی جگہ دے آ جہاں مسجد کی زمین ہو جائے۔ کیونکہ اینٹیں تو پھر بھی ختم ہو جاتی ہیں، زمین ختم نہیں ہوتی۔ زمین لے کر رکھ لے تاکہ اس پر اللہ کا گھر تعمیر ہو جائے اور میرے لیے بھی صدقہ جاریہ ہو جائے۔

وہ مائی بہت مشہور عاملہ تھی اور ہماری گلی محلے میں عورتیں ضعیف الاعتقاد ہوتیں ہیں ان کو پیرنیاں، پیروں کی بڑی اشد ضرورت ہوتی ہے، پاکی ناپاکی کے معاملات حقوق و فرائض کی کوئی خبر نہیں لیکن پیرنی، پیروں کی ان کو ضرورت بھی ہے اور ان کے بارے میں ان کو معلومات بھی خوب ہیں اسی وجہ سے پیرنی صاحبہ بڑی قدر کی نگاہ سے جانی جاتی تھیں، اماں جی کو اس طرف تو کوئی توجہ نہیں تھی وہ ویسے ہی غریب ہونے کہ ناطے ان کی خدمت کرتی تھیں۔

مجھے عملیات کا بچپن ہی سے شوق تھا غالباً میں اس وقت نویں دسویں میں پڑھتا تھا میری حس اس طرف تھی کہ میں مائی سے کوئی اس کا آزمودہ وظیفہ لوں میں اس وقت اللہ کے فضل سے پوزیشن ہولڈر تھا اور مجھے اچھی اسکالر شپ ملتی تھی، اسکے علاوہ گھر سے جو مجھے خرچہ ملتا تھا ان تمام پیسوں کو بھلا میں کیا کرتا....؟ پیسے تو بہت ملتے تھے میں اس غریب مائی کی پیسے کے ذریعے مدد کرتا، کبھی کوئی چیز دیتا، کبھی کوئی ہدیہ دیتا، وہ لیتی رہی لیتی رہی....!

وہ بوڑھی مائی بڑی گھاگ تھی۔ ایک دفعہ کہنے لگی: مجھے پتہ ہے تو مجھے پیسے کیوں دیتا ہے (پتر تو پڑھیا ہویا ایں، میں کڑھی ہوئی آں) یعنی تو پڑھا ہوا ہے اور میں تجربہ

Oureshi Rw

کار ہوں۔ میں نے کہا: آپ کی بات تو ٹھیک ہے۔ آپ کے پاس کیا عمل ہے ایسا جو آپ لوگوں کے کام کرتی ہیں اور لوگوں کے کام ہو جاتے۔

کہنے لگی: تو نے میری بہت خدمت کی ہے، تجھے ایک عمل بتاتی ہوں۔ قصیدہ غوثیہ کے پہلے دو اشعار ہیں۔ پھر اس نے مجھے اس کی اجازت دے دی، مگر میں نے اس عمل کو نہ چلایا طبیعت کا میلان نہ ہوا لیکن اس کے اندر تاثیر ہے اور آپ ایک بات یاد رکھیں کہ اس کے پہلے دو اشعار اللہ کے عشق اور محبت سے بھرے ہوئے ہیں اور اللہ کا عشق اور محبت اس کی حمد اور توحید آپس میں لازم ملزوم ہیں۔ گویا ان اشعار میں اللہ کی حمد اور توحید ہے۔

قصیدہ کے دو اشعار کا اذنِ عام

قصیدہ غوثیہ کے پہلے دو اشعار اکتالیس دفعہ صبح و شام پڑھنے کی میں آپ کو اجازت دے رہا ہوں، صرف پہلے دو اشعار کی میں بات کر رہا ہوں ان کے اندر سراسر عشقِ حقیقی اور محبت الٰہی ہے۔

سَقَانِی الْحُبُّ کَاْسَاتِ الْوِصَالِ — فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُئُوْسٍ — فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

اس مائی کو ہمارے محلے والے ''ماسی پیلی'' کہتے تھے۔ اس کا چہرہ ایسے تھا جیسے یرقان زدہ ہوتا ہے، اس کا چہرہ بالکل پیلا تھا۔ تو ماسی پیلی نے جو بہت زیادہ خدمت کے بعد ہزاروں کی خدمت کے بعد مجھے جو وظیفہ بتایا وہ میں آپ کو یہاں بلا کر بالکل مفت بتا رہا ہوں۔ اسی لئے مجھے یقین ہے کہ مفت اور آسانی سے مل جانے کی وجہ سے ننانوے فیصد اس عمل کی قدر نہیں ہوگی اور ننانوے فیصد نفع بھی نہیں ہوگا۔

نفع کیسے حاصل ہو....؟

میں بہت خلوص سے کہہ رہا ہوں اور ایک دم حقیقت بیان کر رہا ہوں۔ ایسے بنا

خدمت دیئے گئے وظائف کی ننانوے فیصد قدر نہیں ہوتی۔ ایسا کیوں ہوتا ہے...؟ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ جب عامل بھرپور محنت کرے گا..! اپنی توجہ پوری طرح ڈالے گا..! تو تب ہی نفع آئے گا اور پھر عمل کی قدر ہو جائے گی۔ اور اس کے برخلاف اگر عامل محنت و دھیان سے نہیں کرے گا، تو Concentration یعنی توجہ نہیں ہوگی...! توجہ نہیں ہوگی، تو نفع بھی نہیں ہوگا۔

عامل ہر کوئی، عاملِ کامل کوئی کوئی...!

میرے حضرت...! میرے شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ عملیات سکھانے میں میرے استاد بھی تھے۔ عملیات میں قوتِ توجہ کو مضبوط کرنے کے لیے اکثر فرمایا کرتے کہ ایسا کرو...! دو ضرب دو فٹ کا گتہ کا چارٹ بنوا کر اس پر پینٹر سے اسم ذات یعنی لفظ ''اللہ'' لکھوا کر اس کو اپنے سامنے کسی دیوار پر لگا لو۔ ایک خیال رکھیں کہ سیاہی کالی ہو اور گتہ سفید ہو۔

اسکے بعد روزانہ اس اسم ذات کو نہایت ہی توجہ سے یوں دیکھیں اور یہ تصور کریں کہ یہ لفظ اللہ کا ''الف'' میرے اندر دل میں آگیا ہے۔ پہلے ''الف'' سے شروع کریں، کچھ ہی عرصہ کے بعد ''الف'' غائب ہو جائے گا، اس سفید شیٹ پر دیکھیں گے تو ''الف'' نظر نہیں آئے گا...! بس ''للہ'' نظر آئے گا۔ اسی طرح سارے الفاظ پر مشق کرتے رہیں۔ کچھ ہی عرصے کے بعد آپ اللہ کے دوسرے حروف ''ل'' کی طرف آجائیں گے۔

یہ توجہ کی ایک خاص مشق میں آپ کے سامنے عرض کر رہا ہوں، جو آپ نے کرنی بھی ہے، اگر آپ صرف عامل نہیں بلکہ ''عامل کامل'' بننا چاہتے ہیں۔ آپ کے سامنے اُس توجہ کی مشق عرض کر رہا ہوں جو خود میں نے سالہا سال کی ہے۔ اللہ کے فضل سے، اور محض اللہ کی توفیق سے میرے پاس ایسے ایسے عملیات

Qureshi Rw

ہیں کہ لاہور تو کیا...؟ پورے مُلک کو ہلا کر رکھ دوں...! لیکن میں اس کا اظہار نہیں کرتا۔ اور میرے پاس تو ویسے بھی اتنا وقت نہیں ہے۔

کامیابی آپکی توجہ پر منحصر

اب یہ خود آپ پر منحصر ہے کہ آپ کتنی دیر دیکھتے ہیں اور کتنی دیر نہیں دیکھتے۔ آپ کی جتنی زیادہ توجہ، دھیان اور پابندی اس مشق پر ہوگی، اتنا زیادہ فائدہ ہوگا۔ مطلب جتنا گڑ، اتنا میٹھا...! وقت کا تعین آپ خود کریں، جس وقت آپ فارغ ہوں، یا فرصت کا کوئی ایسا لمحہ میسر ہو، کہ جس میں بچوں کا یا پھر کوئی اور شور شرابہ نہ ہو۔

صدیوں قدیم مکلی کا قبرستان

میں نے اس عمل کی مشق مکلی کے قبرستان میں پورے ایک مہینہ تک کی تھی۔ ٹھٹھہ سندھ میں واقع مکلی کا یہ قبرستان میلوں رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ ایک دم سنسان...! بالکل ویران...! صدیوں قدیم قبرستان...! اس قبرستان کے کچھ گوشے ایسے بھی ہیں کہ آپ اگر ہفتوں بھی بیٹھے رہیں تب بھی آپ کو سوائے چرند و پرند، سانپ اور نیولے کے کوئی انسان کہیں نظر نہیں آئے گا، وہاں ایسی ویرانی ہے۔

عورت کی حِس بہت تیز ہوتی ہے...!

یہاں ایک بات بھی ضمناً عرض کرتا چلوں کہ جن لوگوں کی حِس تیز ہوتی ہے، خاص طور پر خواتین...! کہ ان کی حس بھی تیز ہوتی ہے اور توجہ بھی۔ اسی وجہ سے خاتون اگر عامل بن جائے تو اس سے بڑا عامل کوئی نہیں ہوتا۔

یاد رکھیے گا...! عورت کی حِس بہت تیز ہوتی ہے۔ اس بات کی دلیل کے طور پر اس پر غور کریں کہ حضور ﷺ کے اوپر جادو کس نے کیا تھا...؟ لبید بن عاصم یہودی نے عورتوں کے ذریعے ہی کروایا تھا۔

دھیان سے، کہیں جلدی نہ کر لینا...!

اگر کوئی عورت ہے یا پھر کوئی ایسا مرد ہے کہ جس کی حِس اور توجہ اوروں سے زیادہ تیز ہے یا پھر جیسے میں ہوں کہ میں نے اس عمل کی مشق کی ہوئی ہے تو وہ اس شیٹ پر لکھے پورے لفظ ''اللہ'' کو بھی اپنے دل میں سمو سکتا ہے۔ لیکن اگر الف، ب، یا اے۔ بی۔ سی کرکے قاعدہ کی طرح پڑھیں گے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔ میری مراد یہ ہے کہ پہلے لفظ ''الف'' کو کچھ عرصے مشق کریں، پھر ''لام'' کی، ایسا کرتے کرتے ایک دن ایسا آئیگا کہ اُس شیٹ پر پھر وہ سارا کا سارا لفظ ''اللہ'' نہیں ہوگا، بلکہ پھر وہاں پر بس ایک سفید کاغذ ہوگا۔ تب سمجھ لینا کہ یہ بس سفید کاغذ ہے۔ اور ایک بات دھیان سے سن لیں کہ جلدی نہ کرنا...! میں نے اکثر تھک ہار کر بڑے بڑوں کو عمل چھوڑتے دیکھا ہے۔

ایک پل میں کیسے دے دوں...؟

پچھلی رات کراچی کا ایک جوان مجھ سے کہنے لگا کہ وہ کراچی والے تین سو جنات جنھیں ہم نے یہاں تسبیح خانہ بھیجا تھا، وہ تو مسلمان ہو گئے ہیں۔ ابھی مشکل یہ آئی پڑی ہے کہ جو باقی کے مزید غیر مسلم جنات ہیں، انہوں نے بہت تنگ کیا ہوا ہے۔ آپ کچھ خاص عطا کر دیں۔

میں نے کہا 1984ء میں میں نے روحانی عملیات میں قدم رکھا تھا۔ 1984ء سے لے کر اب 2010ء ہو گیا ہے۔ تقریباً پچیس، چھبیس سال بنتے ہیں اور ابھی بھی میں کہہ رہا ہوں کہ خود میں ایک طالب علم ہی ہوں اور یہ حقیقت بھی ہے۔ تو تم خود بتاؤ کہ میں تجھے وہ پچیس، چھبیس سال کی چیزیں ایک پل میں کیسے دے دوں...؟ خود مجھے سمجھ میں نہیں آتی کہ میں ایسے کیسے دے دوں؟

Qureshi Rw

ہٹیلے، خبیث بلکہ اَخبث جنات کا مقابلہ

آپ یقین جانیے ...! صرف لفظ ''اللہ'' میں ساری کائنات کا جو راز چھپا ہوا ہے، وہ کسی اور اسم اور لفظ میں نہیں ...! ساری کائنات کا راز اسم ذات میں پڑا ہے۔ یہ جو جنات ہیں، شیاطین جنات ہیں، آپ اگر کہیں اور نہ بھی جائیں چاہے کتنے ہی ہٹیلے کیوں نہ ہوں...! کتنے ہی خبیث کیوں نہ ہوں...! خبیث تو کیا؟ اَخبث کیوں نہ ہوں... یہ کبھی بھی اسم ذات کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ بس اتنی سی شرط ہے کہ اسمِ ذات کو قلبی توجہ یعنی مکمل دل کے دھیان کے ساتھ پڑھنا ہے...! کامل یقین اور پوری طاقت کے ساتھ پڑھنا ہے۔

اعتماد، اعتقاد اور یقین کی رائفل

اسم ذات ''اللہ'' کی مثال سُنا دوں لفظ ''اللہ'' کی مثال ایسے ہے جیسے گولی۔ مثال سمجھ لیں، میں لفظ اللہ کو گولی نہیں کہہ رہا۔ ایک مثال دے رہا ہوں:

ایک بندے نے کسی کو گولی دے دی، پیتل کی بنی گولی ہوتی ہے۔ اس نے کہا یہ گولی اس سے ہاتھی مر جائے، اس سے شیر مر جائے، اس سے کتا مر جائے، بندہ مر جائے جو چیز مارنا چاہے مر جائے گا بڑا خوش ہوا، آگے سے آیا ایک کتا اس نے زور سے کتے کو گولی ماری وہ کتا اس کو بھونکتا ہوا بھاگ گیا اس نے کہا بجائے مرجاتا اس نے تو خود مجھے بھونکا اس نے اس گولی دینے والے کو جا کر شکوہ کیا۔

اس سے کہنے لگا کہ تیرے بارے میں سنا تھا، نیک وشریف آدمی ہو پھر بھی جھوٹ دھوکا دیتے ہو گولی سے تو کتا ہی نہیں مرا۔ وہ شخص کہنے لگا: یہ بتاؤ گولی کو رائفل میں رکھ کہ مارا تھا۔ کہنے لگا: تم نے کہا ہی نہیں تھا کہ اسے رائفل میں رکھ کے مارنا ہے...؟ اس نے جواب دیا: ہاں جی! میں نے کہا تھا یہ گولی ہے اس کو یقین کی رائفل میں رکھ کے مار پھر دیکھ کتا مرتا ہے یا نہیں مرتا....!

اسی طرح آپ بھی اعتماد، اعتقاد، یقین کی رائفل میں رکھ کہ یہ گولی مار کر دیکھیں آپ کتے کی بات کرتے ہیں یہاں تو شیر ہی تڑپ جائے۔ لفظ ''اللہ'' میں ساری کائنات ہے، ساری کائنات مٹ جائے لیکن میرا ''اللہ'' نہ مٹے:

''کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ'' (الرحمٰن، ۲۶)

ساری چیزوں کو فنا اور بقا صرف اللہ جل شانہ کو ہے۔

سب سے بڑا عامل بننے کا راز

یہ لفظ ''اللہ'' جس کے دل میں سمو جائے وہ دنیا کا سب سے بڑا متقی بن جائے گا، پرہیزگار بن جائے گا، صاحب کمال بن جائے گا، صاحب وجدان بن جائے گا اور اس کی نظر میں تاثیر ہوگی اس کی کیف میں تاثیر ہوگی اس کی کیفیات میں تاثیر ہوگی، اگر اس کی مشق کر لیں آپ دنیا کے سب سے بڑے عامل بن جائیں گے۔

ایک عمل کریں مستقل مزاجی سے کریں

اور ایک راز بھی سنتے جائیے گا جو اپنے اردگرد کثرت عملیات اکٹھا کر لیتا ہے اپنی منزل تک نہیں پہنچ سکتا میرے پاس لوگ آتے ہیں ہم نے سورۃ مزمل کا چلہ کیا، سورۃ القریش کا کیا۔ فلاں فلاں عمل کا وظیفہ کیا۔

میں اکثر کہتا ہوں میرے پاس کیس، ہسٹری لکھ کر لے آؤ کیونکہ میرے پاس ٹائم نہیں ہے بات سننے کا اسلیے اپنا کیس، ہسٹری لکھ کر بھیج دو کہ تم نے کون سی چیزوں پر محنت کی ہے پھر اس میں سے میں تمہیں چلاؤں گا۔ ہزار ہا میرے شاگرد ہیں ان کو چلاتا ہوں اور جو اللہ کے فضل سے خدمت کر رہے ہیں۔

میں نے ماسی پیلی سے ایک بات پوچھی؟ میں نے کہا: ماسی تو بڑے بڑے کام کرا دیتی ہے کیا وظیفہ ہوتا ہے؟ کہنے لگی: بیٹا یہی شعر۔ میں نے کہا: وہ جو تو

Oureshi Rw

نے فلاں بندے کا کام کرایا تھا۔ کہنے لگی: یہی شعر۔ میں نے کہا: وہ فلاں کا کام کرایا تھا، کہنے لگی: انہی دوشعروں سے کیا تھا۔

مجھے کہنے لگی: پتر اصل بات یہ ہے عمل ایک ہی ہو بس اس پر یقین کامل ہو۔ پھر کہنے لگی: پتر دراصل میرا باپ بہت بڑا عامل تھا، اس نے کہا تھا کہ بیٹی دیکھ ساری زندگی کا نچوڑ میں نے یہ نکالا ہے کہ ایک عمل ہو، اس پر تیری پوری طاقت ہو، اس پر پوری تاثیر ہو، اس پہ پورا کھپنا ہو، پھر اس کو جہاں چلائے گی وہاں چل جائے گا۔ یہ میں آپ کو راز دے رہا ہوں...! یہ حقیقت عرض کرر ہا ہوں...! یہ صحیح عرض کرر ہا ہوں۔

حروف صوامت کا عمل

ہمارے ایک دوست تاجر آدمی ہیں۔ مجھ سے کہنے لگے: کوئی عمل دے دیں۔ میں نے کہا: میں آپ کو حروف صوامت کا عمل دیتا ہوں، قرآن پاک میں وہ حروف جن کے اوپر نقطہ نہیں ہے وہ حروف، حروفِ صوامت کہلاتے ہیں ان کی تعداد تیرہ ہے۔ اب اس میں اصل بات کیا ہے....؟ بات یہ ہے کہ ان کے اندر طاقت اتنی ہے کہ انہیں نقطوں کی ضرورت ہی نہیں ہے ان کے اندر طاقت ہی اتنی ہے، ان کے اندر تاثیر ہی اتنی ہے انہیں نقطوں کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ کسی بیساکھی کی ضرورت نہیں ہے۔

ایک جواب دیں مجھے آپ کہ سارے لفظ ''اللہ'' میں کہیں نقطہ ہے پورے کلمے میں ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' میں کہیں نقطہ نہیں ہے لفظ ''محمد'' لفظ ''احمد'' میں کہیں نقطہ نہیں ہے اس لیے جو بے نقطہ حروف کے نام ہیں ان کی تاثیر بھی اور ہوتی ہے جیسے عطاء محمد، حماد، عطاء اللہ، حماد میں نقطہ نہیں عطاء میں، محمد میں نقطہ نہیں اور بھی بہت سارے نام جن میں نقطہ نہیں ان میں تاثیر اور ہوتی ہے جن میں نقطہ ہے ان ناموں کی تاثیر اور ہے۔

طاقتور تصور قائم کرلیں...!

اسم ذات ''اللہ'' کی مشق کا طریقہ سمجھ میں آیا، سچی بات ہے آپ سارے اعمال چھوڑ دیں اگر صرف لفظ 'اللہ' کی مشق کرلیں کچھ عرصہ لگاتار۔ یہ میں آپ کی خدمت میں عرض کرر ہا ہوں لفظ اللہ کی مشق کر کے تصور طاقتور کرلیں، میں نے یہ مشق مکلی میں ختم کی اچھا خاصا وقت لگا۔

ایک شہرِ گم نام! کہ تاریخ ہے گم گشتہ...!

مکلی وہ قبرستان ہے جہاں ایک سو تین سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی تربتیں ہیں۔

''چچ نامہ کوفی'' حامد بن کوفی کی کتاب ہے جو صدیوں پرانی لکھی ہوئی تاریخ کا ایک بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ حامد بن کوفی کوفہ کے بہت بڑے مورخ تھے ان کے مطابق مکلی میں بہت بڑی یونیورسٹیاں تھیں، مکلی میں بہت بڑی خانقاہیں تھیں۔

خانقاہ سے آج ہماری مراد یہ ہوتی ہے کہ قبر ہوگی مزار ہوگا اس میں لوگ ہوں گے۔ نہیں اللہ والو! نہیں... خانقاہ کا Concept بگڑ گیا ہے خانقاہ سے مراد یہ ہے جہاں کوئی اللہ والا بیٹھ کہ اللہ کا نام سکھائے اس سے مراد خانقاہ تھی اور بہت بڑے بڑے مکتب، مدارس، درس گاہیں تھیں، بڑے بڑے محدث وہاں پڑھاتے تھے اور ملتان اور دہلی کی راج دہانی ایک وقت میں ٹھٹھہ میں تھی تخت تھا اسی وجہ سے اب بھی وہاں بادشاہوں کے مقبرے ہیں۔

اسمِ ذات کا ایک عملی مشاہدہ

مکلی میں مخدوم محمد ہاشم سندھی ٹھٹھوی رحمہ اللہ کی تربت ہے جنہوں نے کتابیں بھی لکھیں ہیں ان میں ''ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول'' درود

Oureshi Rw

پاک کی مستند کتاب ہے مولانا محمد یوسف رحمہ اللہ نے اس کا ترجمہ کیا ہے پڑھنے کی کتاب ہے ضرور پڑھیے گا۔

میں ان کی تُربت پہ گیا فاتحہ کے لیے، وہاں کبوتر بیٹھے ہوئے تھے دانہ چگنے کے لیے تو میں نے لفظ ''اللہ'' ایسے دل میں تصور کر کے کہا جیسے میرے دل میں لفظ ''اللہ'' آگیا ہے اس کبوتر کا تصور اور محبت بھی میرے دل میں آجائے اور سوچا کبوتر آجا میرے ہاتھ پر بیٹھ جا، ایسے تصور کیا کہ کبوتر یوں اٹھا اور آ کر میرے ہاتھ پر بیٹھ گیا اور اپنی مخصوص آواز سے غُٹر غُوں، غُٹر غُوں کرنے لگا۔ وہ جو اس کی محبت اور پیار کی آواز ہے وہ کرنے لگا، کچھ دیر بیٹھا رہا، بیٹھا رہا پھر ایسے دل ہی میں تصور سے میں نے کہا اب چلے جاؤ! وہ اڑ کر چلا گیا اسم ذات ''اللہ'' کی مذکورہ بالا مشق کے فوراً بعد میں نے یہ تجربہ کیا تھا اور میرے شیخ رحمہ اللہ نے مجھے فرمایا تھا کہ یہ تجربہ کر کے دیکھ لینا لیکن بے زبان پر تجربہ کرنا زبان والے پر نہ کرنا۔

اسمِ ذات کی خاص مشق کا اذنِ عام

تو سب سے پہلی چیز جو کہ لفظ ''اللہ'' آپ اس کی مشق کر لیں آج کے بعد اس مشق کی ترکیب بھی بتا دیتا ہوں اور ایک عنایت ہے کہ اس کی اجازت بھی دے رہا ہوں، آپ اپنے تصور کو دیکھ لیجئے گا۔ ویسے میرا مشورہ ہے اور میرے شیخ نے مجھے جُدا جُدا کر کے کروایا تھا اور میں نے اسی طرح کیا تھا یعنی جُدا جُدا کر کے پہلے ''ا'' پھر ''ل'' جُدا جُدا کر کے۔ اسی طرح ہر ہر حرف جُدا کر کے اس کی مشق کر لیں۔ اگر آپ کی توجہ زیادہ ہے تو پھر آپ اس کو اکٹھا کر کے بھی یہ مشق کر سکتے ہیں۔ جیسے بھی کریں لیکن ایک دفعہ یہ مشق ضرور کر لیں۔

عملیات میں کامیابی کیلئے یکسوئی کی ضرورت

میرے مرشد یہاں تک کراتے جب کوئی اذکار مجھے دیتے تو یکسوئی کی

مشق اسطرح کراتے کہ کالی مرچ پیس کر گیلی روئی میں ملا کر میرے کانوں میں ٹھنسوا دیتے تھے تا کہ کانوں میں اِدھر اُدھر کی آواز نہ جائے، چڑیا کی آواز بھی نہ جائے، جو تجھے متوجہ کرے آپ اگر صرف روئی لاکھ ٹھونسیں تو کانوں میں درد ہونا شروع ہو جاتا ہے اور تکلیف ہوتی ہے۔

یہ ہمارا تجربہ بھی کر کے دیکھئے گا! اگر کالی مرچ کان کے اندر چلی بھی جائے تو طبی طور پہ نقصان وہ نہیں بلکہ فائدہ مند ہے۔ آپ نے اکثر ایسی جگہیں بھی دیکھی ہونگی جن کے بارے میں کہا جاتا ہے یہ فلاں غار ہے، یہاں فلاں بندے نے چلہ کیا تھا یا کوئی وظیفہ کیا تھا۔ چلے سے مراد توجہ الی اللہ کے لیے کوئی مشق کی تھی اور اس کے لیے انہوں نے غار کو تلاش اس لیے کیا تھا وہ غار سے مطلوب بات صرف یہی ہے کہ مکمل توجہ و یکسوئی حاصل کرنا۔

سرورِ کونین ﷺ غارِ حرا میں تشریف لے جاتے تھے نبوت سے پہلے اللہ جل شانہٗ کی ذات کی توجہ کے لیے، چنانچہ اگر گھر کا کمرہ ہو، تنہائی ہو، مکلی کا قبرستان ضروری نہیں گھر کا ایک تنہا کمرہ ہو جس میں کوئی شور نہ ہو وہ بھی کافی ہے۔

میرے حضرت رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ کانوں میں روئی اس لئے لگائی جاتی ہے کہ چڑیا کی آواز بھی تجھے متوجہ کر سکتی ہے تجھے صرف اور صرف اسی لفظ پہ توجہ دینی ہے جو تو پڑھ رہا ہے اور تیرے اوپر اسی لفظ کا دھیان آئے بس یہ میرے اللہ کا کلام ہے اور یہ اللہ کا حرف یہاں سے اٹھ کہ میرے دل میں آ رہا ہے۔

یا اللہ..! دنیا میں کوئی جگہ ایسی کہیں ہوتی
اکیلے بیٹھے رہتے یاد تیری دل نشیں ہوتی

نہ صرف عاملِ کامل بلکہ ولی و درویش بھی...!

اسم ذات کی مشق سے آپ صرف عامل کامل نہیں اس سے آپ بہت بڑے ولی اور

Oureshi Rw

درویش بھی بن جائیں گے، میں نہ بن سکا، عامل تو بن گیا کامل نہ بن سکا، آپ یقین جانیے ! دل کے اندر تقوی آئے گا لیکن ایک چیز ہے اس کیساتھ جلال بھی آئے گا اور اچھا خاصا آئے گا اس جلال میں اپنے آپ کو پینا پڑے گا اور جو جلال آئے گا اس کا بھی حل بتا دیتا ہوں۔

غصہ اور جلال کا خاتمہ

”یَا خَالِقُ یَا رَءُوْفُ یَا سَلَامُ“ اس کی ایک تسبیح صبح و شام پڑھ لیجئے گا۔ جس کو غصہ زیادہ آتا ہو وہ اس کی ایک تسبیح پڑھ لے اور جسکے بچے کو غصہ زیادہ آتا ہو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ایک سو ایک (101) بار پڑھ لے، تسبیح سے مراد ایک سو ایک (101) بار مراد ہوتا ہے۔ اس کے پڑھنے میں مزید آسانی کا طریقہ بھی بتا دیتا ہوں:

”یَا خَالِقُ یَا رَءُوْفُ یَا سَلَامُ“ میں صرف پہلے لفظ کے ساتھ ”یا“ لگا دو باقی دو کے ساتھ ”یا“ نہ لگاؤ مختصر ہو جائے گا ”یَا خَالِقُ رَءُوْفُ سَلَامُ“ یہ بھی پڑھ سکتے ہیں ”یَا خَالِقُ یَا رَءُوْفُ یَا سَلَامُ“ یہ بھی پڑھ سکتے ہیں دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔

ایک تسبیح صبح و شام پڑھ لیں یا بہتر فائدے کے لیے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھ لیں۔ جن کے گھروں میں جھگڑا ہوان کے لیے بہت فائدہ مند چیز ہے، جن کو غصہ آتا ہو ان کے لیے بہت بہترین چیز ہے اور جن کے بچے غصے والے ہوں ان کے لیے ایک تسبیح پڑھ کر ان پر دم کر دو، پانی پر دم کر کے پلا دو یا ان کا تصور کر کے پھونک مار دو۔ بیوی اور شوہر دونوں ایک دوسرے کیلئے کر سکتے ہیں، خود اپنے لئے بھی کر سکتے ہیں۔

اللہ والو! با اخلاق بننے کے لیے، با مروت بننے کے لیے، سخی بننے کے لیے، ہر دل عزیز بننے کے لیے اور با کمال بننے کے لیے یہ لا جواب اسماء ہیں:

”یَا خَالِقُ یَارَءُوْفُ یا سَلَامُ“

اس میں ایک اور نکتہ عرض کرتا ہوں۔ سمجھدار کے لیے کافی ہے کہ ان اسماء میں تسخیر کی قوت بھی ہے۔ اس کیلئے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔

پابندیٔ زمان و مکاں....!

اسم ذات کی مشق کی بات سمجھ آگئی ہوگی کہ کوئی بھی فارغ وقت جو آپ کی سہولت کا وقت ہو زمان و مکان کی قید کا خیال رکھنا۔ عملیات کی دنیا میں دو لفظ ہیں ایک ”زمان“ اور ایک ”مکان“ جسے جگہ اور وقت کی پابندی بھی کہتے ہیں۔ ایک ہی جگہ ہو، ایک ہی وقت ہو۔ اکثر لوگ زمان اور مکان کی قید کا خیال نہیں رکھتے اور پھر کہتے ہیں کہ جی عمل کیا تھا لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ اور کہتے ہیں آپ نے لکھا تھا کوئی فائدہ نہیں ہوا، یا مجھے اس کا نفع نہیں ہوا۔ اس لیے عرض کرتا ہوں کہ زمان اور مکان کی قید کا خیال رکھیں۔

جب یہ لفظ ”اللہ“ آپ کے دل کے اندر اتر جائے گا پھر آپ دیکھیں گے وہ چارٹ، وہ کیلنڈر جس پر لفظ ”اللہ“ لکھا تھا، اب وہاں لفظ ”اللہ“ نظر نہیں آ رہا ہوگا اب لفظ ”اللہ“ آپ کے دل میں آ گیا ہے، اب وہ چارٹ کسی بھی لکھائی سے صاف ہے۔ سمجھ لیں کہ عملیات کی سیڑھی کا پہلا قدم آپ نے طے کر لیا ہے۔

صاحبِ کشف، نابینا، بلوچ درویش

ایک بات بتاؤں! اپنے شیخ کے حکم سے میں ڈیرہ بگٹی گیا۔ ہمارے پاس جیپ تھی۔ اس پر بہت لمبا سفر کیا تھا۔ یعنی صبح چلے تھے، پھر ساری شام، اور پھر ساری رات سفر کیا۔ صبح جا کر ایک جگہ پہنچے۔ وہاں ایک جاکھرانی بلوچ قبیلہ تھا، اس کے سردار تھے سردار غلام رسول جاکھرانی۔ انہوں نے کہا: جی آپ اپنی گاڑی یہاں کھڑی کر دیں، آگے آپکی گاڑی بھی ختم ہو جائے گی

Oureshi Rw

اورآپ بھی ختم ہو جائیں گے۔ یہاں سے اب میری گاڑی چلے گی۔

ان کی گاڑی پر چلتے چلتے .... آخر کار ہم عصر کے قریب پہنچے وہاں ایک بلوچ درویش جو آنکھوں سے نابینا تھے، کی خدمت میں پہنچے۔ بڑا ان کا وہاں اعزاز واکرام تھا۔ ان کے لیے سپیشل گاڑی کھڑی ہوتی تھی۔ دو بیل جتے ہوئے تھے۔ لکڑی کے وہیل والی بیل گاڑی حضرت کے لیے سپیشل گاڑی تھی۔ جب بھی سفر ہوتا وہ بیل گاری تیار ہو جاتی اور حضرت اس پر سفر کرتے۔

وہ ہاتھ ملاتے ہی بتا دیتے تھے کہ یہ انسان ہے، کتا ہے یا بندر ہے۔ جیسا کہ قرآن نے کہا:

"اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ" (الاعراف،179)

ہم چار آدمی تھے چنانچہ وہ ہاتھ ملاتے ہی بولتے گئے اور چاروں میں سے صرف ایک کے بارے میں انہوں نے انسان بولا تھا ان کے کشف کا عالم یہ تھا۔ شام کو وہ کتوں کو بھی کھانا کھلاتے، لنگر چلتا تھا۔ ایک کتا بڑا اجری تھا۔ سب کا چھین لیتا تھا۔ بزرگ کو آنکھوں سے تو نظر کچھ نہیں آتا تھا عام مشاہدے میں وہ ٹٹولتے تھے کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ اس کو بلوچی زبان میں ڈانٹا اور کہا: اب ان کو تو کھانے دے۔ ہٹ پرے یہاں سے، وہ دم ہلاتا ہوا دور پرے جا کر بیٹھا۔ پھر جا کر کہیں ان بیچارے ضعیف، کمزور کتوں نے کھانا شروع کیا۔

گُر...گُرو...اور گُرو کا چیلا...!

ان کی زیارت کے لیے گئے خیر بہت کچھ حاصل ہوا ایک بات انہوں نے فرمائی جو آپکی خدمت میں عرض کرتا ہوں اور یہ بات عملیات کی دنیا میں ایک راز بھی ہے دیکھیں کتابوں میں سب کچھ مل جائے گا۔ وہ کہتے ہیں ناں کہ: استاد صرف گُر دیتا ہے، گُر سے گُرو ہے۔ یہ گُرو کسے کہتے ہیں؟ یہ گُر سے گُرو ہے۔

ہندی میں استاد کو گُرو کہتے ہیں۔ یہ گُر سے گُرو ہے اور جو یہ گُر میں آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں۔ نہ تو میں آپ کا گُرو ہوں، اور نہ ہی آپ میرے چیلے ہیں۔ چیلا کہتے ہیں شاگرد کو غلام کو جو انہوں نے مجھے بتایا۔

خلیفۃ فی الارض ہونے کا حیرت انگیز تصور

یہ بہت سال پرانی بات ہے جو انہوں نے مجھے فرمائی۔ میں ان کے ہاں کچھ دن رہا تو مجھ سے فرمانے لگے: کہ جب عمل کرنے بیٹھو، تعویذ لکھنے بیٹھو، دم کرنے بیٹھو، کسی کے لیے دعا کرنے بیٹھو، کوئی وظیفہ کرنے بیٹھو، کسی مقصد کے حصول کے لیے کوئی چلہ کرنے بیٹھو، یوں سمجھ لے کہ میں "خلیفۃ فی الارض" ہوں۔ اعتماد ایسا ہو اپنے اوپر کہ میں خلیفۃ فی الارض ہوں اور جو میں کہہ رہا ہوں وہی ہو رہا ہے۔

پھر کہنے لگے: اس میں ایک اضافہ اور کر لینا تاکہ تیرے اندر کے مزاج میں خدائی نہ آئے ورنہ اللہ تجھے توڑ دے گا۔ فرمانے لگے: اور یہ سوچنا کہ جو میرا اللہ چاہ رہا ہے، وہ میں چاہ رہا ہوں اور جو میں چاہ رہا ہوں، وہ ہو رہا ہے اور جو میرا قلم پھر رہا ہے وہی ہو رہا ہے۔

"خلیفۃ فی الارض" کے تصور کی گہرائی و گیرائی

یہ میری بات بڑی چھوٹی سی ہے لیکن اگر اس کے وزن کو لے لیں گے اس کی گہرائی میں جائیں گے تو بڑی بات ہے۔ یہ بات بظاہر بڑی چھوٹی سی ہے لیکن اس میں گہرائی بہت زیادہ ہے میں اپنی بات کو پھر دہرا رہا ہوں: تو اپنے آپ کو "خلیفۃ فی الارض" سمجھ اور جو میرا اللہ چاہ رہا ہے وہی میں چاہ رہا ہوں اور جو میں چاہ رہا ہوں وہ ہو رہا ہے۔

مجھے ایک بندہ کہنے لگا یہ نسخہ میں آپ کو دے رہا ہوں چونکہ آپ عبقری میں مخلوق خدا کو بہت فائدہ دیتے ہیں، نسخے دیتے ہیں لیکن آپ کو میرے اس نسخے سے نفع نہیں ہوگا۔ میں نے اس کی طرف دیکھا: حیران ہوا....! آپ کیا کہہ رہے

Oureshi Rw

ہیں؟ کہنے لگے: ہوا یہ کہ ہمارے ساتھ ایک گاؤں ہے جو سولہ کلومیٹر دور ہے وہاں ایک شخص کے پاس یہ نسخہ تھا میرے پاس ''یاماہا'' موٹر سائیکل تھا۔ میں یاماہا میں پٹرول ڈلوا کر جاتا تھا۔ اس نے نسخے کے لئے کئی چکر لگوائے۔ وہ کبھی گھر نہیں ہوتا تھا۔ اگر ہوتا بھی تو اندر سے اطلاع آتی تھی کہ وہ گھر پر نہیں ہے۔ کبھی ہوتا نہیں تھا۔ کبھی باہر ہوتا تھا۔ کبھی شہر گیا ہوا ہے۔

ایک اس نسخے کی خاطر میں نے بے شمار چکر لگائے۔ جب یہ نسخہ ملا تو اس وقت میرے ہاتھ کانپ رہے تھے اور اس نسخے کی پرچی کو سنبھال سنبھال کر رکھتا تھا۔ اتنا تو شاید پانچ ہزار کے نوٹ کی بھی قدر نہ ہو، جتنا اس پرچی کی قدر کرتا تھا۔ اور ایسا اس لئے تھا کیونکہ ''یاماہا'' کے کئی چکر لگے تھے۔ سردی، گرمی، بارش اور طوفان میں بھی گیا تھا۔ وہ بندہ ملتا نہیں تھا۔ ستر تو مجھے اس نے چکر لگوائے تب جا کر کہیں یہ نسخہ دیا۔

مجھے وہ صاحب کہنے لگے کہ: آپ کو آسانی سے مل رہا ہے اس لئے نفع نہیں ہوگا۔ اب اگر یہ بات میں آپ حضرات سے کہہ دوں پھر...؟ وہ کہتا تھا: مجھے پانی تو پانی، یہ بھی نہیں پوچھتا تھا کہ بیٹھنا بھی ہے...؟ کہنے لگے: ایک دفعہ ایسا ہوا اس کے گھر کے دروازے کے باہر دھوپ میں کھڑا رہا، کیونکہ کوئی درخت بھی نہیں تھا۔ مگر وہ باہر ہی نہیں نکلا۔ بڑی مشکلوں سے جب باہر نکلتا تو کہتا کہ بھائی میں ذرا سو رہا تھا۔ گھر والوں نے مجھے اٹھایا ہی نہیں۔ اتنی مشقتوں کے بعد تب جا کر مجھے یہ نسخہ ملا۔

بخل کا مروّجہ نظام، اور میرا جذبہ انتقام...!

اب آپ کو جو روحانی نسخہ مجھ سے مل رہا ہے آپ کو کیا خبر کہ میں نے اس کے حصول کے لئے کتنے جتن کئے ہونگے؟ میں اپنا مشاہدہ بتاؤں میں نے کچھ

سفر بھی کیے ہیں اور جتنے سفر کیے ہیں اکثر لوگوں کے پاس ملا ہوں ان میں سے ننانوے فیصد لوگ وہ ہیں جنہوں نے انتہائی بخل کا نظام بنایا کچھ نہیں دیا اسی چیز نے مجھے آمادہ کیا کہ میں نے کچھ دینا ہے۔

حکیم سعید رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ ہے۔ حکیم سعید رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے نیک بندے تھے۔ بڑے متقی تھے، درویش آدمی تھے۔ ان کا یہ واقعہ اس دور کا تھا جب حکیم سعید آج کا حکیم سعید رحمۃ اللہ علیہ نہیں تھے۔ بس ایک عام سے حکیم تھے۔ زمانہ انہیں نہیں جانتا تھا۔ یہ سن پچاس اور ساٹھ کے قریب کی بات ہے۔ ان کا ایک دوست کراچی میونسپلیٹی کا چیئرمین بن گیا۔

جب وہ چیئرمین بن گیا۔ چونکہ بڑا گہرا دوست تھا۔ ایک دفعہ حکیم سعید اس سے کسی کام سے یا بس ایسے ہی ملنے گئے۔ تو انہوں نے اپنے آنے کی اطلاع کروائی۔ اس دوست نے کوئی توجہ نہیں دی۔ اس نے چپڑاسی کو کہا باہر بیٹھا دے۔ حکیم سعید انتظار گاہ میں بیٹھے بیٹھے تھک گئے۔ گہرے اور ہم نوالہ ہم پیالہ دوست کی بے مروتی کو دیکھ کر چپڑاسی کو ایک رقعہ دیا۔ انہوں نے رقعہ پر یہ لکھا کہ: ''تیری اس بے مروتی کا انتقام لوں گا۔'' اور واپس اپنے گھر چلے گئے۔

وہ کراچی میونسپلیٹی کا چیئرمین تین چار سال اس عہدے پر رہا ہوگا۔ وہ اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے کے بعد بے نام ہوگیا، اور ایک زمانہ ایسا بھی آیا کہ حکیم محمد سعید نامور ہوگئے۔ اب انتقام کیسا لیا...؟ اللہ.....! عجیب انتقام لیا۔

جب یہ گورنر بنائے گئے تو اپنی کابینہ میں سب سے پہلا وزیر اسے چنا۔ اور اسے بلایا بوڑھا ہوگیا تھا بے نام تھا پرانا سیاست دان تھا Politics کے دن رات جانتا تھا لیکن زمانے میں آگے اور سیاست میں پیچھے ہوگیا جو کہ نظام ہے۔ اسے بلایا اور کہا جلدی کر حلف اٹھا تو میری کابینہ جو عبوری حکومت کی کابینہ ہے کا وزیر ہے اور تجھے

Oureshi Rw

پتہ ہے میں تجھے وزیر کیوں بنا رہا ہوں یہ وہی انتقام لے رہا ہوں میرا انتقام یہ ہے۔

عبقری کا وجود، دراصل اک انتقام ہے...!

مجھے اس عملیات وطب کے شوق میں بڑے دھکے کھانے کو ملے۔ یہاں لاہور میں عبدالکریم روڈ ہے، قلعہ گجر سنگھ کے پاس۔ وہاں میرے ساتھ جو کچھ ہوا...! وہ کہانی مجھے نہیں بھولتی۔ انہوں نے بہت زبردست قسم کی بے عزتی کی اور کچھ بھی نہ بتایا...! کچھ بھی نہ دیا...! وہ زخم آج بھی میرے دل میں ہے۔ اور میرے جی میں تھا کہ اُس زخم کے لئے کچھ ''دوا'' کروں۔ اور مستقل طور پر اللہ سے اس بارے میں مانگ رہا تھا۔

اللہ پاک جزائے خیر دے کچھ دوستوں کے دل میں ایک داعیہ پیدا ہوا ان کے ذریعے سے اللہ نے عبقری کو وجود بخشا اب جو پرانی کسک ہے ناں....! وہ پرانی چیزیں جو میرے ساتھ ہوئیں وہ مخلوق کے ساتھ نہ ہوں۔ اس لیے آپکو عبقری میں الحمدللہ اچھی چیزیں ملنے لگ گئیں۔ نسخہ جات ملتے ہیں، تجربات ملتے ہیں، مشاہدات ملتے ہیں۔

ایک دفعہ کسی بندے سے میں نے کہا کہ رشوت لینا چھوڑ دے۔ وہ کہنے لگا: یہاں میں رشوت دے کر آیا ہوں...! میں کیسے رشوت لینا چھوڑ سکتا ہوں...؟ میری یہ حکومت...! مجھے حاصل یہ اقتدار...! میری یہ نوکری تو دراصل ملی ہی رشوت دے کر ہے تو پہلے میں اپنا گھر پورا کروں گا۔

اصولاً ایک انتقام کا جذبہ ہوتا ہے تو میں آپ سے انتقام لے رہا ہوں اور میرا انتقام یہی ہے کہ میرے جی میں آیا کوئی ایسا سپلیمنٹ (Supplement) ہو، ایسا رسالہ ہو، ایسی چیز ہو کہ جس میں مخلوق خدا کی بکھری چیزیں یکجا ہوں۔ آپ یقین جانیے عبقری میں ایسے ایسے لوگوں نے، ایسی ایسی خواتین نے ایسے ایسے روحانی وطبی

راز اپنے سینے سے نکال کردیے ہیں کہ آپ گمان نہیں کرسکتے اور اللہ کے فضل سے وہ ہم نے چھاپے بھی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے آج تک یہ سینے سے راز نہیں نکالے اور وہ چیز ہم آپ کے عبقری کو لکھ کر بھیج رہے ہیں اور آپ تک وہ چیزیں پہنچتی ہیں۔

تعداد، مزاج اور کیفیات کا روحانی تعلق

جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ: ایک خاتون کی بیٹی کے ساتھ کسی لڑکے کا عشق چل رہا تھا۔ اور میں نے اس سے عرض کیا کہ:

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الانعام،45)

کو اتنا اتنا پڑھ لو اور اس خاتون نے بعد میں بتایا کہ: میں نے ساتھ دو صفر اور لگا دیئے تھے۔ مجھ سے وہ خاتون کہنے لگی کہ: اس لڑکے کا موٹر سائیکل کا حادثہ ہوا، اور وہ مرگیا۔

ظاہر ہے کوئی بہانہ ہی بننا تھا۔ چونکہ وہ آیت پڑھنے والی ''عورت'' تھی اور عورت کا جذباتی مزاج ہوتا ہے۔ عورت کا حساس مزاج ہوتا ہے۔ اس لیے اس جذباتیت اور حساسیت سے عمل کی کیفیات اور زیادہ ہوتی ہے۔ اثر اور زیادہ ہوجاتا ہے۔ اور اس تعداد سے اگر پڑھ لیا جائے تو اس سے قتل ہوجاتا ہے۔ جس پر پڑھا جاتا ہے وہ بندہ مرجاتا ہے۔

مجھے ایک عامل نے بتایا کہ: میں بینگن لیتا ہوں۔ بینگن کے اوپر سوئیاں ڈالتا ہوں۔ ہر سوئی کے اوپر اس کی یہ تعداد پڑھ کر بینگن کے اندر وہ سوئی چبھوتا ہوں۔ ڈنکے کی چوٹ پہ اتنے پیسے لیتا ہوں۔ کہتا ہوں کہ اتنے لاکھ لوں گا۔ آپ بھلے سے مجھے ایڈوانس میں نہ دو، کسی تیسرے کے پاس رکھوالو۔ کام ہوجائے ٹھیک۔ ورنہ نہیں دینا۔ اتنے دنوں کے اندر آپ کا بندہ مرجائے گا۔ جیسے ہی بندہ مرجائے گا آپ وہ پیسے دے دینا۔

Oureshi Rw

میں نے اس سے کہا: اللہ کا بندہ! تو بندوں کو تو نہ مار....! بندے کی بیماری مار دے۔ عمل کو Positive چلاؤ۔ نہیں چلے گا...؟ یقیناً چلے گا۔ میں بھی تو آپ کو چلا رہا ہوں ناں....؟ اس لیے کہتا ہوں عمل کیا نہ کرو، عمل چلایا کرو۔ اپنی عقل استعمال کیا کریں۔

عقل کا استعمال نہایت ضروری امر

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الانعام، 45) سے میں نے ایسی ایسی بیماریوں کا علاج کیا ہے کہ آپ گمان نہیں کر سکتے۔

"وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ" (المائدہ، ٦٤)

اب یہ عداوت کے لیے آیت ہے جو بچہ مٹی کھاتا ہو یا جو بچہ نافرمانی کرتا ہو، تنگ کرتا ہو یا کوئی ہٹیلا زخم ہو جو نہ جاتا ہو اس کے لیے اس آیت کو پڑھ کر دیکھو۔ عقل ہی استعمال نہیں کرتے جیسے کتاب میں لکھا ہوا تھا ویسے ہی پڑھ لیا تو عقل تو اپنی استعمال کر۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الانعام، 45)

یہ اپنے دشمن کے لیے آپ استعمال کریں اور سب سے بڑا دشمن نفس اور شیطان ہے اور جو شخص گناہوں کی دنیا میں ہے اور گناہ چھوڑنا چاہتا ہے یا عداوت کی دنیا میں ہے اور عداوت چھوڑنا چاہتا ہے یا جس کے اندر بغض ہے، جس کے اندر کینہ ہے، جھوٹ کا مرض ہے، بدنظری کا مرض ہے، زنا کا مرض ہے، شراب نوشی کا مرض ہے، کوئی بھی مرض ہے اس کے لئے پڑھ کر دیکھیں تجربہ کر کے دیکھیں۔

اب جہاں بات ہے تعداد کی تو تعداد اس کی آپ خود مقرر کر لیں طاق میں....! تین سو تیرہ، سات سو چھیاسی، گیارہ سو یا صرف اکتالیس بار یا اکیس

بار۔ بات پھر وہیں آگئی کہ جب دیکھے کہ عمل تو کر رہا ہے مگر اس کی تاثیر نہیں مل رہی تو سمجھ لو کہیں نقص ہے۔

گاڑی ہے لیکن اسٹارٹ نہیں ہو رہی۔ کبھی بونٹ کھولتا ہے کبھی لائٹ دیکھتا ہے، کبھی سلف مارتا ہے، کیا کیا کرتا ہے لیکن کمپنی کو گالیاں نہیں دیتا۔ اب آپ بتاؤ کہ آپ مجھ کمپنی کو گالیاں دو گے اس وقت کمپنی میں ہوں۔ نہیں اللہ والو! نہیں....! ایسے موقع پر یہ دیکھیں کہ کہاں کمی ہے، میں کون سے قانون کو چھوڑ رہا ہوں۔ یا میری توجہ میں، میرے دھیان میں، میری Concentration میں آخر کمی کہاں ہے۔

نتیجہ، حاصل اور مقصودِ حقیقی

آپ یقین جانیے! لاعلاج بیماریوں کے لیے زبردست چیز ہے۔ بہت زبردست چیز ہے۔ روحانی بیماریوں کے لیے یا جو اخلاقی بیماریاں ہیں جیسے جھوٹ، فریب، دھوکہ، غیبت ان کے لیے۔ نافرمان اولاد کے لیے۔ کسی سے مال لینا ہو۔ کسی سے قبضہ لینا ہو۔ کوئی قبضہ نہ چھوڑتا ہو۔ یا پھر جب دیکھو کہ کوئی بیماری قبضہ نہ چھوڑتی ہو، تو پھر اب بات سمجھ آگئی...؟ غیر اخلاقی چیز آپ کے جسم سے قبضہ نہ چھوڑتی ہو۔

اچھا ایک عمل آپ نے دیکھا ہو گا کہ وضع حمل کے لئے:

"وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ" (الانشقاق، ۵،۴) کا اکثر ذکر آتا ہے۔ اس کو بھی کبھی سوچیں کہ یہ اور کہاں کہاں استعمال ہو سکتی ہے؟ آج میں آپکو ایک وسیع سوچ دے رہا ہوں، کبھی سوچیے گا کہ اس آیت کے پڑھنے سے ماں کے پیٹ سے تو بچہ کیسے باہر آجاتا ہے۔ یعنی یہ آیت کسی چیز کو بسہولت باہر نکالنے میں تو بہت تاثیر رکھتی ہے یہ اور کہاں استعمال ہو سکتی ہے؟ ذرا سوچیے گا.....!

دیکھو میں آپ کو لکیر کا فقیر نہیں بنا رہا۔ سچی بات یہ ہے کہ بڑا عامل بنانے کا پروگرام بنا رہا ہوں۔ آپ کی سوچ کو، آپ کی سمجھ کو، اور آپ کی عقل کو میں بہت

Oureshi Rw

وسیع سے وسیع کر کے آپ کو ذرا اس طرف لے جا رہا ہوں۔ جیسے: "وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ" (الانشقاق ۴،۵) اکثر لکھ کر دیتے ہیں۔ کیوں بھئی....؟ وضع حمل کے لیے یہ آیت لکھ کر اس کا تعویذ دے دیتے ہیں یا دم کر کے دیتے ہیں یا کسی چیز پر پڑھ کر دے دیتے ہیں۔

مجھے آپ ایک چیز بتائیں جو عمل میں نے آپ سے عرض کیا ہے:

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (الانعام،45) یہ کتنی بڑی بیماریوں کا علاج ہے۔ میرے پاس ایک کینسر کا مریض آیا، بون میرو (Bone Marrow Cancer) کا کینسر تھا اس کے بچے کو۔ میں نے کہا: بھئی اتباع سنت میں علاج کرنا ہے تو کر لیں۔ علاج ضرور کرنا چاہیئے۔

لیکن علاج کے ساتھ ساتھ سارے گھر والے اس آیت کو پڑھو بہت زیادہ شدت اور کثرت سے پڑھو اور تصور کرو اس کینسر کے مرض کا۔ کوئی دوسرا کسی دوسرے کے لیے بھی پڑھ سکتا ہے بس تصور کرو۔ آپ یقین جانیے وہ سارے لگ گئے، اور پھر انہیں کامیابی بھی ملی۔

مخلوقِ خدا کا عظیم المیہ....!

لیکن ایک چیز المیہ ہے آپ میں سے جو عامل حضرات بیٹھے ہیں انکے لیے ایک المیہ ہے وہ یہ کہ مخلوق خدا پڑھنے کو تیار نہیں ہے۔ ہر چیز کیلئے کہتے ہیں پیسے لے کر تعویذ دے دیں۔ ہم کچھ کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ عبقری نے یہ عزم کیا ہے کہ کوئی نقش نہیں چھاپنا امت کو اعمال پہ لگانا ہے آپ سے بھی درخواست کروں گا آپ کوئی نقش دیتے ہیں دیتے رہیں ٹھیک ہے لیکن ساتھ پڑھنے کو دیں اس کو عمل پہ لائیں۔

وہ بلوچستان کے ڈیرہ بگٹی کے جو درویش تھے۔ انہوں نے ایک بات اور بھی کہی

تھی مجھ سے، اور بڑی کام کی باتیں کہی تھیں۔ کہنے لگے دیکھ تیری جنگ کوئی نہیں لڑے گا تجھے اپنی جنگ خود لڑنی ہوگی تو کہے کسی عامل کو پیسے دے دوں کہ وہ میری جنگ لڑے۔ تیری جنگ کوئی نہیں لڑے گا۔ تجھے اپنی جنگ خود لڑنی ہوگی لہذا یہ پڑھ ہاں میں تیری معاونت کروں گا۔ میں تیری ہیلپ Help کروں گا۔

ہجویری درویش کی نظر اور اللہ کریم کا فضل....!

آپ نے کبھی ایک اور بات سوچی کہ جنات اور جراثیم میں کوئی فرق ہے۔ سوچئے گا ضرور اس بات پر۔ میں نے میڈیکل سائنس پڑھی ہے۔ اور میں نے کالج اور عصری تعلیم کے حصول کیلئے بہت وقت گزارا ہے۔ ایک دن بھی مدرسے میں نہیں پڑھا۔ اللہ کے فضل سے یہ ظاہری مولویوں والا حلیہ تو کسی درویش نے کر دیا الحمدللہ....! ورنہ میرا تو پتہ نہیں کہ میں کہاں ہوتا۔ شکل ہی اپنانے کی توفیق دیدی یہ بھی اللہ کا فضل ہے۔

میں ایک بار اپنے کھیتوں میں گیا۔ وہاں کپاس کی چنائی ہو رہی تھی۔ میں چونکہ زیادہ تر تعلیمی فیلڈ میں رہتا تھا۔ اب وہ سارے باغات، زمینیں، کاروبار جو بھی اللہ کا فضل ہے وہ بڑے بھائی سنبھالتے ہیں۔ میں وہاں جاتا نہیں تھا۔ ہمارا جو بڑا منشی تھا اس کو میرا پتہ نہیں تھا کہ یہ بھی رمضان صاحب کا بیٹا ہے۔ اس نے سوچا کہ کوئی چندے والا مولوی آیا ہے۔ کہنے لگا: بھائی چنائی کے بعد آنا، جب تُلائی ہوگی اس وقت آنا۔ ابھی یہ چنائی ہو رہی ہے۔ میں نے کہا: یار جتنا حصہ بنتا ہے دے دے۔ اسے تو غصہ آ گیا۔ دور سے ایک بندہ کھڑا تھا اس نے مجھے پہچان لیا تھا، میں نے اس سے کہا: تو نہ پہچانتا تو کوئی بات تو بن جاتی۔

کامیاب عامل اور ناکام عامل

گزارش یہ ہے آپ کی خدمت میں کہ: آپ کے پاس نقش لینے والے آئیں

Qureshi Rw

گے عمل والے نہیں آئیں گے۔ کوشش کریں انہیں عمل میں لائیں میں آپ سے درخواست کررہا ہوں۔ شروع شروع میں غالباً 1991 کی بات ہے۔ ہمارے ایک استاد تھے وہ میرے پاس آکر بیٹھ گئے۔ بیٹھے رہے، بیٹھے رہے۔ میں لوگوں کو سمجھاتا رہا، کسی کو دوا کسی کو دعا، جو بھی ہے۔

میرے استاد کہنے لگے کہ: تیری پریکٹس نہیں چلے گی۔ تو ناکام ہوجائے گا۔ میں نے پوچھا: سر...! اس میں کوئی غلطی ہے کیا؟ کہنے لگے: تو لوگوں کو پڑھنے کو بتاتا ہے۔ وہ تو ناکام عامل ہے جو لوگوں کو پڑھنے کو بتائے۔ کامیاب تو وہ ہے جو خود لکھ کر دے دے، انہیں کہے تم کچھ نہ کرو۔

میں نے اپنے استاد سے کہا: سر..! میں نے ایک عزم کیا ہے کہ مخلوق خدا کو اللہ کی طرف بلانا ہے۔ اور یہ سب کرکے میں تنہائیوں میں بیٹھ کر دو رکعت نفل پڑھ کر اپنے رب سے کہتا ہوں کہ یا اللہ تو نے اپنے بندے میرے پاس بھیجے تھے۔ وہ میں نے پھر سے تیرے پاس بھیج دیئے ہیں۔ تیرا نام دیا۔ تیرے پاس بھیج دیئے۔ یا اللہ میرا در خالی ہے تیرا در بھرا ہوا ہے، یا اللہ اس کو خالی نہ بھیج...! بس...! میرے پاس تو یہی عاجزی ہے۔

”جیم“ سے جنات، ”جیم“ سے جراثیم

بات میں نے عرض کی جراثیم اور جنات کی....! جنات بھی ’ج‘ سے شروع ہوتا ہے اور جراثیم بھی ’ج‘ سے شروع ہوتا ہے۔ جنات کی دنیا سے اور اس کا تعلق اور اس کی چیزیں بہت پرانی اور دیرینہ ہے۔ اس وقت میں جنات کی کہانیاں بیان نہیں کروں گا کیونکہ برتن چھوٹے ہیں استعداد کم ہے پھر اس میں شک، پھر اس میں اعتراض پیدا ہوتا ہے۔ میرے لفظوں کو پھر غور سے سنیے گا....! بغیر کسی معذرت کے کہ برتن چھوٹے استعداد کم پھر اس میں شک وشبہ اور اعتراض کی کیفیت پیدا ہوتی ہیں۔

شیاطین جنات اور لاعلاج بیماریوں کا تعلق

یہ دعا: ” بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ “ جو آپ بیت الخلاء کے لیے پڑھتے ہیں آپ نے کبھی محسوس کیا کہ یہ دعا کیوں پڑھتے ہیں...؟ مسئلہ یہی ہے کہ جیسے بتایا ہم ویسے چل پڑے۔ میں کہتا ہوں اپنی عقلوں کو استعمال کریں۔ یہ دعا تو جنات سے پناہ کے لیے پڑھتے ہیں۔ وہاں تو اس کا عمل ہوسکتا ہے کیا بیت الخلاء سے باہر یہ دعا اپنا عمل نہیں دکھا سکتی...؟ ترجمہ پر غور کریں کہ: ”پناہ میں آتا ہوں میں اللہ کی مذکر جن سے اور مونث جن سے“ اس کا معنی یہ ہے: خبث اور خبائث جنی اور جن سے میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔ اللہ ان کے شر سے اور ان کے فساد سے مجھے بچا۔

آج ایک نکتہ عرض کرتا ہوں۔ آپ عامل حضرات بیٹھے ہیں۔ سب کو بتایئے گا۔ کوئی بھی مسنون دعا کسی خاص موقع محل میں مقید نہیں ہے۔ اس کے کمالات، اس کی برکات، اس کے ثمرات ہر جگہ کارآمد ہیں۔

اس کی مثال دیتا ہوں: جیسے اذان....! اذان صرف نماز کے لیے نہیں ہے۔ اذان کے کمالات ہم نے عبقری میں چھاپے ہیں۔ آپ سوچیں اذان نماز کے لئے بلانے کا طریقہ ہے، یہ ایک ندا ہے۔ لیکن اس کے دوسرے فوائد اتنے ہیں کہ آپ گمان نہیں کرسکتے۔ اسی طرح جو اکثر بیماریاں ہیں ناں...! اکثر بیماریاں...! ان کا تعلق شیاطین سے ہوتا ہے اور سب بیماریوں کو تعلق شیاطین سے ہوتا ہے۔

آخر مسنون دعائیں، قرآن کی آیتیں، لاعلاج بیماریوں کو نفع کیوں دیتی ہیں؟ دنیا کی سب سے بڑی اینٹی بائیوٹک قرآن کی آیتیں ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی اینٹی بائیوٹک قرآن کی آخری چھ سورتیں ہیں۔ قرآن پاک کی آیات خود سب سے بڑی اینٹی بائیوٹک ہیں۔ یہ میں اپنے مسلسل مشاہدات کی بناء پر عرض کررہا ہوں۔

Oureshi Rw

سرِ آئینہ کیا؟ پسِ آئینہ کون...؟

اس پر ایک واقعہ سناتا ہوں۔ میرے پاس ایک صاحب آئے۔ ہر جمعرات یہاں تسبیح خانہ میں درس ہوتا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ: اتنا عرصہ آپ کیوں نہیں آئے خیریت تو ہے..؟ کہنے لگے: میرا موٹر سائیکل پر روڈ ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ کہنے لگے: ایک بات جو کچھ انوکھی سی ہے۔ وہ میں آپ کو بتانے آیا ہوں۔ میں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ کہنے لگے: میرا جو حادثہ ہوا تھا اس کے باعث میں تقریباً تیرہ دن تک میں بے ہوش رہا۔ جبڑے کا سامنے کا حصہ، اس کی ہڈی ٹوٹ گئی، سامنے کے دانت ٹوٹ گئے تھے۔ بے ہوشی کے عالم میں میں نے ایک خواب دیکھا۔

پھر سے مار، یہ تڑپا کیوں نہیں؟

خواب کی تفصیل بتاتے ہوئے کہنے لگے: میں نے دیکھا کہ دو آدمی ہیں، انہوں نے پرانے دور کے جنگی لباس یعنی زرہ، ڈھال، تلوار جیسا پرانا جنگی لباس ہوتا ہے، وہ پہنا ہوا ہے۔ ایک آدمی ان دونوں میں بڑے قد کا ہے، اور دوسرا چھوٹے قد کا ہے۔ جو چھوٹے قد والا ہے اس نے اپنی ڈھال بہت زور سے میرے جبڑے پر ماری۔ اس وار سے میرا جبڑا زخمی ہوا۔ میرے جبڑے سے خون بہنے لگا۔ اور خون کے فوارے بہنے لگ گئے۔ دوسرے لمبے قد والے نے کہا کہ پھر سے مار، یہ تڑپا کیوں نہیں؟ مارنے والے نے کہا کہ: نہیں بس اتنا کافی ہے، یہ اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ جب میں ہوش میں آیا تو مجھے پتہ چلا کہ اسی جگہ جہاں اس نے مجھے خواب میں وہ ڈھال ماری تھی، میرا وہی حصہ متاثر تھا۔

اکثر جنات اور شیاطین خوابوں کے ذریعے اپنے حملوں کی نشاندہی کرتے ہیں اور اپنے وار کرتے بھی ہیں اور بتاتے بھی ہیں۔ کئی لوگ مجھے بتاتے ہیں کہ خواب میں مارا اور اس کا نشان خواب کے بعد بھی موجود ہے۔

چلو نکلو...! نکلو اس گھر سے...!

ایک اور واقعہ ملاحظہ ہو۔ میرے پاس ایک خط آیا کہ آپ نے مجھے ذکر بتایا تھا کہ: ''دو سو مرتبہ سورۃ فلق اور دو سو مرتبہ سورۃ الناس صبح کو، دو سو مرتبہ سورۃ فلق اور دو سو مرتبہ سورۃ الناس شام کو پڑھنی ہے۔'' معوذتین دو سو مرتبہ صبح و شام کو گھر میں چلتے پھرتے پڑھیں۔ میں نے وہ پڑھنا شروع کر دیا ہے۔

''میرا جو گناہوں کا مزاج تھا، میرے گھر کے اندر جو نحوست تھی، جو ظلمت تھی وہ سب چیزیں ختم ہو گئیں۔ میں پڑھتا رہا۔ پھر میں نے ایک خواب دیکھا۔ اور خواب بھی نیم غنودگی کی حالت میں دیکھا تھا۔ پوری نیند میں نہیں تھا۔ میں نے دیکھا کہ: میرے گھر میں کچھ لوگ ہیں۔ ایسے کالے کالے رنگ والے۔ اپنی گٹھڑی اور سامان اٹھا رہے ہیں۔ اور آوازیں لگا رہے ہیں کہ: چلو نکلو...! نکلو اس گھر سے...! نکلو.. نکلو..! اپنے بچوں کو پکڑ پکڑ کر، کھینچ رہے ہیں۔ ان کے بچے چیخ رہے ہیں۔ جیسے کوئی ان کو زبردستی نکالتے ہوں یا پھر جیسے ایمرجنسی لگ جاتی ہے کہ سیلاب آ رہا ہے۔''

جنی بولی: اب تو بچ کر دکھا!

ایک مائی جو ہے ناں...! ایسے جاتے جاتے مجھے دیکھ کر کہہ رہی تھی کہ: اچھا...؟ تو نے ہمیں گھر سے نکال دیا ہے۔ ہمیں بے گھر کر دیا ہے۔ تو یہ پڑھنا چھوڑ دے۔ کہنے لگے: مجھے جب یہ کیفیت محسوس ہوئی، اور میں نے اپنے اندر تقویٰ، نورانیت محسوس کی، اور جب میرے گھر سے بیماریاں چلی گئیں، ہر وقت کی پریشانیاں ختم ہوئیں، کبھی کوئی بیمار، کبھی بچے بیمار، یہ سب رونا ختم ہوا۔ تو کچھ عرصے کے بعد پھر غفلت ہو گئی مجھ سے۔ اور میں نے وہ پڑھنا چھوڑ دیا۔

انسان کا مادہ نسیان سے ہے۔ قرآن میں آتا ہے کہ:

Oureshi Rw

"وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيفًا (النساء 28) وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا (بنی اسرائیل 11) وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا" (بنی اسرائیل 67) ان آیات میں اللہ نے انسان کی کمزوریاں اور کمیاں بیان کی ہیں۔

خط میں کہنے لگے: ''جب میں نے وہ عمل پڑھنا چھوڑا تو میں نے محسوس کیا کہ پھر سے مجھ میں کچھ غلطیاں، کوتاہیاں، کمیاں، بیماریاں آنا شروع ہو گئے ہیں۔ اب میں نے ایک اور خواب دیکھا، کہ وہ مائی بچوں سمیت آ رہی ہے۔ اور کچھ نئے لوگ بھی اس کے ساتھ آ رہے ہیں۔ ان کے پیچھے دیکھا تو اور بھی آ رہے ہیں۔ اور وہ مائی مجھ سے کہتی ہے کہ: اب تو بچ کر دکھا! میں پھر سے تجھ سے گناہ کرواؤں گی، میں تیرے بچوں کو تکلیف دونگی۔''

من الجنة والناس کی تفسیر

اور جب قرآن کو میں نے دیکھا تو:

"اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ" (الناس) کی تفسیر میں ایک قول یہ بھی ہے کہ ضروری نہیں کہ وساوس ڈالنے والے جنات وشیاطین تجھے نظر آئیں۔ کبھی تجھے نظر آئیں گے، کبھی تجھے نظر نہیں آئیں گے۔ جن کہتے ہیں: نظر نہ آنے والی مخلوق کو۔ جنت کہتے ہیں: نظر نہ آنے والی نعمت کو۔ جنابت کہتے ہیں: نظر نہ آنے والی ناپاکی کو۔

کینسر کی بنیاد، جادو اور جنات

حدیث نبوی ﷺ میں آتا ہے کہ: سرورِ کونین ﷺ نے فرمایا: مفہوم ہے کہ اگر اللہ تمہاری حفاظت نہ کرے تو اس کائنات میں اتنی بلائیں ہیں جو تمہاری بوٹیاں بوٹیاں کر دیں، تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔ ہماری جسمانی و روحانی بیماریوں کی بنیاد یہی جنات وشیاطین ہیں اور یہ میرا ایک تجربہ ہے۔ آپ کو اختلاف ہو سکتا ہے

میری ان ساری باتوں سے۔ میں بس اپنے تجربات کا اظہار کر رہا ہوں، اصرار نہیں کر رہا ہوں۔ میرے الفاظ پر غور کریں۔

میرا ایک تجربہ ہے کہ کینسر کی بنیاد بس دو چیزیں ہیں۔ ایک جادو، دوسرا جنات۔ کینسر کوئی مرض نہیں ہے۔ اگر کینسر کے مریض کا علاج جادو جنات کے دفع کے طور پر سے کیا جائے، جیسا میں نے کئی کینسر کے مریضوں کو اللہ کے فضل وکرم سے ٹھیک کیے ہیں۔ اذان کے عمل سے کینسر ٹھیک ہوا، فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الانعام 45) سورۃ الانعام کی اس آیت سے کینسر ٹھیک ہوا ہے۔ سورۃ الفیل سے کینسر ٹھیک ہوا ہے۔ سورۃ الفیل دشمن کا بھی علاج ہے اور اس سے کینسر بھی ٹھیک ہوا ہے۔

ظاہری چمک، دمک کی دھوکے بازیاں...!

بیماریوں کی زیادتی کی ایک وجہ بتاؤں۔ فقیر کی ایک اور تحقیق ہے۔ بیماریوں کی زیادتی کی جو وجوہات ہیں اس وقت، پہلے اتنی بیماریاں نہیں ہوا کرتی تھیں۔ لاعلاج بیماریاں نہیں تھیں، گندی بیماریاں نہیں تھیں، بیمار لوگ جلدی ٹھیک ہو جاتے تھے۔ صحت کی عمر زیادہ تھی، لمبی تھی۔ اس کی وجوہات میں ایک بنیادی وجہ اٹیچ باتھ ہے۔

اور پھر ہمیں بہترین اسٹائلش ٹائیلوں نے دھوکہ دے دیا۔ اٹیچ باتھ (Attach bath) کے اندر خوشبودار ماحول نے دھوکہ دے دیا۔ فیشن نے دھوکہ دے دیا اور ہم وہ مسنون دعائیں پڑھنا بھول گے۔ تجزیہ کیا ہے میں نے۔ تجربہ کیا ہے میں نے۔ یہ ایک گر دے رہا ہوں۔ اور اس کو سوچیے گا اور دوسرا تصویروں نے اور موسیقی نے اور موبائل کی ٹون نے نقصان دیا ہے۔

موبائل فون کی گھنٹی کا ''جن''

میں حسب معمول کلینک پر بیٹھا ہوا تھا۔ ایک طرف خواتین بیٹھ گئیں ایک طرف

Oureshi Rw

مرد۔ ایک عورت پر جن حاضر ہوا تھا۔ میں بیٹھا اس سے باتیں کر رہا تھا۔ وہ ایک صالح جن تھا۔ اس صالح جن نے ان گھر والوں کا جینا حرام کر دیا تھا۔ کوئی عامل اس کو جلا رہا تھا۔ کوئی عامل اس کو بوتل میں بند کر رہا تھا۔ کوئی کیا کر رہا تھا، کوئی کیا کر رہا تھا۔

مخلوق کو علم ہی نہیں ہے...! انھیں پتہ ہی نہیں ہے...! بس نری ٹھگی جا رہی ہے۔

یہ فقرہ پھر دہرا رہا ہوں کہ مخلوق کو علم ہی نہیں ہے...! انھیں پتہ ہی نہیں ہے...! بس نری ٹھگی جا رہی ہے۔

بغیر معذرت کے محسوس نہ کیجئے گا آپ کو نہیں کہہ رہا۔ فلاں حضرت نے کہہ دیا کہ تمہارے گھر میں جنات ہیں۔ ارے نہیں...! تیرے گھر میں جنات نہیں ہیں...! تیرے گھر میں تو حرام رزق کا مکافاتِ عمل ہے۔

میں اُس صالح جن سے بات کر رہا تھا کہ یک دم مریضہ کے ساتھ خاتون بیٹھی ہوئی تھی، اس کے پرس میں موبائل بجنا شروع ہوا، اور موبائل کی دھن موسیقی کی تھی۔ اس جن نے زور سے قہقہہ لگایا۔ بڑا اونچا قہقہہ لگایا۔ قہقہہ لگانے کے بعد وہ جن کہنے لگا اور میں بس سنتا رہا۔ الغرض قصہ یہ تھا کہ وہ خود صالح جن تھا۔ نیک جن تھا۔ بدکار نہیں تھا۔ بلکہ وہ لوگ (مریضہ کے اہل خانہ) بدکار تھے۔ ان کو سزا دینے کے لیے وہ یہ سارے کام کر رہا تھا۔ وہ بس اتنا چاہتا تھا کہ کسی طرح سے نیکی پہ آ جائیں۔ بس تھا وہ ذرا ڈنڈے والا جن۔ وہ ہاتھ سے روکنے والا مومن جن تھا۔

جنات کا رقص

وہ جن دراصل اس مشہور حدیث کے پہلے حصے پہ عمل کر رہا تھا کہ "اگر کسی بُرائی کو دیکھو تو سب سے پہلے اُس بُرائی کو ہاتھ سے روکو۔" وہ اس حدیث کے پہلے حصے پر عمل کر رہا تھا۔

وہ جن کہنے لگا کہ: جس گھر میں موسیقی ہوتی ہے، اس گھر میں جنات کا رقص ہوتا

ہے۔ اور جہاں جنات کا رقص ہوتا ہے، وہاں پریشانیاں، مصیبتیں، تکلیفیں، روگ، دکھ، گھریلو جھگڑے، طلاقیں، ناچاقیاں الغرض دنیا کا ہر روگ وہاں ہوگا۔

چھڈو جی تُسی...! تینوں کی...؟

میں حج کے لئے گیا تھا۔ ایک باباجی کی منت کر کر کے تھک گیا۔ میں نے کہا: باؤ جی کیا کرتے ہیں موبائل کی گھنٹی تو بدل دیں۔ تو کہنے لگے: مجھے طریقہ نہیں آتا تبدیل کرنے کا۔ میں نے ایک بندے سے کہا کہ ان کے موبائل کی گھنٹی تبدیل کر دیں۔ چار دن کے بعد دیکھا پھر وہی گھنٹی۔

میں نے کہا: باؤ جی آپ حج پر آئے ہیں، ساری زندگی اللہ پاک سے دعائیں کرتے رہے ہیں، آپ سفید پوش آدمی ہیں، پیسے اکٹھے کر کے حج پر آئیں ہیں۔ کہنے لگے: چھڈو جی تُسی...(!غصے سے کہا) مجھے انہوں نے کہا کہ مجھے میرے حال پہ چھوڑ دے۔ میں موسیقی کی گھنٹی سُنوں گا چاہے حرم میں بیٹھا ہوں، چاہے طواف کر رہا ہوں، چاہے روضہ اطہر ﷺ پر بیٹھا ہوا صلوٰۃ وسلام پڑھ رہا ہوں، چاہے میں ریاض الجنۃ میں بیٹھا ہوا ہوں، چاہے میں جہاں بھی بیٹھا ہوا ہوں میں تو موسیقی کی گھنٹی سُنوں گا....!

ہسپتالوں، بیماریوں کی بہتات

موسیقی کی گھنٹی رگوں میں ایسی رچ بس گئی ہے۔ میں اپنے حضرت سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ رات کو کہیں جا رہا تھا۔ غالباً نواز شریف ہسپتال کی لائٹیں نظر آ رہی تھیں۔ سیدی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرمانے لگے: "جتنی ہسپتالیں بنانی ہیں بنالو...! جب تک بیت الخلاء کی دعا نہیں پڑھو گے، تمہاری بیماریاں نہیں جا سکتیں۔"

بیت الخلاء بیماریوں کا گھر ہے۔ لوگ اکثر جنات سے بیت الخلاء میں پکڑے جاتے ہیں، بیماریوں سے بیت الخلاء میں پکڑے جاتے ہیں۔ گھروں میں جھگڑے بیت الخلاء کی وجہ سے ہوتے ہیں یہاں تک کہ طلاقیں بھی بیت الخلاء کی وجہ سے ہوتیں ہیں۔

Qureshi Rw

معاشرے میں زنا، بدکاری اور بے حیائی کا پھیلاؤ

آپ حیران ہو گئے ہونگے۔ چلو اس پر ایک چیز عرض کرتا ہوتا ہوں۔ حدیث میں آ تا ہے۔ فرمایا: جو شخص بیت الخلاء کی دعا پڑھ کر نہیں جاتا، جنات اس کی شرمگاہوں سے کھیلتے ہیں۔ اب آپ دیکھیں! کہ جب جنات اس کی شرمگاہوں سے کھیلتے ہیں، اسے ایک بیوی سے تسلی نہیں ہوگی۔ بیوی کو ایک مرد سے تسلی نہیں ہوگی آگے میں وضاحت نہیں کرتا۔ اسی وجہ سے معاشرے میں زنا پھیلا...! بدکاری آئی...! بے حیائی آئی....

اب بتائیں....! آپ نے تو بیت الخلاء کو کبھی کچھ سمجھا ہی نہیں۔ بیت الخلاء ہے کیا بڑی بُری بلا۔ پہلے دور میں بڑے وہیڑے ہوتے تھے۔ صحن کے کسی ایک کونے میں بیت الخلاء ہوتا تھا اب بھی دیہاتوں میں یا جنگل میں حاجت کے لیے جاتے ہیں تو صحن کے کسی ایک کونے میں بیت الخلاء ہوتا ہے۔ مگر اب شہروں میں کمروں کے ساتھ بیت الخلاء بن گئے ہیں، اٹیچ باتھ بن گئے ہیں۔ دیکھو....! بیت الخلاء کو صاف تو کرلیا مگر پاک نہ کیا۔ بیت الخلاء کبھی پاک ہو نہیں سکتا۔ لیکن اگر تو یہ دعا پڑھ لے گا، یہ اعمال کرلے گا تو پھر بیت الخلاء تیرے لیے گویا بیماریوں، آفات سے پاک ہوجائے گا۔

ذرا دھیان سے، کہیں جنات نہ لگ جائیں!

سائنس کہتی ہے: بیت الخلاء کو جتنا صاف کرلو پھر بھی اس میں اگر خوردبین سے دیکھیں تو کروڑوں کے حساب سے جراثیم ہوتے ہیں۔ اسلام کہتا ہے: بیت الخلاء کو جتنا صاف کرلو اس میں جنات کروڑوں کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر کہتے ہیں: تجھے جراثیم نہ لگ جائیں۔ میں کہتا ہوں: تجھے جنات نہ لگ جائیں۔ یہ چھوٹے چھوٹے نکتے ہیں....! جو بیماریوں کا ذریعہ بنتے ہیں۔

زیرِ ناف جملہ بیماریوں کے لئے!

ناف کے نیچے کے حصے کی بیماریاں اور ناف کے اوپر کے حصے کی بھی ساری بیماریوں کو آخری چھ سورتوں اور ''اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ'' کے ذریعے ختم ہوتے دیکھا ہے۔ یہی عمل تقویٰ کے لیے، ناف کے نیچے کی جملہ بیماریوں کے لیے، پھوڑے، پھنسیوں کے لیے اور کسی کو شرمگاہ کا روگ لگ گیا ہو، چاہے وہ زنا و بدکاری کے اعتبار سے ہو یا کسی پریشانی کے اعتبار سے ہو۔ شرمگاہ کی بیماریوں کے لیے ''اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ'' کو زعفران سے یا سیاہی سے لکھ کر پلائیں یا خود پی لیں۔ اور پڑھنے کیلئے طاق تعداد میں پڑھیں۔ جتنی بھی تعداد ہو، چاہے تین سو تیرہ (313) ہو، چاہے اکیس (21) ہو، چاہے اکتالیس (41) ہو۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ نفع ہوگا۔

''اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ'' یہ اللہ کے تین نام ناف کے نیچے کے نظام کے لیے کمال کا درجہ رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ میں لیکوریا والی عورتوں کو بھی یہی بتاتا ہوں۔ شرمگاہ کی بیماریوں والی عورتوں کو بھی یہی بتاتا ہوں۔ وہ عورتیں جن کے حمل نہ ٹھہرتے ہوں ان کو بھی یہی بتاتا ہوں۔ اور یہ ''اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ'' خاص کر ان خواتین کے لیے لاجواب نعمت ہے جو حاملہ ہوں۔ وہ ایسا کریں کہ جب حمل کے شروع کے ایام ہوں تو ایسی خاتون ہر نماز کے بعد ایک تسبیح پڑھنا شروع کردے۔ اس ''اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ'' کی تسبیح کی وجہ سے ولی پیدا ہوتا ہے، مادرزاد ولی بیٹا پیدا ہوتا ہے۔ میرے رب کے تینوں نام طاقتور ہیں۔

آخری چھ سورتیں: یعنی سورۃ الکافرون، سورۃ النصر، سورۃ اللھب، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس معہ تسمیہ اوّل وآخر درود شریف کے پڑھیں۔ چھ بسم اللہ اور پانچ سورتوں والا عمل جو حدیث میں ہے، وہ بھی یہی سورتیں ہیں بس سورۃ اللھب

Oureshi Rw

اس میں نہیں پڑھی جاتی۔ ان کے شروع میں بھی بسم اللہ اور آخر میں بھی بسم اللہ پڑھنا ہے جیسے حدیث میں ہے۔

استعداد کا امتحان ضروری ہے

آپ کو ایک عجیب بات بتاؤں میرے خاص خاص شاگرد ہیں یہ لفظ "شاگرد" کہتے ہوئے اچھا نہیں لگ رہا اس کی وجہ یہ ہے کہ تکبر پیدا ہوتا ہے۔ صاف بات کر رہا ہوں کہ آپ کے بارے میں بھی اور اپنے بارے میں بھی تکبر کا خطرہ ہے کہ میرے شاگرد ہیں لیکن کہتا اس لیے ہوں کہ اس کے بغیر آپ کو سمجھ نہیں آئے گی کیونکہ لفظ دوست سے مفہوم اور بن جاتا ہے۔

جو میرا شاگرد بننا چاہتا ہے، اس سے میں کہتا ہوں کہ: ایسا کر تیرے پاس پہلے جو ہے مجھے تفصیل سے لکھ کر دے۔ اس کی مثال دیا کرتا ہوں ایک اسکول سے دوسرے اسکول میں بچے کو لے جاتے ہیں تو پہلے اس کی استعداد کا امتحان لیتے ہیں کہ کس کلاس میں بیٹھنے کے قابل ہے۔

میں اس سے کہتا ہوں یہ نہ سمجھ کہ مجھے تیرے عملیات کی ضرورت ہے کیونکہ اب میں اس منزل سے گزر گیا ہوں۔ ہاں اگرچہ اب بھی طالب علم ہوں۔ ایسی بات نہیں ہے کہ معاذ اللہ میں مُستغنی ہوں کہ مجھے کسی چیز کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ نا...! نا...! میں آج بھی اپنے آپ کو میں محتاج سمجھتا ہوں، لیکن اب اس منزل سے گزر گیا ہوں کہ کسی سے عملیات کی وظیفوں کی تلاش کروں لیکن میں ہر وقت سیکھنے والا ہوں اور ہر وقت سیکھتا ہوں۔

ہسٹری کیوں مانگی جارہی ہے؟

میں ان سے کہتا ہوں اپنی ہسٹری لکھو۔ ہسٹری کیا ہے؟ ہسٹری یہ ہے کہ تو نے اب تک جتنے عمل آزمائے، مثلاً میں نے فلاں سورت کو آزمایا۔ غور سے سنیے گا...! یہ آپ کے لیے بھی کہہ رہا ہوں۔ آپ کو بھی اجازت ہوگی

اگر خصوصی طور پر یعنی مستقل رابطہ رکھ کر سیکھنا چاہیں تو آپ کیلئے بھی یہی ترتیب ہے۔

چنانچہ اگر تو ترتیب چاہتے ہیں تو اس کی پہلی قسط، پہلا انداز یہی ہے کہ آپ نے اب تک جو عمل کیے اور اس سے جو فائدہ پایا مجھے اس کا تفصیلی تجزیہ لکھ کر پیش کریں۔

اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ عمل تو بہت کیے مگر فائدہ نہیں ہوا۔ مجھے وہ اعمال نہیں بتانا۔ کوئی نقش ہو، کوئی قرآن پاک کی آیت ہو، کوئی لفظ ہو یا کوئی نسخہ ہو، یا پھر آپ کا کوئی طبی تجربہ ہو۔ چاہے جہاں سے لیا ہو۔ اور تو نے اس سے فائدہ پایا ہو۔ ایک کو دیا، دوسرے کو دیا، تیسرے کو دیا، چوتھے کو دیا، پانچوں کو دیا، اور سب نے یا اکثر نے اس سے فائدہ پایا ہو۔

تو میرے محترم...! وہ تمام اعمال و تجربات ان واقعات کے ساتھ تفصیل سے لکھ کر مجھے روانہ کریں۔ چاہے بیس صفحے ہوں، تیس صفحے ہوں۔ فکر نہ کریں، تسلی سے کاپی بنالیں۔ صرف صفحے نہ ہوں۔ کاپی ہو۔ یا اگر رجسٹر ہو تو بہتر ہے وہ لکھیں۔ میں اس کو پڑھوں گا اور پھر آپ کی کاپی آپ کو واپس دے دوں گا۔

بڑی دلچسپ بات

اور وہ کاپی، رجسٹر پڑھ کر اس کے اندر کی استعداد دیکھوں گا۔ اکثر میں ایسا ہی کرتا ہوں۔ آپ کو بڑی دلچسپ بات بتاتا ہوں۔ میں کسی سے ڈبل محنت نہیں کرواتا۔ کوئی ایسا عمل جو یہ کرنا چاہتا ہے، یا وہ کر چکا ہوتا ہے۔ اس عمل کو دیکھنے کے بعد، چاہے آپ نے اس عمل کا کوئی اور فائدہ دیکھ کر کیا ہو۔ اس فائدے کے ساتھ ساتھ میں دیگر فوائد اور طریقے عرض کر کے وہی عمل پھر سے دے دیتا ہوں۔ پھر اسی

Oureshi Rw

میں سے اس کو چلاتا ہوں۔ آپ میری بات سمجھ رہے ہیں؟

میری اس وقت (پہلی روحانی کلاس کے موقع پر) مارکیٹ میں ایک سو بائیس 122 (حالیہ 2012ء میں 140) تالیفات ہیں اور ایک کتاب چوبیس سو (2400) صفحات کی بھی ہے معالجات نبوی اور جدید سائنس۔ میں سوتا کم ہوں۔ کسی سے پوچھا گیا کہ سونا بنانے کا نسخہ تو بتاؤ۔ اس نے جواب میں کہا کہ: سو، نا.....! سو، نا.....! بس یہی سونا ہے یہی گولڈ ہے۔

دور دراز سے آنے والے شائقین

میرے پاس ایک بڑی عمر کے صاحب آئے مانسہرہ سے آگے اُوگی۔ اور اُوگی سے آگے پتہ نہیں کہاں کے تھے۔ اب بھی آتے ہیں میرے شاگرد ہیں کئی سال پہلے کی بات ہے وہ کہنے لگے کہ عملیات سیکھنے آیا ہوں۔ میں نے اس سے کہا کہ پہلے تیرے پاس جو ہے وہ بتا۔

اچھا اس میں بھی دو گروپ ہو جاتے ہیں۔ ایک گروپ یہ سوچتا ہے کہ شاید حکیم طارق ہم سے سیکھنا چاہتا ہے۔ جو چھوٹے برتن اور چھوٹی سوچ والے ہوتے ہیں وہ یہ کہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سمجھانے کے لئے عرض کر رہا ہوں کہ بھائی پہلے استعداد دیکھوں گا، پھر سوچوں گا کہ تجھے میں نے کس کلاس میں بٹھانا ہے!۔

پہلی جماعت میں بٹھانا ہے، یا دوسری میں...! یا چوتھی میں..! یا پانچویں میں...! اور تیرا وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا تیرے عملیات سے ہی تجھے میں آگے چلانا چاہتا ہوں تیرا پچھلا وقت ضائع نہ ہو۔

پہلی روحانی کلاس کے چند شرکاء کے تجربات

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" (ابوداؤد)

یہ مسنون دعا ہے اس دعا کو اگر کسی نے اپنے کسی مقصد کے لیے آزمایا ہو، وہ کھڑے ہو کر بتائیں۔

ایک صاحب کہنے لگے کہ: دشمن پوری تیاری کے ساتھ آرہا تھا۔ چند قدم کے فاصلے پر تھا کہ میں نے زمین پر ایک لکیر کھینچی اور یہ دعا پڑھی۔ دشمن وہیں رک گیا اور اس لکیر سے آگے نہ آسکا۔

ایک صاحب جو ملتان سے تشریف لائے ہیں۔ وہ بتا رہے ہیں کہ:

نظر بد کے لیے پڑھی، بہت فائدہ ہوا۔ گائے، بھینس، بچے چاہے کسی کو بھی نظر بد لگ جائے۔ اس دعا کو نقش میں لکھ کر دیتا ہوں۔

اور کسی نے آزمایا اس دعا کو....؟

جی میرا نام صہیب ہے۔ اور میں گوجرانوالہ سے آیا ہوں۔

میں نے یہ دعا ایک جادوگر کے سامنے پڑھی تھی، اس کی برکت سے اس کا سارا عمل ہی رُک گیا۔

صہیب نام بتایا آپ نے؟ اللہ....! میرے بیٹے کا بھی یہی نام ہے۔

اُس شوخ نوجواں کو نصیحت میں کیا کروں
برسوں کسی کی تاک میں دیوانہ میں بھی تھا

انہوں نے کہا: میں نے "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" (ابوداؤد) والی دعا پڑھی جادوگر کا جادو ٹوٹ گیا۔ اس کا نقش بھی لکھ کر دیتا ہوں۔ بھینس کے لیے، جانور کے لیے، بچے کے لیے، اس کی نظر بد ٹوٹ جاتی ہے۔

Qureshi Rw

ایک صاحب نے کہا کہ میں نے دُشمن کے لیے پڑھی، دُشمن جو ہے وہ رُک گیا۔ سمجھ لیں کہ اس کی آنکھیں اندھی ہوگئی تھیں۔

یہ ایک صاحب بستی ملوک، ملتان کے قریب سے تشریف لائے ہیں۔ یہ فرماتے ہیں کہ: ''جانوروں کو ایک تکلیف ہوتی ہے کہ جانوروں کا پچھا نکل جاتا ہے۔ عوانس کہتے ہیں۔ اس کے لیے ہم ''بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ'' (ابوداؤد) لکھ کر دیتے ہیں اس سے فائدہ ہوتا ہے۔''

یہی صاحب کہتے ہیں کہ: ''جو مریض بستر سے نہ اٹھتا ہو، یعنی کوئی علاج اس پر کارگر نہ ہو، دوائی اثر نہ کر رہی ہو۔ اس کے لیے بھی میں یہی ''بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ'' (ابوداؤد) لکھ کر دیتا ہوں۔ طاق اعداد میں کم از کم تین مرتبہ۔ اور اس سے فائدہ ہوتا ہے''۔

اور انہوں نے اس کا تیسرا تجربہ یہ بتایا کہ: نظر بد وغیرہ کے لیے ''بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ'' (ابوداؤد) لکھ کر دیتا ہوں۔ کہتے ہیں کہ: ''جس کو میں اس دعا کا ایک دفعہ دم کر دیتا ہوں، پھر دوسرے کسی پیر فقیر کا دم اس پر اثر بھی نہیں کرتا اسے میرے پاس ہی آنا پڑتا ہے۔'' اچھا سنیئے میں اس کی وجہ بتاؤں؟ اس کی وجہ یہ ہے ایک تو توجہ پوری دیتے ہیں دوسرا اس دعا کے اندر بہت طاقت ہے۔

یہ دعا فوڈ پوائیزنگ اور غذاؤں کی الرجی کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ بہت سے مریض ایسے ہیں وہ کہتے ہیں کہ: ڈاکٹر نے ہمیں گندم کھانے سے منع کیا ہوا ہے۔ فلاں چیز کھانے سے منع کیا ہوا ہے یا بعض لوگوں کو الرجی ہوتی ہے جیسے ہمارے ایک دوست ہیں ان کو انڈے سے الرجی ہے، حتیٰ کہ بچے کے قاعدے میں بھی جب

انڈا دیکھتے ہیں تب بھی الرجی ہوجاتی ہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ: میں بچے پڑھاتا ہوں۔ جب کتاب کے صفحہ پر انڈا آتا ہے ''ایگ'' (Egg) تو میں اس صفحے سے ہٹ جاتا ہوں کہ مجھے اس کے دیکھنے سے بھی الرجی ہے۔ تو یہ فرما رہے ہیں کہ اس دعا ''بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ'' (ابوداؤد) کے پڑھنے سے وہ الرجی ختم ہوجاتی ہے۔

اُوگی، مانسہرہ کے عامل کی کرم فرمائی

الغرض وہ مانسہرہ والے صاحب جو بڑی عمر کے آدمی تھے میں نے ان سے عرض کیا آپ کے جتنے بھی تجربات و مشاہدات ہیں جواب تک آپ نے حاصل کیے ہیں یا عمل میں آئے ہیں ان سب کو مجھے تفصیل سے لکھ کے دیجئے۔ کہنے لگے ابھی لکھ دوں۔ میں نے کہا کہ: نہیں آپ کو جلدی ہوگی آپ چلے جائیں۔ تفصیل سے ساری کاپی لکھیں۔ واقعات کے ساتھ، تجربات کے ساتھ، مشاہدات کے ساتھ، پھر وہ کاپی میرے پاس یہاں پوسٹ کر دیں۔ واپسی کا پتہ ہو اس میں، اپنے سارے Contacts موبائل نمبر دیئے ہوئے ہوں۔

کیونکہ میرے پاس اب وقت نہیں میں آپ کی ساری کہانی سُنوں اور ویسے بھی آپ کو فائدہ تب ہی ہوگا جب میں وقت نکال کر تسلی سے بیٹھ کر اسے پڑھوں گا۔ کیونکہ مصروف زندگی ہے۔ خیر انہوں نے ایسا کیا بھی پھر بعد میں۔

اس وقت وہ صاحب مجھ سے کہنے لگے: لمبا سفر کر کے آیا ہوں۔ میں نے کہا: اس سے فائدہ زیادہ ہوگا کہ آپ لمبا سفر کر کے آئیں ہیں اور لمبا سفر کر کے واپس چلے جائیں۔ جو عرض کیا اس کو کریں تفصیل سے لکھیں۔ ستر، اسّی صفحات انہوں نے اس

Oureshi Rw

کاپی کے اپنے تجربات لکھے اپنے مشاہدات لکھے یہ نقش پورا لکھا۔

میں نے ان سے عرض کیا کہ اگر کوئی نقش کسی کتاب سے لیا ہو تو اس کتاب کا حوالہ بھی دے دیجیے گا۔ بعض اوقات نقش کی چال میں غلطی ہوتی ہے میں اس کا موازنہ کرتا ہوں جو بھی ہے کرنے کے بعد تو میں آپ سے بات عرض کر رہا تھا۔

روح کا عمل اور جسم کا عمل

میں نے کچھ عمل ایسے کیے ہوئے ہیں اللہ کے نام کی طاقت سے اللہ کے نام کی برکت سے پتہ چل جاتا ہے کہ یہ عمل اس کی روح کا عمل بن گیا ہے۔

یاد رکھیے گا کہ ایک جسم کا عمل ہوتا ہے اور ایک روح کا عمل ہوتا ہے اور یہ جو ابھی ایک درویش کہہ رہے تھے ناں....! کہ میرے دم کے بعد اس کے اوپر کسی اور کا دم نہیں چلتا۔ صرف میرا ہی دم چلتا ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ ایک روح کا عمل بن جاتا ہے اور روح کا عمل یہ ہے کہ اندر کا من ڈنکے کی چوٹ پر کہہ دے یہ پڑھ کر پھونک مار پھر دیکھ کیا ہوتا ہے۔

روح کے عمل کا ذاتی تجربہ

اپنا تجربہ بتاتا ہوں۔ ہمارا جو آبائی گھر تھا، اس کے ساتھ ایک باغ تھا۔ اب وہاں کالونی بن گئی ہے۔ اس باغ کے بارے میں مشہور تھا کہ بہت سے جنات یہاں مقیم ہیں۔ میں شروع سے اللہ کے نام کی برکت سے ان چیزوں سے نہیں گھبراتا تھا۔ کیونکہ اللہ کا نام ہے تو یہ چیزیں، جنات کچھ نہیں ہیں۔ جنات اللہ کے نام سے بڑے تو نہیں ہیں۔ اللہ سے بڑے نہیں، اللہ کے نام سے بڑے نہیں۔

میں رات کو وہاں سے گزر رہا تھا۔ تنہا سنسان باغ تھا۔ گھر جانے کیلئے دوسرے راستے کی بنسبت یہ راستہ مختصر تھا۔

اس دن ہم دو تین دوست تھے۔ دوست جدا ہوتے ہوتے، اس راستے پر بس میں اکیلا رہ گیا۔ جب میں قریب پہنچا، تو پیچھے سے آوازیں آئیں۔ میری اماں کی۔ ایک دم خیال آیا مگر پھر میں نے سوچا: نہیں! نہیں! یہ کوئی دھوکہ ہے۔ پھر اور آوازیں آئیں۔ پھر میرا نام طارق پکارا جانے لگا۔ پھر کچھ دیر بعد میں نے مٹی اٹھالی، ایک مٹھی بھر لی نیچے باغ میں سے، اب میں نے یہ پڑھنا شروع کر دیا:

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (البقرہ) الٓمّٓ (ال عمران) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ" (البقرہ)

اسی ترتیب سے یہ آیات بمع پوری آیت الکرسی پڑھنا شروع کر دی۔ اچھا ان کی تعداد بڑھتی گئی۔ وہ میرے سامنے بکرے کی شکل میں آتے، ایک مرتبہ ایک مائی آئی، سامنے اس نے گھاگری پہنی ہوئی تھی، ایک فراک پہنا ہوا تھا، بڑی خوبصورت پائیل پہنی ہوئی تھی، چھن......چھن......اور طارق......طارق......کی آوازیں۔ اس طرح اور کوئی ڈراونی، کوئی خوبصورت شکلیں سامنے آئیں۔

میں اسی کو پڑھتا گیا۔ بلا تعداد پڑھتا گیا۔ کیوں کہ میں عامل ہوں اس عمل کا۔ میں پڑھتا گیا۔ میں نے مٹھی پر پھونک مار کر اپنے سر کے پیچھے سے زور سے مٹھی پھینک دی۔ ان کی چیخیں نکل گئیں۔ وہ چیخیں آپ گمان نہیں کر سکتے۔ وہ چیخیں اتنی سخت تھیں کہ عام بندہ سنے تو بیہوش ہو جائے۔

Oureshi Rw

اسمِ اعظم کے حامل عمل کا اذنِ عام

آپ کو اس عمل کی بھی اجازت دے رہا ہوں بڑا طاقتور عمل ہے حدیث میں آتا ہے کہ اس میں اسمِ اعظم ہے: وَاِلٰـھُکُمْ اِلٰـہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ........ تا آخر آیت الکرسی پڑھتا گیا... پڑھتا گیا... وہ مٹی ہاتھ میں تھی اور میں نے اپنے سر کے پیچھے ایسے زور سے ماری تو مارے تکلیف کے ان سے آوازیں اوران کی چیخیں نکلیں۔

اچھا کچھ عرصے کے بعد پھر میں گزرا، بچہ جو بھی ہو جس کا بھی ہو' بچہ بچہ ہوتا ہے' جنات کا بچہ ہو' انسان کا بچہ ہو' جس کا بھی ہو بچہ بچہ ہی ہوتا ہے' جنات کے بچے آئے مجھے چھیڑنے کے لیے' دور بابا بیٹھا ہوا تھا وہ کہنے لگا اس کے قریب نہ جانا یہ اسم اعظم کا عامل ہے' اس کے قریب نہ جانا' بچہ دم دبا کے بھاگا۔

اسمِ اعظم کے حامل عمل کا طریقہ

الٓمّٓ سورۃ آل عمران کی پہلی آیت ہے۔ یہ آیت الکرسی میں نہیں ہے، بس...! اس وظیفہ میں آیت الکرسی کے شروع میں اس کا اضافہ ہے۔ ہے عجیب شے....! اس کے عامل بن جانے کی بعد تو چند دفعہ کا پڑھ لینا کافی ہے۔ اگر عامل بننا ہے تو 3300 مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کریں زمان اور مکان کی قید ہو۔ چالیس دن تک پڑھنا ہے۔

میں نے تو اس عمل کو ترک جمالی، ترک جلالی، ترک لذات، ترک حیوانات، ترک شہوات کے ساتھ پڑھا ہے۔ پڑھتے پڑھتے تو میرے پاؤں ٹیڑھے ہوگئے ہیں۔ ایسے التحیات کی شکل میں بیٹھ کر الحمدللہ چھ، چھ گھنٹے ایک جگہ ساکت بیٹھ کر پڑھنے کی مشق کی ہوئی ہے۔

اب تو مشق ختم ہوگئی ہے ورنہ چھ چھ گھنٹے التحیات کی شکل میں بیٹھ کر پڑھنے کی مشق کی ہوئی ہے۔ مستقل بیٹھنے کی وجہ سے پاؤں کے ادھر ادھر سیاہ کالے نشان پڑ گئے ہیں۔

باباجی کا پہلا سبق اور خشک میوہ جات

اگر آپ حضرات مستقل شاگردی چاہتے ہیں تو اس کی ترتیب میں نے عرض کر دی ہے۔ جیسا کہ باباجی سے میں نے کہا: کچھ ہفتوں کے بعد وہ کاپی آ گئی میرے پاس کہ یہ میرے تجربات ومشاہدات ہیں۔ ان کے پاس موبائل یا ٹیلی فون نمبر نہیں تھا۔ بس پتہ لکھا ہوا تھا۔ چونکہ کچھ تھوڑے سے عمل میں نے بھی کیے ہوئے ہیں۔ ایسے ہی مجھے پتہ چلا، احساس ہوا کہ ان میں ایک روح کا وظیفہ ہے۔ بات روح کے وظیفہ پر چل رہی ہے تو میں نے باباجی سے عرض کیا: باباجی یہ: "بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" اس وظیفے پر کثرت کریں اور 3300 دفعہ روزانہ زمان ومکان کی قید سے اس کو بیٹھ کر پڑھیں۔

میں نے کہا: باباجی اب آپ کو آنے کی بھی ضرورت نہیں ہوگی انشاءاللہ وہیں بیٹھے میں آپ کی منازل طے کراؤں گا۔ آپ کو آنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ ان کو میں نے یہ عرض کر دیا اور میں نے کہا: چالیس دن پڑھ کر آپ پھر میرے پاس تشریف لے آئیں، تاکہ ایک امتحان لیا جا سکے۔ یا لکھ کر بھیج دیجئے گا۔

چالیس دن کے بعد باباجی آ گئے' کچھ خشک خوبانیاں بھی ساتھ تھیں، اس لیے نہیں کہہ رہا کہ آپ بھی لے آئیں۔ کچھ اخروٹ بھی تھے تھوڑے سے شاپر میں، بس ان کی محبت تھی۔ میں نے دوستوں میں وہی بیٹھے بانٹ دیا۔ میں نے ان سے عرض کیا باباجی آپ بتائیں۔ کہنے لگے میں اس دعا کا عامل ہوں۔ میں نے کہا میں تجربہ کرواؤں گا ایسے نہیں چلے گا۔ کہنے لگے: کرالیں تجربہ۔

Oureshi Rw

اُبلتی ہوئی کڑاہی میں ہاتھ...!!!

میں نے کہا اس کا پہلا تجربہ میں یہ کراؤں گا کہ ابلتی کڑاہی میں ہاتھ ڈلواؤں گا۔ اُبلتی ہوئی کڑاہی میں.....! آگ کی کوئی جرات ہے کے اس پر اثر کر جائے۔

دیکھو جادو آگ ہے بیماری آگ ہے نظر بد آگ ہے یہ ساری چیزوں کو جلا کر رکھ دیتی ہے۔ جادو ہڈیوں کو جلا دیتا ہے، خون کو جلاتا ہے، گوشت کو جلاتا ہے، گھر کو جلاتا ہے، رزق کو جلاتا ہے، جنات آگ ہیں، گھر کو جلا دیتے ہیں، رزق کو جلا دیتے ہیں یہ ساری چیزیں آگ ہیں اس پر سوچیے گا یہ بھی ایک نکتہ دے رہا ہوں یہ ساری چیزیں آگ ہیں جو ان سب چیزوں کو جلا کے رکھ دیتی ہے۔

کہنے لگے: سوئی میں اپنی زبان سے نکلوا کے دکھا سکتا ہوں۔ میں نے کہا نہیں وہ تو عام بندہ بھی کہتا ہے "سوئی بناں سار بناں" وہ تو ایک پورا عمل ہے۔ میں نے کہا وہ تو کوئی بھی کرسکتا ہے آپ اسی دعا کا کمال دکھائیں مجھے، اور واقعی بابا جی نے عمل کیا۔

مریض ٹھیک ہوجاتے ہیں...!

اچھا میں نے کہا آپ نے کتنا آزمایا؟

کہنے لگے: جی میں جس پر دم کر دیتا ہوں، جو آتا ہے اس کا نام لے کر، اس کا تصور کر کے دم کر دیتا ہوں وہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

کیونکہ ہمارے پہاڑی علاقے ہیں دور دور سے لوگ آتے ہیں اور جس کا تصور کر دیتا ہوں جانور کا مسئلہ ہو گھر کا مسئلہ ہو لا علاج بیماری کا مسئلہ ہو، گندے پھوڑے ہوں، کوئی زخم ہو، اندر بیماری ہو پیٹ میں کینسر ہو الغرض کوئی بھی مسئلہ ہو۔

بابا جی کہنے لگے کہ: اب تو میں ہاتھ پھیر دیتا ہوں، پانی پہ دم کرتا ہوں، تیل پہ دم کرتا ہوں، مکھن پہ دم کرتا ہوں، کوئی کریم لے آؤ، اس پہ دم کرتا ہوں، روٹی لے آؤ اس پہ دم کر دیتا ہوں، کپڑا لے آؤ اس پہ دم کر دیتا ہوں، اس کو پہنا دو۔

وہ کہنے لگا: اب جس چیز پہ دم کرتا ہوں، وہی ہو جاتا ہے اور شفا ہی شفا ہے۔ وہ بابا جی ابھی سال ڈیڑھ سال ہوئے فوت ہوگئے لیکن اپنے بیٹے کو عمل دے کر گئے ہیں۔ اور ان بیٹے نے آ کر مجھ سے عمل کی پھر تجدید کروائی ہے۔

یہ سب تمہارا کرم ہے..........!

میں کہتا ہوں میرے آقا کملی والے ﷺ کا فیض قیامت تک جاری ہے۔ یہ سرورِ کونین ﷺ کا فیض ہے یہ آپ ﷺ کی برکات ہیں یہ آپ ﷺ کے احسانات کا حصہ ہے۔ اور جنات تو اس عمل سے، اس دعا سے ایسے ڈرتے ہیں اور جادو ایسے جلتا ہے کہ آپ گمان نہیں کرسکتے۔

☆☆☆☆☆

Oureshi Rw

پہلی روحانی کلاس کے شرکاء کے تجربات

حفاظت کی مسنون دعا:

"بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَایَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَافِی السَّمَآءِ وَھُوَالسَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ" کے مزید تجربات ملاحظہ ہوں۔

رنگ سیاہ ہوگیا، نماز اور تلاوت چھوٹ گئی تھیں!

اچھا آپ خود دل کے مریض ہیں؟ یہ کہتے ہیں کہ: میں یہ وظیفہ تیس سال سے صبح وشام پڑھ رہا ہوں۔ ڈاکٹروں کو چیک اپ کروایا۔ انہوں نے ڈرایا۔ مگر اللہ نے کرم فرمایا، اور میں آج بھی ٹھیک ہوں۔ مجھ پر جادو بھی کیا گیا تھا۔ میرا رنگ کالا ہوگیا تھا۔ نماز چھوٹ گئی تھیں۔ تلاوت چھوڑ دی تھی۔ اس عمل کی برکت سے میں آج آپ کے سامنے ہوں اور میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں۔

مگر کرنٹ نہیں لگا...!

یہ ایک اور صاحب جو لودھراں سے تشریف لائے ہیں، کہتے ہیں کہ: میں بجلی ٹھیک کررہا تھا۔ میرا بیٹا بھی میرے ساتھ تھا۔ میرے ہاتھ میں ننگی تاریں تھیں۔ ایک ہاتھ میں نیگیٹو (Negative) ایک ہاتھ میں پوزیٹو (Positive) تار تھی۔ بٹن بھی آن تھا۔ ان میں کرنٹ بھی تھا۔ مگر مجھے کوئی کرنٹ نہیں لگا۔ یہ اس دعا کی طاقت ہے۔

پھر وہی بات کہ آگ کو ٹھنڈا کردیا ماشاءاللہ۔

وہ آسیبی چیز چیختی چیختی بھاگ گئی...!

کوئی اور اللہ والا وَاِلٰـهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمُ، الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ...... تا آخر آیت الکرسی۔ ان دونوں آیات کا اپنے مشاہدات میں سے کوئی تجربہ بتائے.....!

ایک صاحب پاکپتن سے تشریف لائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ: میری والدہ دوسال پہلے فوت ہوگئی ہیں۔ وہ اپنا بیس پچیس سال پہلے کا واقعہ سنایا کرتی تھیں کہ رات کا ٹائم تھا۔ میں گھر میں سوئی ہوئی تھی۔ سامنے والے گھر میں بہت بڑا شیشم کا درخت تھا۔ میں نے ایک بہت بڑی چیل دیکھی۔ اس کی چونچ میں سے خون نکل رہا تھا۔ پہلے میری طرف غور سے دیکھا، سرخ آنکھیں تھیں، پھر میری طرف جھپٹی، میں نے وہاں لیٹے لیٹے آیت الکرسی پڑھ کر پھونک ماری، وہ چیختی چیختی بھاگ گئی۔ پھر میں نے دوبارہ کبھی اس کو نہیں دیکھا۔ یہ آیت الکرسی کی طاقت ہے۔

عمر بدلتی، جناتی مخلوق

ایبٹ آباد سے آئے ہوئے دوست کہتے ہیں کہ: سن 75ء کی بات ہے۔ میں ایبٹ آباد کے قریب ایک گاؤں میں کہیں جارہا تھا۔ وہاں پن چکی ہے۔ وہاں دیکھا کہ ایک بوڑھی مائی ہے اسی، نوے سال کی عمر ہے۔ وہ عورت بیٹھی کپڑے دھو رہی تھی، وہاں ویرانہ تھا۔

مجھے کہنے لگی: پیچھے کی طرف مڑ کر تو دیکھ۔ مجھے کچھ عجیب سا احساس ہوا کہ جناتی چیز ہے۔ ٹوٹی پھوٹی آیت الکرسی پڑھ رہا تھا۔ قریب گیا تو وہ مجھ سے بھی چھوٹی عمر کی ہوگئی، اور اس کے بعد غائب ہوگئی۔ مفہوم ساری باتوں کا یہ ہے کہ مجھے اس عمل کی برکت سے کوئی نقصان نہ ہوا۔

عمل کی ادائیگی زکوٰۃ کا طریقہ

"بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَایَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَافِی السَّمَآءِ وَھُوَالسَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ" کو اکتالیس دفعہ پڑھ لیں، جو ابتدائی لوگ ہیں وہ عامل بن

Oureshi Rw

جائیں گے۔ اس کے بعد تین دفعہ کافی ہے ویسے بھی مسنون تین دفعہ ہے، صبح شام پڑھ لیں یا سات دفعہ پڑھ لیں چالیس دن، کوئی ایک وقت مقرر کر لیں زمان اور مکان کی قید ہو۔

چوری کو تلاش کرنے کا آزمودہ عمل

چوری کو تلاش کرنے کے لیے کوئی عمل آپ بتائیں اور دیکھیں میری بات سُنیں.... ایسا تیر بہدف عمل ہو جو جا کر.........

تیر نظر کا یہ اثر جس کو لگا شکار ہے

حویلی لکھا سے تشریف لائے ہوئے ایک صاحب کہتے ہیں کہ:

”اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ“ (البقرہ:156) اس کو چوری شدہ چیز کی تلاش کے لیے لاتعداد پڑھیں۔ جب بھی کوئی چیز چوری ہوئی ہے، اس کی برکت سے وصول ہوئی ہے۔

چوری کو تلاش کرنے کا دوسرا مجرب عمل

ایک صاحب جو لیاقت پور سے تشریف لائے وہ کہتے ہیں کہ مجھے شفاء کیسے ملی کتاب میں جو رسالہ عبقری کا خاص نمبر ہے اس کا ایک نقش ہے جس کے چاروں کونوں میں یہ لکھنا ہے: ”اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ“ اس کے درمیان میں سوئی چھونی ہے اور وہ کسی برتن میں کسی جگہ رکھ دینا ہے۔ فرمانے لگے: میں نے اس کو بارہا آزمایا گمشدہ کے لیے، بھاگے ہوئے کے لیے اور چوری کے لیے۔

گھر سے بھاگے ہوئے کیلئے....!

ایک صاحب حسن ابدال سے سے تشریف لائے ہیں۔ کہتے ہیں کہ: ”اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف سورۃ والضحیٰ ایک سو تیرہ مرتبہ پڑھیں معلوم ہو جائے گا کس نے چوری کی ہے۔ کچھ عرصہ یا لگاتار عمل کرے، چوری کا پتہ چل جائے گا جس نے چوری کی اس کا معلوم ہو جاتا ہے۔“

یہ عمل چوری کے لیے بھی ہے، گمشدہ کے لیے بھی، بھاگ گیا ہو اس کے لیے بھی ہے، جس کا شوہر بھاگ گیا ہو اس بیوی کے لیے، جس کی بیوی بھاگ گئی ہو اُس شوہر کے لیے بھی ہے، یہ میری طرف سے ہے اور یہ بھی بہت آزمودہ۔

گمشدہ بیل کا متبادل مل گیا!

ایک صاحب جو جہانیاں سے تشریف لائے ہیں فرماتے ہیں کہ: میرا بیل گم ہو گیا تھا اور جس جگہ سے بیل گم ہوا تھا وہاں بیٹھ کر میں نے سات دفعہ اذان پڑھی پھر کھڑے ہو کر سا دفعہ اذان پڑھی۔ سات دن لگاتار اذان والا یہی عمل کیا۔ سات دن میں پتہ چل گیا کہ بیل کہاں گیا وہی بیل تو نہیں ملا اس کا متبادل مل گیا۔

ٹرک غائب ہو گیا...!

ایک صاحب کہنے لگے کہ: ”بِسْمِ اللّٰهِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ“ کا ایک مشاہدہ یہ ہوا کہ، ایک ٹرک گوجرانوالہ سے سپیئر پارٹس کا نکلا، وہ لوگ جو ٹرک کے ساتھ تھے وہ حاجت کے لیے بند روڈ پر اترے، وہاں ٹرک غائب ہو گیا تو انہوں نے کسی اللہ والے کو فون کیا۔ انہوں نے فرمایا: ”بِسْمِ اللّٰهِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ“ کو سوا لاکھ دفعہ پڑھیں اب انہوں نے وہاں دو، چار، پانچ، چھ آدمی بٹھا کر پڑھنا شروع کر دیا۔ تیس ہزار تک جب پہنچے تو فون آیا کہ: پولیس نے فلاں ناکے پہ ٹرک پکڑا ہوا ہے۔

گم شدہ اشیاء کا مل جانا...!

ہاں جی! آپ اسلام آباد سے تشریف لائے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ:

”اِنَّ اللّٰهَ يَجْمَعُ النَّاسَ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِجْمَعْ ضَالَّتِي“ سات دفعہ پڑھنے سے گمشدہ چیز مل جاتی ہے۔

Qureshi Rw

"اِنَّ اللّٰهَ يَجۡمَعُ النَّاسَ لِيَوۡمٍ لَّارَيۡبَ فِيۡهِ اِجۡمَعۡ ضَالَّتِيۡ" یہ ایسی دعا ہے کہ اس کے فوائد کے بارے میں ہے کہ ایک سلطان کی انگوٹھی گم ہوگئی اور اس نے یہ دعا پڑھی۔ گھر کی کتاب میں سے وہ انگوٹھی مل گئی اور انگوٹھی دجلہ میں گم ہوئی تھی۔ دجلہ دریا میں انگوٹھی گر گئی، اس نے یہ پڑھنا شروع کیا، گھر کی کتاب میں انگوٹھی مل گئی۔

یہ دعا حوالے کے طور پر عرض کردوں کہ میری کتاب "کالی دنیا کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات" کے اندر ہم نے ایک پرانی کتاب بھی دی ہے جس کا میں نے تذکرہ کیا کہ کسی صاحب نے پرانی کتاب لاکر دی۔ کتاب بڑی نایاب دیکھی، عمل بھی اچھے دیکھے، میں نے اس کو من وعن اس کتاب میں ڈال دیا۔ اس کے آخری صفحات میں "یٰبُنَیَّ اِنۡ تَکُ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ" (لقمان۔16) والے عمل کے ساتھ یہ دعا موجود ہے۔

سورۃ الطارق کی ایک آیت کا کمال...!

ایک شخص جو گوجرانوالہ سے تشریف لائے ہیں' فرماتے ہیں کہ جس کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو، تیسویں پارے میں سورۃ الطارق کی آیت ہے:

"اِنَّهٗ عَلٰی رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ" یہ آیت 133 مرتبہ رات سوتے ہوئے اوّل آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھ لے اور سارا دن کثرت سے پڑھے تو اس کی گم شدہ چیز مل جائے گی کچھ دن پڑھتا رہے، چند دنوں کے اندر مل جائے گی، اس کی بھینس تھی وہ ساتویں یا آٹھویں دن مل گئی تھی۔

تین دن میں مال واپس...!

محمد نوید صاحب فرمارہے ہیں کہ:

"یَاحَفِیۡظُ یَامُعِیۡدُ" ایک سو انیس (119) بار پہلے چاروں سمتوں مشرق، مغرب، شمال، جنوب میں پڑھیں اس طرح کہ پہلے ایک سو انیس مرتبہ مشرق کی سمت

پڑھیں پھر کلاک وائز باقی سمتوں میں پڑھیں۔ کلاک وائز پڑھتے جائیں اور اس کے بعد تین دفعہ اپنی گم شدہ چیز کا نام بھی لیں پھر گھر کے چاروں کونوں میں پڑھیں۔ ہر کونے میں 119 مرتبہ پڑھیں۔ عموماً تین دن میں کام ہوجاتا ہے اور صبح وشام پڑھ لیں یا کھلے آسمان کے نیچے پڑھ لیں یا دن میں کسی بھی وقت پڑھ لیں۔

"اَللّٰهُمَّ اۡجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ وَاَخۡلِفۡ لِیۡ خَیۡرًا مِّنۡهَا" والی دعا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ ایسے "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ اَللّٰهُمَّ اۡجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ وَاَخۡلِفۡ لِیۡ خَیۡرًا مِّنۡهَا"

یہ 551 مرتبہ دن میں کسی وقت پڑھ لیں، تین دن پڑھ لیں ورنہ ہر نماز کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں اور اگر نقصان زیادہ ہو تو صدقہ بھی استعداد اور حیثیت کے مطابق ضرور کریں۔

جب کوئی مشکل یا پریشانی آئے...!

آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں؟ اسلام آباد سے، اچھا آپ کے گھر ڈکیتی ہوگئی، زیور لٹ گیا، سارا مال لے گئے۔ پولیس والے ایف آئی آر درج نہیں کررہے تھے۔ تین مرتبہ سورۃ کوثر پڑھی اور جب بھی مصیبت ہوتی ہے تو "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ" بھی پڑھتا ہوں۔ ایف آئی آر درج ہوگئی چودہ دن کے بعد میرا سارا سامان مل گیا سارا زیور مل گیا مجرم پکڑا گیا۔ یہ سب اس "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ" اور تین مرتبہ سورۃ الکوثر کی برکت سے ہوا۔

کہیں اور سے انتظام ہوگیا...!

یہ ایک صاحب فرمارہے ہیں کہ بھائی کا ذمہ میں نے لیا ایک لاکھ روپے کا۔ اس کی مجبوری تھی جیل میں چلا گیا۔ ایک لاکھ وہ نہیں دے رہا تھا۔ میں نے "اِنَّا لِلّٰهِ

Oureshi Rw

وَاِنَّـا اِلَیۡـهِ رَاجِعُوۡن"، کثرت سے پڑھا اور اللہ نے اسے کسی جگہ سے نفع دیا اور اس نے مجھے ایک لاکھ دے دیا۔ یعنی مجھے آرڈر ملا اور سبب بن گیا۔

اغوا برائے تاوان کے لئے مجرب عمل

یہ جو اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡن ہے یہ اب تک تو آپ نے چوری کے لیے پڑھا کبھی اس کو سوچا کہ اس کے اور فائدے بھی ہیں۔ برکت کے لیے بھی کہتے ہیں بہت بہترین ہے اغواء ہو گیا ہو اس کے لیے بہترین ہے بجلی چلی جائے اس وقت پڑھے بجلی آجاتی ہے۔

یارسول اللہ ﷺ آپ کو کوئی مصیبت پہنچی ہے؟

انسان کو کوئی تکلیف آئے تو اسے "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ" پڑھنا چاہیے۔

میں اس دن ایک روایت پڑھ رہا تھا مفہوم عرض کرتا ہوں: غالباً ابن ماجہ کی روایت ہے کہ حضور سرور کونین ﷺ کا تسمہ ٹوٹا تو آپ نے پڑھا: "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ"، اُم المومنین فرمانے لگیں: یارسول اللہ ﷺ آپ کو کوئی مصیبت پہنچی ہے؟ فرمایا: مومن کو کوئی بھی دکھ ہو، تکلیف ہو وہ مصیبت ہوتی ہے تو ایسے میں یہ پڑھنا چاہیے۔

آپ کو دنیا کا کوئی دکھ ہو، کوئی تکلیف ہو، کچھ بھی ہو وہ سب مصیبت ہے وہ بیماری ہو، وہ پریشانی ہو، وہ تکلیف ہو، وہ بچے کے لحاظ سے ہو، وہ گھر کے لحاظ سے ہو، وہ جسم کے لحاظ سے ہو، وہ آپ کی دکان و کاروبار کے اعتبار سے ہو الغرض کسی بھی اعتبار سے ہو وہ سب مصیبت ہے۔

اب ایک ذہن بنا کر کہ "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ" کچھ پانے کے لیے ہے۔ چیز گم ہوگئی ہو اس کو پانے کے لیے، بچہ گم ہو گیا اس کو پانے کے لیے، مال زیور گم ہو گیا اس کو پانے کے لیے۔ اسی سے آج ایک نکتہ بتاتا ہوں کہ کوئی چیز لینا چاہتے ہیں

مگر استعداد نہیں، استطاعت نہیں، حیثیت نہیں، آپ اس کو پڑھنا شروع کر دیں، تجربہ کرلیں.....!

مجھے اچھی گاڑی چاہئے...!

ایک بندہ مجھے کہنے لگا گاڑی چاہئے اور اچھی گاڑی چاہئے۔ میں نے کہا: "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ" کی ایک تسبیح صبح وشام اس نیت سے پڑھ لے اور میں نے اسے ایک لفظ اضافہ دیا۔ یعنی اس طرح پڑھنے کو دیا کہ:

"بِسۡمِ اللّٰهِ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیۡهِ رَاجِعُوۡنَ یَاجَامِعُ یَامُعِیۡدُ"

تو میں نے کہا: اللہ سے مانگ یہ پڑھ، اوّل آخر تین دفعہ درود شریف ہر نماز کے بعد پڑھو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ صبح وشام۔

عشق وہ جو سر چڑھ کے بولے...!

مجھے ایک خاتون کہنے لگیں: اتنے سال بیٹے کو یورپ بھیجا تھا پڑھائی کے لیے۔ کہنے لگی: بیٹا اب فون ہی نہیں کرتا۔ میں نے خاتون سے کہا 101 مرتبہ ہر نماز کے بعد "اِنَّـا لِلّٰـهِ وَاِنَّـا اِلَیۡـهِ رَاجِعُوۡن" پڑھنا شروع کر دے، کچھ ہی عرصے کے بعد کہنے لگیں کہ فون آنا شروع ہو گیا ہے۔ میں نے اس ماں سے کہا کہ ابھی اور پڑھیں ابھی آپ کا بیٹا آپ کی محبت میں پاگل نہیں ہوا اسے تو دیوانہ ہونا چاہیے۔ وہ وہاں جا کر گوریوں سے عشق کر رہا ہے' آپ اسی وظیفے سے اس کی طبیعت ٹھیک کریں۔ آپ یہ وظیفہ پڑھیں اور ماں سے عشق نہ ہو یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

میں نے کہا اس کو پڑھو، پھر میں نے ایک ترکیب بتائی۔ میں نے کہا: اس دعا کو پڑھ کر روٹی پر دم کر کے پرندوں کو ڈال دو، ہر نماز کے بعد ایک روٹی کرلو، چاہے صبح وشام ایک روٹی کرلو۔ چھت پر پرندے نہ کھائیں تو کسی قبرستان میں، یا کہیں مچھلیوں کو

Oureshi Rw

ڈال دو، پرندوں کو ڈال دو، یا دریا میں کہیں ڈال دو۔ اس سے عمل میں مزید طاقت پیدا ہو جائے گی۔

تو اس نے جب وظیفہ پڑھا۔ میں نے کہا ابھی آپ کے بیٹے کو ماں کے عشق کی آگ نہیں لگی مزید پڑھیں۔ پھر کچھ دنوں بعد اس ماں نے بتایا کہ میرے بیٹے کا فون آیا ہے کہ کہتا ہے ماں......! اب میں آتا ہوں آپ کی یاد بہت ستاتی ہے۔

جانوروں کے ساتھ صلہ رحمی

ایسا کیوں ہوتا ہے....؟ اس میں بھی ایک راز ہے۔ روایات اٹھا کر دیکھیں، تاریخ کی کتابوں میں جانوروں کے ساتھ صلہ رحمی کا، جانوروں کی خدمت کی وجہ سے بخشش بھی ہوئی ہے۔ وہ فاحشہ عورت والی جو بخاری کی حدیث ہے۔ یاد آ گیا حوالہ؟ اور جانوروں کو ایذاء دینے سے آقا سرور کونین ﷺ نے منع فرمایا، کہ فلاں عورت کم از کم بلی کو چھوڑ دیتی وہ تو چوہے وغیرہ کھا لیتی ہے، حدیث میں آتا ہے اور اس بلی کی وجہ سے اس عابدہ زاہدہ عورت کی پکڑ ہوئی۔ جانوروں کی تکلیف دور کرنے سے بڑی مصیبتیں ٹل جاتی ہیں اور جانوروں کو ایذا دینے سے بڑی پکڑیں ہوتی ہیں۔

ماہنامہ عبقری کا ورک شیٹ

ہمارا عبقری میں ایک صفحہ مکافات عمل کا چلتا ہے عبقری ہمارا ایسے نہیں آتا اس کی باقاعدہ ورک شیٹ ہے کہ فلاں مضمون کیلئے ہم نے ایک کالم دینا ہے۔ ڈیڑھ نہیں دینا اور فلاں مضمون کو ایک صفحہ دینا ہے، فلاں کو ڈیڑھ صفحہ دینا ہے۔ کسی کا بقیہ آتا ہے تو آ جائے، ہمارا باقاعدہ ورک شیٹ ہے۔ مضبوط بنیادیں ہیں جس پر عبقری کی تحریریں چھپتی ہیں اور کوئی تحریر ضائع نہیں ہوتی ہر تحریر کے اوپر ڈیٹ لکھی جاتی ہے اور موجود ہوتی ہے لیکن کیا کریں تحریریں اتنی زیادہ ہوتی ہیں کہ بعض تحریریں سترہ سترہ مہینے کے بعد چھپتی ہیں۔

شادی شدہ بیٹیاں گھر میں بیٹھی ہوں....!

جن کی شادی شدہ بیٹیاں گھر میں بیٹھی ہوں۔ شوہر چھوڑ کے چلے گئے ہوں ان کے لیے بڑا فائدہ مند بڑا زبردست ہے۔ اکثر میں کہتا ہوں اس کی ایک تسبیح ایک سو ایک دفعہ تو صبح شام پڑھو باقی سارا دن پاک ناپاک وضو بے وضو جن دنوں میں نماز نہیں پڑھنی ان دنوں میں یہ تسبیح ضرور پڑھ لو تا کہ ناغہ نہ ہو اور باقی سارا دن اس کو کثرت سے پڑھو اور بہت کثرت سے پڑھو۔ چالیس دن ستر دن حد نوے دن۔

پہلی روحانی کلاس کے شرکاء کے سوالات

کسی مقصد کے لیے مجھ سے سوال پوچھنا ہو۔ جی! کیا سوال ہے؟

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الانعام،45)

پڑھیں ان کے لیے "اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ" (البقرہ،156) نہیں چلے گا، یہ تھوڑے ظالم کے لیے ہے۔ جہاں جابر زیادہ بڑا بیٹھا ہے، جہاں ظلم بڑا ہو وہاں

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سورۃ الانعام آیت 45

پڑھیں۔

سوال: جہاں میں پڑھاتا ہوں، وہاں سے میرا ٹرانسفر کر دیا گیا ہے۔ میں اپنا ٹرانسفر روکنا چاہتا ہوں۔

جواب: ہر نماز کے بعد انیس (19) مرتبہ "سورۂ لھب" پڑھیں۔ ٹرانسفر رک جائے گی مگر طریقہ یہ ہو کہ اول و آخر درود شریف اور بسم اللہ نہیں پڑھنا۔

پہلے ایک سوال آیا ہے کہ جانوروں کے علاج کے لیے کوئی وظیفہ بتائیں۔ دوسرا سوال آیا ہے منشیات کے لیے اور اسی طرح بہت سے لوگوں کی طرف سے ایک تیسرا

Oureshi Rw

سوال ہے کہ کاروبار اور خیر و برکت کے لیے کوئی وظیفہ عرض کروں۔ سوال اکٹھے اس لیے کرر ہا ہوں کہ بہت سے سوال مل کر ایک سوال بن رہا ہے۔

یہ "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" والی دعا اور درود ابراہیمی میں جانوروں کا جو علاج ہے ناں.....! اس کی بنیاد تو آپ سوچ نہیں سکتے کہ کتنی گہری ہوگی۔

سرکش سے سرکش گھوڑا رام ہو جائے گا

جانوروں کے علاج کے سلسلے میں مجھے ایک صاحب نے جو گھوڑوں کے بہت بڑے ماسٹر، معالج تھے، گھوڑوں کے بہت زیادہ صاحب فن اور صاحب کمال تھے انہوں نے ایک بات کہی۔ کہنے لگے: میرے مرحوم والد صاحب کے سامنے سرکش سے سرکش اور کوئی ایسا گھوڑا آتا جو کسی کی لگام میں اور کسی کی بات میں کہیں نہ آتا تھا میرے والد اس کے کان میں ایک چیز کہتے تھے اور گھوڑا ٹھیک ہو جاتا تھا۔

میں نے کہا پتہ تو کرو کیا پڑھتے تھے۔ کہنے لگے: مجھے تو پتہ نہیں اماں کو پتہ ہوگا۔ میں نے کہا کہ: ہاں.....! اماں سے پوچھو۔ وہ بھی مجھ سے محبت اور عقیدت رکھتا تھا اور اس کی بوڑی والدہ بھی۔ میں نے ان صاحب کے ذریعے پیغام بھیجا کہ اماں کو کہنا کہ وہ عمل بتائیں ضرور۔

اماں کے پاس گیا اماں نے اس کو بتایا اور اماں نے جو چیز بتائی وہ آپ کو عرض کر رہا ہوں۔ کہنے لگے میں تین دفعہ درود ابراہیمی پڑھ لیتا تھا پھر اس کے کان میں درود پڑھ کر پھونک مارتا تھا، اور ساتھ ہی یہ کہتا کہ: ''دیکھ! تو غازی مرد ہے۔ اور واقعی گھوڑا غازی مرد ہے۔''

کہ قرآن نے "وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا" فرمایا ہے ناں....؟ اس کے معنی کیا ہیں...؟ یہ اللہ نے قسم اٹھائی ہے گھوڑوں کے ہانپنے ان کے سُموں کی چنگاریوں اور ان کے گرد و غبار اڑانے کی قسم اٹھائی ہے۔

اور حیات الحیوان علامہ کمال الدین دمیری میں ایک بات لکھی ہے میں نے پڑھی ہے کتاب کا حوالہ دے رہا ہوں آپ حضرات یہ کتاب ضرور پڑھیں۔ حیات الحیوان میں لکھا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے قیامت تک بخت اور نصیبہ کو گھوڑے کی پیشانی میں رکھ دیا ہے اور اللہ نے تو گھوڑے کے بالوں کی قسمیں اٹھائیں ہیں، اس کے ہنہنانے کی قسمیں اٹھائیں۔ دنیا میں جانوروں میں سب سے بہترین آواز گھوڑے کی سب بدترین آواز گدھے کی۔

تو کہنے لگا تو غازی مرد ہے غازی مرد بات مانتے ہیں دیکھ تجھے درود کا واسطہ یہ سرکشی چھوڑ دے کہنے لگے دونوں کانوں میں پھونک مار کر یہ کہتا ہوں گھوڑا ٹھیک ٹھاک ہو جاتا ہے اس پہ ایک واقعہ بھی سُناؤں۔

انسان کا سر اور چہرہ نوچ لیتا تھا!

مظفر گڑھ کے ساتھ ایک جگہ ہے جتوئی جو کہ تحصیل ہے۔ وہاں کے ایک حاجی صاحب مجھے ملے۔ مستقل مدینہ منورہ میں رہتے تھے یہاں آئے مجھ سے کہنے لگے کہ میں غریب تھا مدینہ منورہ چلا گیا اللہ نے مجھے مال دیا، بخت دیا، چیزیں دیں، علاقے میں مالدار بن گیا، بڑا بن گیا۔ جب میں پاکستان میں آتا ہوں تو پنچایت کے لیے مجھے بلایا جاتا ہے۔

کہنے لگے: ایک پنچایت کے لیے مجھے بلایا گیا جھگڑا تھا جو حل ہی نہیں ہو رہا تھا۔ میں اپنے موٹر سائیکل پر وہاں گیا۔ اس بستی میں ایک بڑا خونخوار کتا تھا جو بندے کے

Oureshi Rw

کندھوں پر اپنے دونوں پاؤں یعنی ہاتھ رکھ کر حملہ کرتا تھا اور انسان کا سر اور چہرہ نوچ لیتا تھا اور انسان کے پاس رائفل ہو یا دنیا کی کوئی چیز ہو ڈرتا نہیں تھا۔ بڑا جری کتا تھا اور کوئی آدمی گاؤں میں آ نہیں سکتا تھا۔

کہنے لگے کہ: مجھے اس کا پتہ نہیں تھا۔ میں موٹر سائیکل پر جب بستی کے قریب پہنچا تو آگے ایک نالہ آ گیا اس کے اوپر سے گزرنے کے لیے کھجور کا تنا پڑا ہوا تھا۔ اس کے لیے مجھے موٹر سائیکل سے اترنا پڑا دیہات والے تو گزر جاتے ہیں میرا تجربہ نہیں تھا مجبوراً اترنا پڑا۔ میں دیکھتا ہوں کہ ایک بڑا کتا بڑی تیزی سے دوڑتا آرہا ہے میرے اوپر حملہ آور ہونے کے لئے اگر میں موٹر سائیکل پر سوار رہتا تو رفتار کو تیز کر کے بچ سکتا تھا لیکن وہاں اب میں اتر چکا تھا۔

خونخوار کتے نے اپنا سر نیچے گرا دیا۔

وہ مدینے والے صاحب کہنے لگے: میں نے سُنا ہوا تھا کہ یہاں ایک خونخوار کتا ہے لیکن بعد میں میرے ذہن سے بھی نکل گیا تھا اور ان بلانے والوں کے ذہن سے بھی نکل گیا کہ وہ میرے استقبال کے لیے یا حفاظت کے لیے کوئی بندہ بھیج دیتے۔ خیر جب کتا قریب آیا تو مجھے کچھ سمجھ نہ آئی۔ بس....! مجھے ایک بات یاد آئی میں کتے سے کہنے لگا: ”تجھے شرم نہیں آتی میں مدینے والے کا مہمان ہوں، مدینے والے کا غلام ہوں۔ تجھے مدینے والے کے غلام سے شرم نہیں آتی؟ مجھ پر حملہ کرتا ہے؟“ میرا یہ کہنا ہی تھا کہ کتے نے سر نیچے گرا دیا۔

انہوں نے سرائیکی میں کہا تھا کہ ”تھک ہائی“، یعنی تیرے اوپر شرم ہے کہ میں مدینے والے کا مہمان ہوں، کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کا مہمان ہوں۔ تجھے حیاء نہیں آتی اور تو مجھ پر حملہ کرتا ہے۔ بس اس نے سر جھکا دیا، مٹی ہو گیا کہ جیسے وہ کتا میرا پالتو ہو۔

تیرے در کا جو بھی فقیر ہے...!!!

اب وہ کہنے لگے کہ: میں آگے آگے اور وہ کتا پیچھے پیچھے۔ لوگوں کو جب خیال آیا کہ وہ حاجی صاحب آرہے ہیں تو وہ لاٹھیاں ڈنڈے لے کر گئے۔ کہیں وہ کتا آج حاجی صاحب کو ختم ہی نہ کر دے یا زخمی کر دے۔ اب جب وہ لوگ سامنے آئے تو انہوں نے دیکھا کہ وہ کتا پیچھے پیچھے اور حاجی صاحب آگے آگے۔

گاؤں والے پریشاں کہ حاجی صاحب....! یہ کیا ہو گیا! حاجی صاحب آپ نے کیا پڑھ کر دم کر دیا؟ جب وہاں جا کر حاجی صاحب بیٹھے تو چارپائی کے نیچے کتا بیٹھ گیا۔ حاجی صاحب نے ٹانگیں نیچے کیں تو کتا پاؤں چاٹنے لگا۔ ساری بستی والے حیران کے یہ کیا ہوا ایسا جری اور ظالم کتا جو بندوں کو زخمی کر دے، ہسپتالوں میں پہنچا دے۔ بستی والے کہنے لگے: بتائیں راز کیا ہے؟ انہوں نے کہا راز یہ ہے کے بس میں نے اس کو مدینے والے کا واسطہ دیا ہے اور اس کو مدینے والے سے شرم اور حیاء آ گئی ہے۔

جن کے جانور مر جاتے ہوں..!

خیر یہ تو ضمناً واقعہ جانوروں کا آیا جانوروں کا ایک علاج یہ بھی ہے اور ایک علاج درود ابراہیمی ہے اور ایک چیز عرض کروں جانوروں کے علاج کے لیے، وہ وہی سوفیصد علاج ہے اور وہی آیات ہیں جو میں نے آپ کو پہلے بتائیں ہیں:

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (البقرہ) الٓمّٓ (ال عمران) اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

Oureshi Rw

وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ" (البقرہ)

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"

یہ اسم اعظم والی آیات ہیں ان کو میں اسم اعظم والی آیت کہتا ہوں کیونکہ حدیث میں یہ آیات اسم اعظم کے نام سے آئی ہیں۔ گیارہ مرتبہ یہ آیات اور گیارہ مرتبہ ہی یہ دعا بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ .... الخ۔ پڑھ کر گڑ پر، آٹے پر یا کسی بھی کھانے پینے والی چیز پر یا پانی پر دم کرکے پلا دیں۔ ایک اور عجیب چیز بتا رہا ہوں: جن کے جانور مر جاتے ہوں، بیماری پڑ گئی ہو، جانور کھڑے کھڑے گر پڑتے ہوں، ایسے لوگوں سے کہیں کہ جانوروں کے باڑے وغیرہ میں زنا و بدکاری نہ ہونے دیں۔ جانوروں کی حفاظت کیلئے اس گناہ سے بچنا بہت ضروری ہے۔ یہ میرا تجربہ ہے۔

گناہگار ملازم کی تباہ کاریاں...!

مجھے بظاہر ایک بے نمازی و بے دین آدمی (بے دین سے مراد سو فیصد دین پر نہ چلنے والا مسلمان اور میری طرح کا کمزور آدمی ہے) نے ایک بات کہی۔ اس کے شیڈ تھے مرغیوں کے۔ یہ جو چھ ہفتے میں برائیلر مرغی تیار ہوتی ہے اسکے شیڈ تھے۔

یہ شیڈ ایسے ہوتے ہیں جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ کمائی کرنے پر آئیں تو ایسا آئیں کہ بس...! کچھ نہ پوچھیں ورنہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہزاروں سینکڑوں

مرغیاں فوراً مر جاتی ہیں۔ پھر ڈھیریاں لگا کر آگ میں جلا دیتے ہیں۔ مجھے کہنے لگے میرا ایک استاد ہے جو کہتا ہے ایسا ملازم رکھنا جو ایک تو شیڈ میں گناہ نہ کرے اور دوسرا یہ کہ ناپاکی میں وہاں نہ جائے۔ اگر یہ کام کرو گے تو کبھی تیری ایک بھی مرغی نہیں مرے گی۔ وہ شخص کہنے لگا کہ: میں اس پر سختی سے عمل پیرا ہوں میں لاکھوں کماتا ہوں میری مرغی نہیں مرتی اوروں کی مرجاتی ہیں۔

ایک آپ حضرات یہ احتیاط کریں اور دوسرا میں آپ کو عمل بتاتا ہوں کہ شیڈ کے، باڑے کے چاروں کونوں میں سات، سات مرتبہ اذانیں دیں۔ ہمیشہ جناتی، شیطانی چیزیں ہی جانوروں کو تنگ کرتی ہیں۔ اس کے لئے چاروں کونوں میں اذانیں دیں سات سات مرتبہ۔ یہ بڑا زبردست عمل ہے۔ ملازم سے کہیں کہ کسی وقت بھی ہلکی آواز میں سات سات مرتبہ اذان چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر دے یا اذان پڑھ لے۔

گاڑی پھر کہیں نہیں لگی...!

مجھے ایک صاحب کہنے لگے: گاڑی اکثر لگ جاتی ہے نئی گاڑی لیتا ہوں کبھی کہیں لگ جاتی ہے، کبھی کہیں لگ جاتی ہے۔ تو میں نے ان سے کہا کہ آپ جب بیٹھا کریں تین دفعہ اذان پڑھ لیا کریں دل ہی دل میں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ......! مکمل اذان۔

وہ صاحب کہنے لگے: وہ دن اور آج کا دن میری گاڑی پھر کہیں نہیں لگی۔ اور اب میری حفاظت رہتی ہے۔

Oureshi Rw

مسواک کے کرشمات...!

ایک دن مجھے ایک صاحب نے اپنا تجربہ بتایا۔ وہ لاہور میں ایک فیکٹری کے ملازم ہیں۔ کہنے لگے: ایک دفعہ آپ کے درس میں سُنا تھا کہ جس کی جیب میں مسواک ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اس کو خطرناک حادثات سے بچائے گا۔

یہ پکی بات ہے یہ حقیقی بات ہے جس کی جیب میں مسواک ہوگی' اللہ اسے خطرناک حادثے سے بچائے گا یہ مسواک نہیں مومن کا بہت بڑا ہتھیار ہے جس کی جیب میں مسواک ہوگی اللہ اسے ڈاکے سے بچائے گا جس کی جیب میں مسواک ہوگی اللہ پاک اگر موت نہیں آئی تو اسے بہت سی خطرناک جگہوں سے بچائے گا جہاں سے عام آدمی بچنے کا گمان نہیں کرسکتا حتیٰ کہ مرتے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔

وہ صاحب پھر کہنے لگے: میری گاڑی کا اکثر ایکسیڈنٹ ہوجاتا' میں نے سوچا کہ میں کیا کروں..! میں نے مسواک اپنی گاڑی میں رکھنا شروع کردی' الحمدللہ اس دن سے میری گاڑی کا ایکسیڈنٹ نہیں ہوا۔ پھر میں نے اسے کہا عام مسواک اور استعمال کرنے والی مسواک میں فرق ہے جو مسواک روز استعمال ہو اس کے فائدے تاثیر اور جو مسواک استعمال نہ ہو بڑا فرق ہے۔ اس پر ایک واقعہ سناتا ہوں....!

پڑھا جانے والا قرآن اور قسم والا قرآن

مجھے ایک صاحب نے اپنا چشم دید واقعہ سنایا۔ ایک عربی اور ایک پاکستانی کا لین دین کا جھگڑا ہوگیا۔ آخر کار بات اس پر آگئی کہ یہ قرآن اٹھالے۔ پاکستانی نے کہا کہ: میں قرآن اٹھانے کو تیار ہوں۔ عربی نے قاضی سے کہا نہیں....! مجھے کل کا وقت دے دیں۔ میں ایک قرآن لاؤں گا یہ وہ اٹھائے گا یہ والا قرآن نہیں۔ قاضی حیران ہوا اس نے اجازت دے دی۔ کل وہ قرآن لے آیا اس پاکستانی نے اس قرآن پر جھوٹا ہاتھ رکھا تھا' اس کے بعد وہ مقدمہ جیت گیا۔

قاضی نے اس کے حق میں فیصلہ کردیا، یہ عرب مطمئن واپس آگیا۔ تین دن کے اندر اندر فیصلہ ہوگیا اور اللہ کریم نے اس پاکستانی کو عبرتناک دردناک سزا دی، بات پہنچی قاضی تک' قاضی نے اس بندے کو بلوایا یہ کیا بات تھی۔ اس نے کہا حضور تھا تو یہ بھی قرآن' لیکن یہ پڑھا نہیں جاتا تھا' میں وہ قرآن لایا ہوں جو ہمارے امام صاحب روز پڑھتے ہیں اس قرآن میں اور اس قرآن کی تاثیر میں فرق ہے۔

میں قرآن کی کمی بیان نہیں کررہا عظمت تو ہر قرآن کی ہے لیکن وہ عدالت میں رکھا قرآن پڑھا نہیں جاتا تھا وہ صرف قسم کے لیے رکھا ہوا تھا۔ یہ میں وہ قرآن لایا ہوں جو روز پڑھا جاتا ہے اس قرآن نے جلدی فیصلہ کروادیا فیصلہ تو وہ بھی کراتا۔ اسی طرح وہ مسواک جو استعمال نہیں ہوتا اور وہ مسواک جو استعمال ہوتا ہے اس کی تاثیر میں فرق ہے۔

جانوروں کی حفاظت کے لئے زبردست عمل

جانوروں کے لیے اذان کا عمل بہت زبردست ہے۔ آپ ایک کام اور بھی کرسکتے ہیں، مجھے اکثر لوگ کہتے ہیں اور میں ان کو بتاتا ہوں سات مرتبہ جو بندہ اذان پڑھ کر جانور کے دونوں کانوں میں پھونک ماردے تو جانور سرکشی چھوڑ دے گا، اس کی بیماریاں ٹھیک ہوجائیں گئیں، بانجھ پن ختم ہوجائے گا۔ میں نے عمل کرایا جو کٹی' کٹا یا جانور وچھا، وچھی، بھینسا اور جو جانور بے اولاد ہو اس کے لیے میں نے یہ عمل مستقل کروایا۔

اگر ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اذان پڑھ کے، میں لفظ ''پڑھنا'' کہہ رہا ہوں۔ کھڑے ہوکر پڑھنا ضروری نہیں آپ بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں، ہلکی آواز میں پڑھ سکتے ہیں۔ سات مرتبہ اذان پڑھ کر جانوروں کے کانوں میں پھونک ماردیں۔ دائیں میں بھی بائیں میں بھی سات مرتبہ پڑھ کر پھونک ماردیں اور مستقل ایسا عمل کریں۔ ہرنماز کے بعد یا صبح وشام کچھ عرصہ یہ عمل کریں، آپ کے جانور ٹھیک ہوجائیں

Oureshi Rw

گے، بیماریاں ختم ہو جائیں گی، ان کے اندر بچہ جننے کی صلاحیت ہوں گی، صفات ہو گی اور حیرت انگیز رزلٹ ملیں گے۔ یہ چند عمل میں نے جانوروں کے بتا دیئے۔

اذان والے عمل کا مشاہدہ

یہ میرے شاگرد ہیں مظفر گڑھ سے آئے ہیں یہ کہتے ہیں اذان کا عمل آپ نے بتایا تھا جادو کے لیے اور آسیب کے لیے میرا بارہا کا تجربہ ہے۔

موٹاپا، اک المیہ

اگلا سوال ہے: ہمارے پاس رشتوں کی بندش کے لیے بہت لوگ آتے ہیں۔ یہ دور حاضر کا ایک بڑا المیہ ہے۔ دوسرا سوال ہے موٹاپے کے لیے کوئی عمل؟ کسی نے کہا ہے کھانے سے موٹاپا نہیں ہوتا بلکہ کھا کر بیٹھ جانے سے موٹاپا ہوتا ہے یعنی بیٹھے رہو، بیٹھے رہو، کھاتے رہو بس...! سمجھ لو یہی موٹاپا ہے اور موٹاپے کے لیے ''ب'' اور ''چ'' سے شروع ہونے والی چیزوں سے بچ جائیں تو موٹاپا ختم ہو جائے گا۔ بس موٹاپے کا علاج یہی ہے۔ ''ب'' سے برائیلر، بوتل، بیکری، برگر اور ''چ'' سے چاول، چینی، چکنائی، چٹخارے یہ سارا موٹاپا ہی تو ہے اور کیا ہے۔

قلندر یا کُل اندر...؟

میں ٹرین میں سفر کر رہا تھا کچھ دوست احباب ساتھ تھے۔ کسی کی برتھ اُدھر تھی کسی کی برتھ اِدھر تھی تو سوتے وقت کہنے لگے: کھانا کھالیں۔ تین چار بندے تھے ہاٹ پاٹ کھولے ایسے کہ پندرہ بیس بندوں کا کھانا ہوگا۔ میں اوپر برتھ میں بیٹھا دیکھ رہا تھا مجھے کہنے لگے آؤ پا جی...! کھاؤ۔ میں نے کہا: بسم اللہ۔ وہ کھانے لگے آپ یقین جانیے وہ مرد قلندر تھے۔ میں ان کو کہتا ہوں کل اندر قلندر نہیں کل اندر، وہ مرد قلندر جو تھے بس پندرہ بیس بندوں کا کھانا

کھا گئے اور کھا کے پھر ایک مٹھائی نکالی میں نے کہا: یا اللہ...! سارا کولیسٹرول سارا یوریا سارا یورک ایسڈ کھائے جا رہے ہیں، کھائے جا رہے ہیں اور ان کو ہوتا بھی کچھ نہیں ہے۔

جتنے بھی میگزینوں میں اشتہار پڑھیں گے، پیروں کے اور عاملوں کے نوے فیصد گوجرانوالہ کے ہوں گے۔ آپ خبریں اٹھائیں سارے اخبارات اٹھائیں میں اکثر دیکھتا ہوں واچ کرتا ہوں، میگزینوں میں جتنے بھی اشتہار پڑھیں گے، یہ باوا، بابا جی کے دعوے ہیں اور عاملوں کے وعدے ہیں اور یہ اکثر گوجرانوالہ کے ہوتے ہیں۔ اللہ جانے شاید وہاں زیادہ لوگوں کو پریشانیاں اسی لیے ہوں، اسی لیے وہاں بابا جی اور عاملوں کی بہتات ہے۔

صرف تین کام کریں....!

ارے بھائی! موٹاپا کے لیے غذا سب سے پہلی حیثیت رکھتی ہے اور دوسرا حرکت ہے اور تیسری چیز جو موٹاپے کے لیے ہے آپ مجھ سے دوا مانگتے ہیں میں کہتا ہوں آپ مجھ سے دوا نہ لیں غذا لیں۔

ایک صاحب کہنے لگے میں دل اور موٹاپے کا علاج کراتے کراتے امریکہ چلا گیا بڑے رئیس تھے۔ امریکہ کے جس ہسپتال میں بھی گیا کہنے لگے: ہسپتال کے مین گیٹ پر لکھا ہوا تھا کہ پاؤں پہلے پیدا ہوا یا پہیہ پہلے ایجاد ہوا...؟ میری کتاب ہے ''طبی تجربات و مشاہدات'' یہ وہ کتاب ہے جواب تک میں نے اپنی زندگی میں جتنے مضامین لکھے ہیں، ان مضامین کا مجموعہ ہے۔ عبقری سے پہلے جو حیرت انگیز طبی مضامین لکھے ہیں ان سب کا مجموعہ ہے۔

اس کتاب کا نام ہے ''طبی تجربات و مشاہدات'' اس میں بھی یہ واقعہ لکھا ہے۔ ہم پیدل چلنے کو تیار نہیں ہیں پھر کہتے ہیں موٹاپا نہیں جاتا۔

Oureshi Rw

موٹاپے کا طبی نسخہ

چلو ایک نسخہ بھی آپ کی خدمت میں عرض کر دیتا ہوں۔ میرا جو سب سے پہلے عبقری نکلا تھا اس میں ایک نسخہ ہے سونٹھ، ریوند چینی، میٹھا سوڈا، یہ ایک چینی سائنسدان کا نسخہ ہے۔ سب سے پہلا عبقری جون اور جولائی 2006 میں دونوں مہینوں کا ملا کر نکلا تھا۔ اس میں یہ نسخہ موجود ہے اور بڑا عجیب نسخہ ہے، لیکن یہ خواتین کی بیماریوں کے لیے، بچوں کی بیماریوں کے لیے، معدے کی بیماریوں کے لیے، گیس تبخیر کے لیے، موٹاپے کے لیے ،رنگت کے بکھرنے کے لیے، جسم کے ابھرنے کے لیے، جوڑوں کے درد کے لیے، کمر کے درد کے لیے، ڈسک پرابلم کے لیے، ایڑھیوں کے درد کے لیے اور پنڈلیوں کے درد کے لیے یہ بہت لاجواب نسخہ ہے۔

بڑے بڑے لوگ اس کو بنا رہے ہیں اللہ کے فضل سے بے شمار خاندانوں کے گھروں کا کچن اسی نسخے سے چل رہا ہے' اللہ پاک ان کو روزی دیتا ہے' اس نسخے کو اللہ نے ذریعہ بنایا ہوا ہے۔ نسخے کی مقدار برابر ہے' خوراک اس کی ہے آدھا چمچ دن میں تین سے پانچ دفعہ یا دو دفعہ حسب مقدار، حسب خوراک اور بچوں کے لیے کم یعنی چٹکی کر دیں۔ ایک صاحب تو اسے بچوں کے امراض کے لیے استعمال کراتے ہیں۔

انتہائی آسان اجزاء اور ترکیب

موٹاپے کا جو نسخہ میں نے آپ سے ذکر کیا ہے اس کے اجزاء انتہائی آسانی سے دستیاب ہیں' سہولت سے میسر ہو جائینگے' کوئی مشکل نہیں' پریشان کن نہیں۔ کوئی ایسی چیز نہیں جو مشکل سے ملے' ایک صاحب ایسا کرتے ہیں کہ اس کی بوتل بنا کے دے دیتے ہیں۔ انہوں نے مجھے بتایا: کہنے لگے کہ اس میں گیس پیدا ہو جاتی ہے اور بوتل پھٹ جاتی ہے۔ میں ایسا کرتا ہوں کہ یہ پیپسی، کوک، سپرائٹ وغیرہ کی خالی پلاسٹک کی بڑی ڈیڑھ دو لیٹر کی بوتل میں ایک چھٹانک دوائی ڈال دیتا ہوں اور ڈھکنا کھول کر

رکھ دیتا ہوں اس کا گیس نکلتا رہتا ہے پھر مریض کو کہتا ہوں اس کو ایک ایک چمچ پیئیں دن میں تین سے چار دفعہ۔ کہنے لگے اس سے فائدہ زیادہ ہوتا ہے' بات سمجھ بھی آتی ہے' اجزاء گھل جاتے ہیں، گھلے ہوئے اجزاء عرق کی شکل میں جلدی فائدہ دیتے ہیں لیکن بدذائقہ ہو جاتا ہے عام آدمی شائد استعمال نہ کر پائے لیکن فائدہ ہوتا ہے۔

اسی سال کی عبادت کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ط

تو اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔

☆ زیارتِ رسول ﷺ کے اعمال

ایک صاحب نے زیارت رسول ﷺ کے عمل کے لئے سوال کیا ہے۔ ایک ڈاکٹر ہیں انہوں نے مجھے ایک خط لکھا کہ: میں نے یہ درود شریف

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ"

پڑھا اور حضور سرورِ کونین ﷺ کی روح مبارک کو میں نے ہدیہ کیا۔ پھر کہنے لگے: میں جنات کا پیدائشی دوست پڑھتا ہوں۔ ماہنامہ عبقری کے اکثر قارئین تو مانتے ہی نہیں ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ قصے کہانیاں ہیں۔ اور یہ ڈاکٹر کہتا ہے کہ میرے اندر رجعت سی پیدا ہوگئی ہے۔

اب اس ''رجعت'' کی بھی تھوڑی سی وضاحت کردوں: یہ رجعت اس وقت پیدا ہوتی ہے، جب کسی عامل کامل کی اس کے پیچھے سرپرستی نہ ہو، یا پھر اس کی

Oureshi Rw

کی اجازت نہ ہو، اس کی باقاعدہ سرپرستی نہ ہو، اس کی اجازت نہ ہو، اس سے مستقل رابطہ نہ ہو، بس کتابوں سے دیکھ دیکھ کر عمل کرتے ہوں۔ یہ سب ایسا ہے کہ جیسے کوئی رِسک لگ جائے۔ اور ایسا ہوتا ضرور ہے۔ اور ایسا اکثر ہوتا ہے، بغیر سرپرستی میں اکثر عمل الٹا ہو جاتا ہے۔

اسی طرح وہ ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کہ مجھے رجعت لگ گئی ہے۔ پھر میں نے ''علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہ'' کا عمل یعنی سورۂ فلق بمع بسم اللہ دوسو مرتبہ صبح اور سورۂ ناس بمع بسم اللہ دوسو مرتبہ شام کو پڑھا۔ میں نے پڑھ کر دکان پر دم کیا تو میری دکان کی بندش کھل گئی۔ گاہک آنا شروع ہو گئے۔

صحابی جن نے حضور پاک ﷺ کی زیارت کرائی

تو زیارت رسول ﷺ کی بات چل رہی تھی تو ان ڈاکٹر صاحب نے خط میں لکھا کہ یہ درود پاک میں نے پڑھا اور درود پڑھنے کے بعد وہ صحابی جن جن کا علامہ صاحب کے کالم میں تذکرہ آتا ہے ان کی روح کو بھی میں نے ہدیہ کر دیا۔ میں نے خواب میں نے ''علامہ لاہوتی صاحب'' کی زیارت کی۔ ان کا انہوں نے حُلیہ بیان کیا اور اس کے بعد کہنے لگے صحابی جن کی زیارت کی اور اس صحابی جن نے مجھے حضور پاک ﷺ کی زیارت کرائی۔

زیارتِ رسول ﷺ کیلئے کچھ اہم باتیں

زیارتِ رسول ﷺ کے لیے کچھ باتیں عرض کرتا ہوں۔ زیارتِ رسول ﷺ کیلئے ہر وقت باوضو رہنا بہت لازم ہے اور جو شخص ہر وقت باوضو رہے گا اس کے بارے میں کنزالاعمال کی حدیث ہے جو کہ حدیث کی ایک معتبر کتاب ہے۔ میں حدیث کا مفہوم عرض کرتا ہوں کہ ایک صحابی سرورِ کونین ﷺ کی خدمت میں حاضر

ہوئے اور کہا: یارسول اللہ ﷺ فاقہ، غربت اور تنگدستی نے بہت گھیر لیا ہے آپ کوئی عمل بتائیں...! آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وقت باوضو رہا کرو۔ وہ صحابی باوضو رہنا شروع ہو گئے۔

کچھ ہی عرصے کے بعد وہ صحابی آپ ﷺ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: یارسول اللہ ﷺ...! اللہ جل شانہ' نے مجھے اتنا دیا ہے کہ میں اب پڑوسیوں کو بھی دیتا ہوں۔ زیارتِ رسول ﷺ کیلئے ایک تو باوضو رہنا چاہیے اور دوسرا اپنی آنکھوں کو زیارت رسول ﷺ کے قابل بنانا چاہیے۔ ایک بات عرض کرتا ہوں اور یہ میں سچ کہہ رہا ہوں۔ اس کے باقاعدہ حوالے ہیں جو دیکھنا چاہے گا اسے حوالے دکھاؤں گا۔ محدثین کے حوالے، تاریخ کی کتابوں کے حوالے، خود مجھ فقیر کے تجربات اور بہت لوگوں کے تجربات ہیں کہ جو شخص گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے یا کسی خطاء میں مبتلا ہوتا ہے بعض اوقات اس کو بھی زیارت رسول ﷺ ہو جاتی ہے اور اس کی ایک وجہ یہ ہے۔

کیا دیکھ کر بھی مجھ پر اعتماد نہیں ہے...؟

یہ زیارتِ رسول ﷺ اکثر لوگوں کے لیے ذریعہ وبال بھی بن جاتی ہے۔ آپ پوچھیں کیوں...؟ میں کہتا ہوں اس لیے کہ سرورِ کونین ﷺ زبانِ حال سے یہ فرما رہے ہیں کہ مجھے بن دیکھے تو تُو نے اعتماد نہیں کیا۔ اب اگر زیارتِ رسول ﷺ کے بعد بھی زندگی نہیں بدلتا تو گویا دیکھ کر بھی اعتماد نہیں ہے۔ اب حجت تام ہو گئی تو اس کے نقصانات ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

اپنی آنکھوں کو اس قابل تو بنالیں...!

یہ کیس میرے پاس بہت آتے ہیں یہ حقیقت عرض کر رہا ہوں ایک ہے عین الیقین، ایک ہے حق الیقین اب عین الیقین ہو گیا کہ یہ حضور سرورِ کونین ﷺ ہیں ان کا

Oureshi Rw

دین ہے، ان کی شریعت ہے اور ان کی اتباع مجھ پر لازم ہے اب اگر میں نے نہ مانا تو اب معاملہ اور ہو جائے گا اب عین الیقین ہو گیا ہے۔ تو زیارت رسول ﷺ کے لیے اپنی آنکھوں کو اس قابل بنائیں۔

مجرب، زود اثر عمل...!

زیارت رسول ﷺ کے لیے جو درود ہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ" یہ حدیث سے ثابت بھی ہے۔ ایک تو یہ درود پاک زیارتِ رسول ﷺ کیلئے ہے۔

اور دوسرا ایک عمل میں آپ کو بتاتا ہوں:

ایک سو اکیس (121) مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھیں۔ سورۃ الکوثر کو زیارت رسول ﷺ میں بڑا دخل ہے' اوّل و آخر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف اور درمیان میں ایک سو اکیس (121) مرتبہ سورۃ الکوثر مع تسمیہ یعنی ہر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ساتھ پڑھنی ہے۔

اس عمل کو رات سونے سے پہلے مستقل پڑھیں اور اگر اس نیت سے صبح وشام کر لیں تو عمل میں اور طاقت پیدا ہو جائے گی ورنہ ایک دفعہ رات کو سونے سے پہلے ضرور پڑھ لیا کریں اور باوضو سوئیں۔ حضور اکرم ﷺ کو ہدیہ ایصال ثواب کی نیت کریں اور صدقہ وخیرات بھی کریں۔ تھوڑا ہو یا زیادہ ہو جتنا بھی ہو حسب استطاعت صدقہ کریں اور خوشبو بکثرت استعمال کریں، عامل کے لیے خوشبو کا بکثرت استعمال کرنا ضروری ہے اور مستقل یہ تمام عمل کرتے رہیں۔

میرا نام لچھمن داس یا چیتا رام ہوتا اگر...!

اس فقیر نے جتنے لوگوں کو بتایا ہے سب کو زیارتِ رسول ﷺ ہوئی ہے آج آپ کو درود پاک پڑھنے کا طریقہ بتا رہا ہوں...! ہمیشہ درود پاک سرورِ کونین ﷺ کے

احسانات کا استحضار کرتے ہوئے پڑھیں کہ میرے آقا ﷺ کے اس امت پر کتنے احسانات ہیں، میرے آقا ﷺ کے میری ذات پر کتنے احسانات ہیں۔ اگر حضور ﷺ نہ آتے تو میرا نام لچھمن داس ہوتا یا چیتا رام ہوتا۔ سرورِ کونین ﷺ کے احسانات کا استحضار کرتے ہوئے نہایت زاری کے ساتھ اور نہایت حضورِ قلبی کے ساتھ درود پڑھنا ضروری ہے۔

یہ عمل جب میں نے شروع کیا تھا تو ایک گھنٹے میں ختم ہوتا تھا۔ ایک سو ایک مرتبہ درود شریف اوّل آخر اور ایک سو اکیس مرتبہ سورۃ الکوثر کا عمل میرا ایک گھنٹے یا ستر منٹ میں ختم ہوتا تھا اور یہ اتنے وقت میں اُس کا ختم ہوگا جو درد کے ساتھ، سوز کے ساتھ، رو کر، حضور سرورِ کونین ﷺ کے احسانات کا استحضار کر کے، آپ ﷺ کے احسانات کو سامنے رکھ کر، گڑگڑا کر، بھکاری بن کر، سوالی بن کر اور محتاج بن کر اللہ جل شانہٗ کے سامنے کرے گا پھر اس کو زیارت رسول ﷺ نصیب ہوگی۔

رٹی رٹائی مشینی دعائیں...!

اگلی بات عرض کرتا ہوں۔ یہ عمل جس طرح میں نے عرض کیا ہے اگر اسی طرح کیا اور مشین نہ چلائی یعنی ایک ہے دعا کا کرنا اور ایک ہے دعا کا پڑھنا۔ میں مسجد میں جاتا ہوں تو امام صاحب دعا مشین کی طرح (رٹی رٹائی) پڑھ رہے ہوتے ہیں اور نمازی بھی زور زور سے آمین کہہ رہے ہوتے ہیں کہ جلدی ختم کر، جلدی ختم کر۔ اس لیے محدثین نے لکھا ہے کے اجتماعی دعائیں مختصر کریں اور اپنی عبادات کو انفرادی دعاؤں کی طرف لے کر آئیں۔

ساقی کوثر ﷺ کا تصور

اس عمل کیلئے ساری رات جاگنا نہیں پڑتا۔ عمل کرتے ہوئے جب "اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ" پڑھیں تو اس وقت تصور رسول ﷺ پر اتنا ڈوب جائے اتنا

Oureshi Rw

ڈوب جائے کہ آپ ساقی کوثر ہیں اور قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کوثر کا پیالہ پلائیں گے۔ میں اپنے تجربے کی بات عرض کر رہا ہوں عمومی طور پر میں اپنا تجربہ نہیں بتاتا، جس طرح میں نے یہ عمل کیا وہ یہ ہے کہ اس آیت کو بار بار دہرایا "اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ" اس کو اتنا دہرایا کہ کیفیت وجدان کی بن جاتی ہے۔ اس عمل پر ایک گھنٹہ یا ستر منٹ لگتے ہیں ورنہ تو دس منٹ میں یا پندرہ بیس منٹ میں بھی ختم ہو جاتا ہے۔ بہت زیادہ خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھنے والے کو پندرہ بیس منٹ لگ جاتے ہیں ورنہ تو ایک گھنٹہ یا ستر منٹ لگتے ہیں۔

پھر دیکھ تیرا کام کیسے بنتا ہے!!!

میں عموماً قسم نہیں اٹھاتا لیکن میں رب کعبہ کی قسم کھا کر کہہ رہا ہوں تو ایک گھنٹہ یا ستر منٹ لگا کر دیکھ تو سہی پھر دیکھ تیرا کام بنتا ہے یا نہیں بنتا۔

اللہ کی قسم کہہ رہا ہوں انشاء اللہ " وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیۡرًا " اس عمل کو یقین سے کر کے دیکھیں تو سہی پھر دیکھیں کہ رزق میں وسعت کیسے آتی ہے، رزق میں برکت کیسے آتی ہے۔

رزق جسمانی، رزق روحانی

آپ کو ایک عمل اور بھی بتا دیتا ہوں۔ ایک رزق جسمانی ہے ایک رزق روحانی ہے۔ جب بھی زم زم پیا کریں:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ عِلۡمًا نَافِعًا وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنۡ کُلِّ دَآءٍ" تو جس وقت "عِلۡمًا نَافِعًا وَّرِزۡقًا وَّاسِعًا" کہا کریں تو تصور کریں کہ یا اللہ.....! روحانی اور جسمانی دونوں رزق میں برکت عطاء فرما۔ جب آپ کو روحانی رزق ملے گا تو عبادات کا شوق پیدا ہوگا، اعمال کا ذوق پیدا ہوگا، تعلق مع اللہ پیدا ہوگا، تنہائیوں کی دو دو تین تین گھنٹوں کی دعائیں نصیب ہونگی، رونا نصیب ہوگا، قرآن کو دیکھ کر دل

ٹھنڈا ہو جائے گا، اعمال وعبادات کے اندر طبیعت چلے گی تو سمجھ لو رزق روحانی وافر ہو گیا ہے۔ اللہ سے رزق روحانی بھی مانگا کریں۔

بات سچی طلب کی ہے..!!

درود پاک اور سورۃ کوثر کا عمل کرنے سے کسی کو گیارہ دن میں زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہو جاتی ہے، کسی کو تین دن میں، کسی کو ستر دن میں، کسی کو نوے (90) دن میں زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہو جاتی ہے۔ مگر بات ہے ذوق کی، بات ہے شوق کی، بات ہے جذبے کی، بات ہے درد کی، بات ہے کڑھن کی اور بات ہے سچی طلب کی۔ اس عمل سے رزق میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔

کارگل کی پہاڑیوں پر ماہنامہ عبقری

میں ایک جگہ سے آ رہا تھا دوران سفر میں عبقری پڑھ رہا تھا۔ میں عبقری کو تنقیدی نظر سے پڑھتا ہوں کہ کہاں کہاں غلطی ہوئی ہے، اس کو نشان لگاتا ہوں تاکہ آئندہ غلطی نہ ہو۔ اللہ والو! کسی چیز میں غلطی نکالنا آسان ہے جبکہ معیار کو برقرار رکھنا مشکل ہے۔ میری ہر دفعہ کی اشاعت میں کوشش ہوتی ہے کہ ایسی چیزیں اپنے قارئین کو دوں جو ان کی دنیا و آخرت میں نفع کا ذریعہ ہوں۔

عبقری کو اللہ پاک نے کہاں سے کہاں پہنچا دیا اور یہ واحد رسالہ ہے ہر بندہ اس کو سنبھال کر رکھتا ہے اور کہتا ہے کہ رسالہ عبقری ہمارا ایک ریکارڈ ہے' اللہ کے واسطے دے دو آپ بھی اکثر سنبھال کے رکھتے ہوں گے۔ ایک صاحب مجھے ملے: بتانے لگے کہ میں نے کارگل کی پہاڑیوں میں ایک مسجد میں عبقری پڑا ہوا دیکھا ہے وہاں تک عبقری کون لے گیا؟ پتہ نہیں...؟

تو میں عرض کر رہا تھا کہ میں سفر کے دوران عبقری پڑھ رہا تھا۔ یہاں سے میری فلائٹ تھی سکھر کے لیے تو ایک شخص نے مجھ سے عبقری مانگا۔ عبقری لے کر کہنے لگا کہ

Oureshi Rw

میں اس رسالے کا قاری ہوں۔ وہ شخص کہنے لگا: میں نے عبقری کے دفتر بہت فون کیے ہیں مگر حکیم صاحب سے بات نہیں ہوئی۔ میرے اس طرح کے حلیہ اور خدوخال سے اس کے گمان میں نہیں تھا کہ میں حکیم طارق ہوں۔ جس طرح آپ آتے ہوئے سوچ رہے ہونگے کہ طارق ایسا ہوگا یعنی ایک باباجی ہوں گے...... جن کی عمر کم از کم 72,71 سال ہوگی۔ خیر میں نے تعارف کرایا کہ: طارق میرا نام ہے۔ پہلے تو نہیں مانے پھر میری منت کے بعد اس نے مان لیا کہ واقعی میں ہی حکیم طارق ہوں۔

بار بار حج وعمرہ کیلئے یہی عمل

مجھے کہنے لگے زیارت رسول ﷺ کا کوئی عمل بتائیں تو میں نے وہی عمل (درود پاک اور سورۃ کوثر) بتایا جو آپ کی خدمت میں عرض کیا ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد ان صاحب کا خط آیا کہ حکیم صاحب ابھی تک مجھے زیارت نصیب نہیں ہوئی مجھے تقریباً چالیس، پینتالیس دن ہوگئے ہیں لیکن ایک چیز یہ ہے کے میرے رزق میں اضافہ ہوا ہے اور بہت برکت ہوئی ہے۔ حکیم صاحب مجھے حج کے لیے کوئی عمل بتائیں۔ میں نے حج کے لیے ایک عمل لکھا، یہ عمل حج کے لیے لاجواب عمل ہے۔ جو شخص حج کرنا چاہتا ہے، بار بار کرنا چاہتا ہے، عمرہ کرنا چاہتا ہے وہ بھی یہی عمل تواتر سے کرے اور مستقل کرے خوشبو لگا کر کرے گا انشاءاللہ تاثیر زیادہ ہوگی۔

نیک اولاد اور نیک بیوی ہونے کا راز

ایک اللہ والے سے کسی نے پوچھا: حضرت آپ کی اولاد بڑی نیک ہے اور صالح ہے۔ موجودہ وقت میں جو اولاد کا المیہ چل رہا ہے وہ معاشی المیے سے کہیں زیادہ ہے۔ انسان روٹی، بھوک سب چیزیں برداشت کرسکتا ہے مگر اولاد کے مسائل بڑے عجیب وغریب ہیں اور انسان کے لیے ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ تو اللہ والے نے پوچھا کہ حضرت آپ کی اولاد بڑی صالح ہے، نیک ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ اللہ والے

فرمانے لگے کہ: اس کے تین اسباب ہیں۔

ایک تو میں نے ہمیشہ رزق حلال کا اہتمام کیا اپنی اولاد کو مشکوکات سے بچایا۔

ایک بات دوسرا خود نیکی کی کوشش کی

تیسرا ہر نماز کی التحیات میں "رَبِّ اجْعَلْنِیْ" والی دعا کے بعد

"رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا" (الفرقان،74)

کا اہتمام کیا۔ اس دعا کو میں نے اہتمام سے پڑھا اور یہ وسیع تجربہ ہے۔

جو حضرات اس آیت کا اہتمام کرتے ہیں اللہ جل شانہٗ اس کے اثرات اس کی اولاد پر اور بیوی پر ڈالتے ہیں اور ان کے اندر صالحیت بھی پیدا ہوتی ہے۔ ایک صالحیت ہے ایک صلاحیت ہے اللہ جل شانہٗ یہ دونوں چیزیں عطاء فرماتے ہیں یہ بہت زبردست چیز ہے اولاد کے لیے۔

اولاد کی نافرمانی کی وجہ

بہت سے حضرات اولاد کے لیے کوئی عمل پوچھ رہے ہیں اور مزید اولاد کی نافرمانی، بغاوت کے لیے بھی پوچھ رہے ہیں کہ اس سارے معاملے میں جہاں مکافات عمل کا بہت خاص دخل ہے وہاں ایک چیز یہ بھی ہے کے ہر کسی پر اعتراض کرنے والے کی زندگی میں سکھ نہیں ہوتا۔

مجھے ایک اللہ والے نے ایک لفظ فرمایا، فرمایا کہ: اللہ کے بندوں کے معاملے اللہ کے سپرد کردے تو کیوں پیچھے پڑا ہوا ہے۔ ہر کسی پر اعتراض کرنے والے کی زندگی میں کبھی سکھ نہیں ہوتا۔ ہمیشہ دکھ ہی دکھ، مسائل ہی مسائل، پریشانیاں ہی پریشانیاں، غم ہی غم، بس پھر بیچارہ اسی میں گھرا رہتا ہے۔

نماز، اعمال پر لگادینا

میں ایک چھوٹی سی بات بتاتا ہوں: رمضان المبارک میں صبح سحری کے بعد بھائی

Oureshi Rw

نے موٹر سائیکل نکالی اور مجھے کہنے لگے بیٹھو باغ میں چلتے ہیں۔میں بھائی کے ساتھ بیٹھ گیا، باغ سے واپسی پر کچھ سویرا ہو گیا ایک بندہ مجھے ملا میں نے کہا اسلام علیکم! کیا حال ہے....! خیریت سے ہیں....!میں نے اس شخص سے کہا کہ: آپ کو کہیں دیکھا ہے.....! کہنے لگے: میں ویگن کا ڈرائیور ہوں، مجھے ایک بندہ نمازی بنا گیا ہے۔آپ نے اُس بندے کو نماز کا، تسبیح کا، اللہ اللہ کرنے کا کہا تھا اُس بندے نے مجھے نماز کا، تسبیح کا، اللہ اللہ کرنے کو کہا، اُس بندے کی وجہ سے آج میں نماز میں، اعمال میں، حلال میں اور اللہ کے ذکر میں مشغول ہوں۔

میں نے کہا: وہ کون ہے؟ کہنے لگا: وہ پکھی بدمعاش تھا۔میں حیران رہ گیا اس کی یہ بات سن کر کہ وہ تو ایک بہت بڑا شرابی تھا، اس کی بڑی مونچھیں تھیں کسی نے اس کو قتل کر دیا لیکن آج وہ ایک صدقہ جاریہ چھوڑ گیا ہے۔میری عقل ایسی حیران ہوئی میں نے کہا: مخلوق کے سامنے تو وہ شخص ایسا تھا لیکن کریم قادر ہے اس کو معاف کر دے یہی اس کے لیے ترازو بن جائے اور صدقہ جاریہ بن جائے۔وہ شخص مجھ سے کہنے لگے آج تک عید، جمعہ میرے سامنے کچھ نہ تھا، وہ پہلوان تھا اس نے مجھے کھینچ تان کے اعمال پر لگا دیا وہ تو بیچارہ زندہ نہیں رہا مگر میں اس کی نیکی والی لائن پر آ گیا ہوں۔وہ شخص کہنے لگا: میں اب بھی اس کے لیے دعا کرتا ہوں۔

☆☆☆☆☆

حروفِ صوامت کے کرشمات

منشیات کے لئے تیر بہدف

منشیات کے حوالے سے بہت سے احباب پوچھ رہے ہیں۔منشیات سے بچاؤ کے لیے حروف صوامت کی بڑی تاثیر ہے۔حروف صوامت کی بڑی طاقت ہے، ان کی بڑی تاثیر ہے۔حروف صوامت کی تعداد تیرہ (۱۳) ہیں۔حروف صوامت قرآن پاک کے وہ حروف ہیں جو بے نقطہ ہیں جن پر نقطے نہیں ہیں۔حروف صوامت یہ ہیں:

”ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ھ“

ان حروف کے اندر نقطہ نہیں ہے۔جن کی یکجا ترتیب یوں ہے:

”اَحَدُرُ سَصُطَعُ کَلُمُوْہُ“

منشیات کی عادتِ بد کو ختم کرنے کے لیے چاہے یہ عادت اپنی ہے یا کسی کی ہے، بیٹے کی ہے، بیوی کی ہے، خاوند کی ہے یا بھائی کی ہے اور بے راہ روی کو ختم کرنے کیلئے یہ حروف صوامت بہت تاثیر رکھتے ہیں۔اصل جو اس کا عمل ہے وہ سورج گرہن میں ہوتا ہے لیکن جو میں بتاتا ہوں وہ یہ ہے: اس کو پانچ سو تینتالیس (543) مرتبہ اکٹھا ملا کر ایسے پڑھیں جو میری ترتیب ہے:” اَحَدُرُ سَصُطَعُ کَلُمُوْہُ“ ان لفظوں کو ملا کر اس لیے پڑھا تاکہ پڑھنے میں سہولت رہے۔

ایک کائنات، ایک عجیب دنیا

ان حروف صوامت کی ایک کائنات ہے، ایک عجیب دنیا ہے اور اس کے کئی عجیب وغریب عمل ہیں۔اس کی تکسیر بھی ہوتی ہے۔تکسیر ایک پورے عمل کا نام ہے۔اس کا نقش بھی بنتا ہے۔مثلث کا، مخمس کا نقش بھی بنتا ہے، مربع کا، اس کی مستطیل

Oureshi Rw

بھی بنتی ہے۔ یہ عملیات کی وہ دنیا ہے جو کہ پیچیدہ دنیا ہے۔ میں نے آپ کو وہ پیچیدہ دنیا نہیں بتائی، جو کسی کے بس میں نہ ہو۔ میری کوشش ہے میں آپ کو ایسی چیزیں بتاؤں جو آپ کی گرفت میں ہو۔ آپ کے لیے سہولت رہے۔ عام سے عام آدمی، اخبار پڑھنے والا عام انسان بھی ان اعمال کو سہولت سے کر سکے۔

حروفِ صوامت کی عملی ترتیب

ان حروف صوامت کو ''543'' مرتبہ آپ چاہیں صبح وشام پڑھ لیں یا ایک وقت میں پڑھ لیں۔ ان حروف کو پڑھتے ہوئے اپنے مقصد کو ضرور تصور میں رکھیں۔ ان حروف صوامت کا نقش بھی ہے۔ تیرہ مرتبہ یہی حروف صوامت لکھ لیئے جائیں۔ تیرہ مرتبہ لائن میں یعنی ایک لائن میں پورے تیرہ الفاظ، پھر دوسری لائن میں پورے تیرہ الفاظ یعنی تیرہ الفاظ تیرہ لائنوں میں اگر لکھ کر اس کا نقش پلایا جائے، پہنایا جائے، اس کو پانی میں دبایا جائے، یہ آبی نقش بھی ہے، خاکی نقش بھی ہے، ناری نقش بھی ہے، بادی نقش بھی ہے یعنی ہوا والا نقش یہ بھی ممکن ہے۔ اور اگر پڑھنا ہے تو اس کو ''543'' مرتبہ اس کو پڑھا جائے۔

ان حروف صوامت کو آپ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ ان حروف صوامت کی تاثیر اس وقت پیدا ہوتی ہے جب اس کی مستقل مشق کی جائے، ان حروف کی مستقل مشق ہو، مشق سے مراد آپ صبح وشام اس کو ''543'' مرتبہ نوے دن تک پڑھیں۔ زمان اور مکان کی قید کے ساتھ چالیس (۴۰) دن، ستر (۷۰) دن یا نوے (۹۰) دن تک پڑھیں، لیکن نوے (۹۰) دن کی تاثیر اور طاقت زیادہ ہوتی ہے۔

عامل بن جانے کے بعد

اس کے بعد آپ اس کے عامل بن جائیں گے پھر صرف تیرہ مرتبہ ہی پڑھ کر

پھونک ماردیں یا تیرہ مرتبہ اگر لکھ کر بھی دے دیں گے تو اس کی وہی تاثیر ہوگی۔ پلیٹوں پر لکھ کر دے سکتے ہیں، جس کو عادتِ بد ہے یا کوئی نشہ چھوڑنا چاہتا ہے وہ پلیٹ چاٹ لے، اگر وہ نہیں چاٹ سکتا تو اس کو پانی پلادیں، اگر پانی بھی نہیں پی سکتا تو صرف اس کا تصور کر کے پڑھیں گے تو بھی فائدہ ہوگا۔ بہت زیادہ ہیروئن پینے والے، سگریٹ پینے والے، شراب پینے والے، بدکاری والے اور ایسی وبائیں ایسی تکلیفیں اور ایسے لوگ جو بیچارے کہتے ہیں کہ ہم نشہ چھوڑنا چاہتے ہیں مگر ہمارے بس میں نہیں ہے، ان حضرات کے لیے ان حروفِ صوامت کے اندر بڑی طاقت اور تاثیر ہے۔

بدکار، بدکاری اور بدکاری کے اڈے

ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے: کہ میرے گھر کے پاس ایک بدکاری کا اڈا کھلا ہوا ہے۔ میں پریشان ہوں، بیٹیوں والا ہوں۔ کبھی اگر چھاپہ پڑا تو وہ میرے گھر پھلانگ آئے تو میرے گھر تو پولیس آجائے گی۔ اور اس کے پاس بڑے بڑے لوگ آتے ہیں میری کوئی سنتا ہی نہیں ہے۔ میں کیا کروں...؟

میں نے کہا: اس کا تصور کر کے حروف صوامت ''543'' بار پڑھ۔ اس نے پڑھنا شروع کیا تو کچھ عرصے کے بعد، دو چار ہفتوں کے بعد میرے پاس آئے اور کہنے لگے: کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ میں نے کہا: فائدہ نہ ہو یہ ناممکن ہے۔ تیرے پڑھنے میں، تیرے چاہنے میں، تیرے کرنے میں کسی چیز کی کمی ہے۔ ان حروف میں فائدہ ضرور ہے۔ میں نے ان سے کہا: پھر پڑھ...! طاقت، توجہ اور دھیان سے پڑھ۔ اور ہر نماز کے بعد صرف اکیس مرتبہ سورۃ انعام کی آیت نمبر ۴۵ ''فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ'' پڑھ۔ اس شخص نے ایسے ہی عمل کیا۔ پھر اس کے بعد جو سلسلہ ہوا وہ عجیب وغریب ہوا۔ وہ اڈا ختم ہوگیا، وہ اڈا چلانے والے سب ایسے تتر بتر ہوئے کہ پتہ ہی نہیں چلا کہ کہاں سے آئے تھے اور کہاں

Oureshi Rw

گئے۔ وہ شخص کہہ رہا تھا وہ ایسے گئے جیسے صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔

سورۃ انعام آیت نمبر ۴۵ کی طاقت

میں دو چیزیں بتا رہا ہوں اور یہی چیز نشے کے لیے بھی، بدکاری کے لیے بھی، بُری عادت کے لیے بھی اور نافرمانی کے لیے بھی ہے یہی سورۃ انعام کی آیت نمبر ۴۵ سات مرتبہ، اکیس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھ لیں یا اکتالیس دفعہ صبح وشام پڑھ لیں۔ اس کے اندر بڑی طاقت اور تاثیر ہے۔

☆☆☆☆☆

شادیوں کی بندشیں

شادیوں کی بندش ایک المیہ

بیٹیوں کے رشتوں کے لیے۔ رشتوں کا مسئلہ اس وقت بہت پیچیدہ ہے، بہت زیادہ ہے۔ اس کی کچھ وجوہات اور اسباب بیٹیوں کی زیادہ تعلیم ہے۔ جب والدین بچے کی تعلیم کے پیچھے پڑ جاتے ہیں پھر ڈگریاں سامنے ہوتی ہیں بچی کی بڑھتی ہوئی عمر سامنے نہیں ہوتی۔ ہزاروں لاکھوں لوگوں سے میری ملاقاتیں ہوتی ہیں، بار بار کے تجربات، ہزار ہا کے تجربات کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ رشتوں کی بندش کی بڑی وجہ والدین کے سامنے بچوں کی اعلیٰ ڈگریاں ہوتی ہیں، جب ڈگریاں سامنے ہوتی ہیں تو بیٹیوں کی شادی میں تاخیر ہوتی ہے۔

پھر بیٹی ایم اے پاس ہوتی ہے اور رشتہ میٹرک پاس والے کا ہوتا ہے اور پھر معیار نہیں ہوتا، اس کا معیار ڈھونڈا جاتا ہے، پھر اس کا سٹیٹس (Status) ڈھونڈا جاتا ہے۔ یہ ساری دنیاداری کے مسائل ہیں جن میں آج مخلوق خدا بہت پریشان ہے۔

حتیٰ کہ کل مجھے ایک خاتون کہنے لگی: ہمارے گھر رشتہ آیا، لڑکے والے دیکھ کر چلے جاتے ہیں کہ تمہارا گھر چھوٹا ہے اور تم شہر کے اس چھوٹے سے طبقے میں رہتے ہو۔ وہ خاتون کہنے لگی: صرف اس لیے ہمارا رشتہ نہیں ہوتا۔ ایسے مسائل عام طور پر ہمارے سامنے آتے ہیں۔ ان مسائل کے پیچھے کچھ روحانی چیزیں ہوتی ہیں، جن کی وجہ سے رشتے میں روکاوٹیں آجاتی ہیں۔

اور بندشیں کھل گئیں

ان مسائل کا حل میں آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ ذرا غور سے

Oureshi Rw

سُنیے گا....! جس بیٹی کا رشتہ نہیں ہو رہا اس کا جتنا وزن ہے اتنے چاول لے لیں۔ چاولوں کی کوئی بھی قسم لے لیں، ٹوٹا لے لیں یا اچھے چاول لے لیں۔ کچے چاول لیں پکے ہوئے نہ لیں۔

اب ان چاولوں کو سمندر میں، دریا میں یا ایسی نہر جہاں مچھلیاں ہوں اور پاک پانی ہو وہاں تھوڑا سا پھیلا کر ڈال دیں تاکہ ایک جگہ ڈھیر نہ ہو جائیں، مٹی میں نہ چلے جائیں تاکہ مچھلیاں اس کو کھائیں۔

اس عمل کو اگر مزید پرتاثیر اور طاقتور بنانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے ایک چیز عرض کرتا ہوں....! ایک مٹھی ان چاولوں میں سے لیں اور ہر دانے پر ایک مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھ لیں۔ اب ان پڑھے ہوئے چاولوں کو سارے چاولوں میں ڈال دیں اور ان کو مکس کر لیں۔

اب یہ چاول مچھلیوں کو دریا میں، سمندر میں یا کسی تالاب میں ڈال دیں۔ یہ عمل ایک دفعہ کریں، تین دفعہ کریں یا سات دفعہ کریں ہر دفعہ بیٹی یا بیٹے کا وزن کریں پھر اس وزن کے برابر چاول کا صدقہ کریں۔

ایک صاحب کہتے ہیں کہ: اگر وزن بڑھ جائے....؟ تو، میں نے کہا کہ: آپ چاول بڑھا لو۔ یہ عمل آپ روزانہ بھی کر سکتے ہیں، ہفتے کے بعد بھی کر سکتے ہیں، چار دن کے بعد بھی کر سکتے ہیں۔ اگر روزانہ کرنا ہے تو دن میں صرف ایک بار کریں، دو بار نہ کریں۔

چاول والے عمل کے فائدے

اس عمل کے اور فائدے بھی سنیں....! جس شخص کو لاعلاج بیماری ہو، بستر سے اُٹھ نہ رہا ہو، اس کے وزن کے برابر چاول لیں اور ان چاولوں میں سے ایک مُٹھی لے کر اس کے ہر دانے پر "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھیں۔ اگر اللہ جل شانہٗ کو اس شخص کی

زندگی منظور ہے اس کی موت نہیں لکھی ہوئی تو اللہ اس کو جلد ٹھیک کر دیں گے، اگر اللہ کے ہاں اس کی زندگی نہیں لکھی تو اللہ اس کو عافیت والی اور ایمان والی موت عطا فرمائے گا۔

اس عمل سے بہت سے لاعلاج مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کو شک ہے کہ مریض پر جادو ہے اور یہ سارا کچھ جادو کی وجہ سے ہے پھر آپ دو چیزیں کر سکتے ہیں۔ دونوں میں سے جو سہولت سے کر سکیں آپ وہ کریں۔ اگر مریض پر جادو کا شک ہے تو اس کے وزن کے برابر چاول لے کر ان چاولوں میں سے ایک مُٹھی لیں اور اس کے ہر دانے پر

"یَامُمِیْتُ یَا قَابِضُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" پڑھیں۔

اگر اس کو بھی زیادہ پرتاثیر بنانا چاہتے ہیں تو پھر "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" والا عمل بھی ساتھ ہی پڑھ لیں۔

ویسے میرا مشورہ بھی ہے اور تجربہ بھی ہے کہ: اگر "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" والی مٹھی ہر دفعہ پڑھ لو تو کمال کی چیز ہے۔ اب ان چاولوں کو دریا میں ڈال دیں، سمندر میں ڈال دیں، تالاب میں ڈال دیں یا نہر میں ڈال دیں۔

چاول والے عمل کیلئے ضروری نوٹ

ایک صاحب کہتے ہیں کہ: میرے آس پاس نہ دریا ہے، نہ سمندر ہے، نہ نہر ہے۔ اگر کوئی شخص ایسی جگہ رہتا ہو جہاں نہ سمندر ہے، نہ دریا ہے، نہ نہر ہے وہ قبرستان کی ایسی صاف جگہوں پر چاول ڈالے جہاں پرندے کھا جائیں۔ ایک شخص جو مجبور ہے اس کو نہ دریا ملے، نہ نہر ملے، نہ سمندر ملے کہیں بھی پانی نہ ملے یا پانی ملتا ہے تو چھوٹے چھوٹے چشمے ملیں۔ اگر چشموں میں چاول ڈالیں گے تو چشمے کا پانی تو خراب ہو جائے گا۔ اور وہاں مچھلیاں بھی نہیں ہوتیں۔ ان چاولوں کو مچھلی فارم میں

Qureshi Rw

ڈالا جاسکتا ہے تا کہ مچھلیاں اس کو کھا سکیں۔ چاولوں کو پھیلا کر ڈالیں اور ایک جگہ نہ ڈالیں تا کہ مٹی میں نہ دب جائے۔

آدھا پاؤں کٹ گیا

ایک صاحب میرے پاس آئے کہنے لگے کہ: شوگر کی وجہ سے میرے پاؤں پر بہت زیادہ زخم ہوگیا ڈاکٹروں نے میرا آدھا پاؤں کاٹ دیا اب پاؤں کا اگلا حصہ بھی کاٹنا پڑھ رہا ہے۔ یعنی ڈاکٹر پچھلا حصہ اور مزید کاٹنا چاہتے ہیں۔ میں کیا کروں ...؟ میں پریشان ہوں...! میں نے ان سے عرض کیا:

ایک تو آپ "فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" (الانعام،45) والی آیت پڑھیں اور کثرت سے پڑھیں۔ ایک تو میں نے ان سے یہ عمل عرض کیا۔ دوسرا عمل میں نے عبقری میں دیا:

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" یہ دعا، چاروں قل اور

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ........ تا آخر آیت الکرسی۔ یہ اسم اعظم والی آیت ہیں، یہ عمل میں نے عرض کیا۔ اور تیسرا میں نے چاولوں کے صدقے والا عمل عرض کیا۔ میں نے کہا: یہ عمل آپ کریں اور مستقل کریں۔ آپ یقین جانیے ڈاکٹروں نے آپریشن کی ڈیٹ دے دی تھی سب کچھ طے تھا مگر اللہ کریم نے اپنے نام کی برکت سے ان کا پاؤں کٹنے سے بچادیا، ان کا پاؤں بالکل ٹھیک ہوگیا، پیپ زخم وغیرہ سب ختم ہوگیا۔ اب وہ بالکل نارمل چلتے پھرتے ہیں۔

زبان کا کینسر ختم

ایک خاتون کی زبان پر کینسر ہوگیا۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ زبان کاٹنی پڑے

گی۔ وہ خاتون بہت روتی تھی۔ اگر زبان کٹ گئی تو بولنا ختم ہوجائے گا ہر چیز ختم ہوجائے گی۔ زبان کے ٹکڑے کی وجہ سے الفاظ کی ترتیب اللہ پاک نے بنائی ہے۔ میں نے خاتون کو بھی یہی عمل بتایا ایک تو چاولوں کا صدقہ میں نے عرض کیا اور دوسرا ان کو یہ آیت "فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" پڑھنے کو دی۔ مجھے خاتون کہنے لگی کہ میری زبان کا مسئلہ تھا مگر مجھے نہ دن کا پتہ تھا، نہ رات کا، نہ صبح کا پتہ تھا، نہ شام کا بس میری زبان پر "فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ" والی آیت تھی۔

وہ خاتون کہنے لگیں کہ رات کو سوتے ہوئے، دن کو جاگتے ہوئے بھی یہی آیت میری زبان پر تھی۔ بس میں پاگل ہوگئی' میری ساری نیند اڑگئی، بس دن رات میں نے یہی پڑھا اور اس کے کمالات یہ ہیں کے ڈاکٹرز کی رپورٹ کہنے لگی کہ آپ کی زبان تو ٹھیک ہے۔ یہ رپورٹ کس کی ہے...؟ انہوں نے کہا: یہ میری رپورٹ ہے۔ ڈاکٹر کہنے لگا: پہلی رپورٹ غلط ہوئی تھی۔

میں سوچنے لگا، میں نے کہا: یہ اللہ کے کلام کی طاقت ہے اور صدقے کی طاقت ہے۔ رپورٹ ٹھیک تھی، زبان کا کینسر یقیناً تھا زبان کٹنی تھی اللہ کریم نے صدقے اور اعمال کی وجہ سے کرم فرمادیا۔

چاول پھول جاتے ہیں

بیٹیوں کے رشتے کے لیے چاولوں کا صدقہ میں نے کئی مرتبہ دیا اور بے شمار لوگوں کو دیا۔ چاول میں حکمت یہ ہے کہ چاول پانی کے اندر جا کر خراب نہیں ہوتا۔ گندم پھول کر میدہ بن جاتی ہے، اپنی حالت بدل دیتی ہے۔ چاول پھولتا تو ہے مگر پھیلتا نہیں ہے۔ یہ جو گندم اور اس طرح کی دوسری چیزیں پھول جاتی ہیں۔

Qureshi Rw

ناجائز مقدمات سے بچنے کا عمل

یہی عمل آپ ناجائز مقدمے میں پھنسے ہوئے کیلئے کر سکتے ہیں۔ جو بندہ کسی ناجائز مقدمے میں پھنسا ہوا اس کا جیل میں وزن کروائیں اس کا جتنا وزن ہے اتنے چاول لے لیں اور ان چاولوں میں سے ایک مٹھی لے کر اس کے ہر دانے پر "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھیں۔ چاول کا صدقہ ایک، تین، پانچ، سات جتنی دفعہ کریں پانی میں بہا دیں، اور یہ آیت بھی پڑھیں:

"وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ" (ص، 34) اس آیت کا تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھنا مقدمات کی کامیابی اور قیدی کی رہائی کے لیے بہت طاقت ور ہے۔ جس شخص پر مقدمہ ہو، جتنا سخت سے سخت ہو وہ یہ چاولوں والا صدقہ کرے اور اس آیت کو تین سو تیرہ (۳۱۳) بار رات کی تنہائیوں میں بیٹھ کر غور سے توجہ سے پڑھے۔ یہ عمل مقدمات کی کامیابی اور رہائی کے لیے حیرت انگیز چیز ہے بہت کمال کی چیز ہے۔

کچھ ضروری باتیں

یہ شادی والا عمل بیٹی کی شادی نہ ہو تو اس کے لیے بھی ہے اور بیٹے کی شادی نہ ہو تو اس کے لیے بھی ہے۔ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے۔

یہ جو سورت "ص" کی آیت میں نے عرض کی ہے اس کو ایسے ہی نہ سمجھے گا یہ عجیب وغریب آیت میں نے عرض کی ہے اس کے بہت عجیب وغریب کمالات ہیں۔ اس آیت کی برکت سے کچھ ایک دو ایسے لوگ ہیں جو واقعتاً خدمت کرتے تھے وہ ہر مرتبہ ایم۔این۔اے بنے واقعتاً صالح تھے خدمت کرتے تھے وہ ہر بار اس آیت کی وجہ سے منتخب ہوتے تھے۔

کہف، اصحابِ کہف اور ان کا کتا...!

اب یہاں سے اصحابِ کہف اور ان کے کتے کے ناموں کی تحقیق اور ان کے کمالات وکرشات بیان کیے جارہے ہیں۔

حفاظتیں، برکتیں، رحمتیں اور خیریں

اگر کوئی قیدی ہے۔ اسے کہیں کہ وہ اپنی انگلی سے جیل کی دیوار پر "کَھَفْ" لکھے۔ "کَھَفْ" یہ سورۃ کہف ہے پندرھویں پارہ میں۔ لفظ "کَھَفْ" اپنی انگلی سے جیل کی دیوار پر وہ قیدی خود لکھے۔ جس گھر سے جنات نہ جاتے ہوں، اس گھر کی دیواروں پر "کَھَفْ" لکھو۔ تجربہ کرلیں...! اگر جنات گھروں میں چوریاں کرتے ہوں تو "کَھَفْ" لکھو گھر کی دیواروں پر۔ اگر پیسے چوری کرکے لے جاتے ہوں تو لاکر پر "کَھَفْ" لکھ کے سمجھو کہ اب لاک لگ گیا۔

چیزیں چوری کرکے لے جاتے ہوں، زیور چوری کرکے لے جاتے ہوں۔ آپ جب موٹر سائیکل یا گاڑی کہیں کھڑی کرتے ہیں۔ وہیں اس کا ہینڈل پکڑ کر یا اسٹیرنگ پکڑ کر یا ہاتھ رکھا ہوا ہو گاڑی پر...! وہیں کھڑے کھڑے سات دفعہ "کَھَفْ" پڑھ لیں۔ صرف سات دفعہ...! انشاء اللہ تعالیٰ اس کو ایسا روحانی لاک لگے گا کہ ہر طرح کی حفاظتیں، کفایتیں، برکتیں، رحمتیں اور خیریں ہونگی۔

گھر کی دیواروں پر "کہف" سات دفعہ انگلی سے ہر دیوار پر لکھ دیں۔ گھر کے سارے افراد لکھ سکتے ہیں، ایک فرد لکھ سکتا ہے، کوئی لکھ دے، جتنے آدمی لکھ دیں، پاکی ناپاکی کی کوئی شرط نہیں۔ یہ لفظ "کہف" بڑی طاقت والا لفظ ہے۔ ایک تو "کہف" اللہ کے فرمانبردار آدمی کا نام تھا اور دوسرا "کہف" قرآنی لفظ ہے۔ قرآن پاک کی زیر ہو، زبر ہو، جزم ہو یا قرآن کا حرف ہو اس میں برکت ہی برکت ہے، خیر ہی خیر ہے، رحمت ہی رحمت ہے۔ یہ تو حقیقت ہے کہ "کہف" کے اندر بڑی طاقت ہے۔

Oureshi Rw

اصحاب کہف کی ارواح کو ایصالِ ثواب

مجھے ایک صاحب کہنے لگے کہ میں آپکا کوئی وظیفہ نہیں پڑھوں گا اور ڈنکے کی چوٹ پر کہنے لگے کہ میرا یہ کام بھی ہونا چاہیے۔ آپ نے بہت سے لوگوں کا کام کیا ہے۔ میں نے کہا: اللہ نے کیا ہے اور ذریعہ میں بنا ہوں۔ کہنے لگے نہیں کام بھی کروانا ہے اور وظیفہ بھی نہیں پڑھوں گا۔ میں نے کہا: ایسا کریں آپ کوئی ایک لفظ پڑھ لیں، کہنے لگے: ہاں...! ایک آدھ ہو تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ میں نے کہا: آپ چلتے پھرتے صرف ''کہف'' پڑھا کریں اور دوسرا سات دفعہ سورۃ فاتحہ، سات دفعہ سورۃ اخلاص اوّل آخر تین دفعہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اصحاب کہف کی روح کو ثواب بخش دیا کریں۔

عجیب تاثیر...! عجیب طاقت...! عجیب قوت...!

یہ بہت بڑا نقطہ میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا ہے۔ اوّل آخر تین دفعہ درود شریف، سات دفعہ سورت فاتحہ، سات دفعہ سورت اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب اصحابِ کہف کی روح کو بخشیں۔ پھر اس کہف والے عمل کی طاقت دیکھیں، تاثیر دیکھیں، عجیب تاثیر، عجیب طاقت، عجیب قوت، عجیب کمال ہے۔

آپ اس کی تعداد کو بڑھا سکتے ہیں سات دفعہ تو کم از کم ہے۔ اس کو کثرت سے پڑھنے سے پھر حال یہ ہو جاتا ہے کہ کسی کو دیکھا اور دل میں کہف چند دفعہ پڑھا (یہ میری نظروں کو دیکھیں جو نہیں دیکھ رہے ان کو عرض کر رہا ہوں میں تیکھی نظروں اور تیز نظروں سے دیکھ رہا ہوں) تیر نظر کا یہ اثر ہوتا ہے جس کو لگا شکار ہے۔

اصحابِ کہف کے ناموں کی برکت

اصحاب کہف کا نام کافی ہے۔ ''یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط، تبیونس، اذرافطیونس، کشافطیونس، یوانس بوس'' یہ سات نام ہیں اور یہ نام وہ ہیں جن کو بفضل تعالیٰ میں نے اُن سے خود سُنے تھے۔ کتابوں میں اس کے بارے میں اختلاف آتا ہے۔ کتابوں میں اصحاب کہف کے مختلف نام آتے ہیں۔ اس کے بارے میں اختلاف آتا ہے۔ بہت عرصہ میں نے ان کی روح کو ایصال ثواب کیا، ان کی روح کو اپنا بھی ہدیہ دیا اور دوسروں سے لیا ہوا ہدیہ بھی دیا۔ آپ مجھے پیسے لاکر دے دیں تو وہ پیسے میرے ہوئے ناں...؟ پھر چاہے میں کسی اور کو دے دوں اسی طرح کسی نے کوئی ذکر، تلاوت کر کے مجھے ہدیہ کیا تو میں نے آگے ان کو ہدیہ کر دیا۔

سوا ارب درود شریف کا ہدیہ

ایک صاحب نے مجھے بیس کروڑ درود شریف کا ہدیہ دیا۔ ایک دن ایک صاحب مجھے سوا ارب درود شریف کا ہدیہ دے گئے۔ آپ کہیں گے یہ دیوانہ آدمی کیسی باتیں کرتا ہے۔ اللہ والو! ایسا ممکن ہے! واقعی ممکن ہے۔ میں نے وہ ہدیہ اصحاب کہف کو کرنا شروع کر دیا۔ ہدیہ کرتے کرتے ان کی زیارت ہوئی۔

وہ سات حضرات تھے اور ساتھ ایک کتا ہے۔ بہت خوبصورت سا اور ان میں سے ایک صاحب نے مجھ سے مُصافحہ کیا میں نے کہا آپ کا نام...؟ اس نے کہا: میرا نام ''یملیخا'' ہے۔ میں نے کہا: میں آپ حضرات سے مُعانقہ کرنا چاہتا ہوں مصافحہ سے دل نہیں بھرا پھر ان سب نے ایک ایک کر کے مجھ خطا کار سے مُعانقہ کیا اور اس کی بنیاد ایصال ثواب کی برکت، میرا کوئی کمال نہیں، نہ میں ولی ہوں، نہ میں کوئی دعویٰ کرتا ہوں ولایت کا، میں ایک عام سا انسان ہوں بس ایصال ثواب کی برکت تھی۔

Oureshi Rw

اسمائے اصحابِ کہف، بازبانِ اصحابِ کہف...!!

مقصد اعمال کی برکت ہے مقصد میری ذات کی برکت نہیں میری بات غور سے سمجھئے گا اس کا مطلب سمجھئے گا جو میرے لفظ ہیں۔ مقصد اعمال کی برکت ہے میری ذات کی برکت نہیں۔ میں کیا ہوں، میری اوقات کیا ہے، میں گلیاں دا روڑا کوڑا...! میں نے اُن سے معانقہ کیا، مصافحہ کیا اور پھر میں ان سے پوچھتا گیا۔ آپ کا نام...؟ اس نے کہا میرا نام ''یملیخا'' دوسرے سے پوچھا آپ کا نام...؟ اس نے کہا میرا نام ''مکسلمینا، اسی طرح کشفوطط، تبیونس، ازرافطیونس، کشافطیونس، یوانسبوس'' پھر میں نے پوچھا اس (کتے) کا نام...؟ انہوں نے کہا اس کا نام قطمیر ہے۔

اور دیکھو میں تین بزرگوں کے حوالے سے اصحاب کہف کے فائدے بیان کررہا ہوں۔ اگر کوئی دیوبندی بیٹھا ہے تو یہ مولانا انور شاہ کشمیری، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا یعقوب نانوتوی، مولانا مملوک علی رحمہم اللہ کے تجربات میں سے ہے اور بریلوی بیٹھا ہے تو مولانا نعیم الدین مرادآبادی، مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی رحمہم اللہ اور دیگر بڑے حضرات رحمہم اللہ ان کے تجربات میں سے ہے، کوئی اہل حدیث بیٹھا ہے تو مولانا صدیق حسن بھوپالی، اور شیخ الکل مولانا میاں نذیر حسین صاحب رحمہم اللہ کے تجربات میں میں نے پڑھا اور پھر ''سیدی وابی'' کے مصنف مولانا ابوبکر غزنوی صاحب جو مولانا داود غزنوی صاحب کے بیٹے تھے ان کے تجربات میں پڑھا۔ ان سب حضرات نے کہا ہے کہ یہ نام برکت والے ہیں۔ اور میرے پاس اس کے حوالے بھی ہیں جو علماء کرام سے تصدیق شدہ ہیں۔

ان ناموں سے جلتی آگ بجھ جاتی ہے، سانپ کا ڈسا، جنات کا ڈسا، جنات ایسے بھاگتے ہیں جیسے کوا غلیل سے۔ ان کے بڑے عجیب کمالات ہیں۔ ان کی سند بیان کی ہے کہ کسی کو اس پر شک نہ ہو چاہے وہ جس مسلک کا ہے۔

کھوٹے کھرے سب فقیر کے ہوتے ہیں!

چونکہ میرے ہاں مسلک کا سکہ نہیں چلتا بلکہ میرے ہاں ایک روایت کا سکہ اور ایک عشق و محبت کا سکہ چلتا ہے۔ کھوٹے کھرے سب فقیر کے ہوتے ہیں سارے اسی کے کشکولی ہوتے ہیں، سارے اس کے کشکول کے ہوتے ہیں اور میرے مطابق سارے سکے کھرے ہیں۔ یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط، تبیونس.....! یہ دراصل عبرانی یا سُریانی زبان کے الفاظ ہیں اور جنات کی زبان بھی یہی ہے۔ جنات کی ساری زبان یہی ہے کیونکہ جنات اسی قوم کے ہیں۔ اس لیے ان کی عمریں بھی وہی ہیں جو اس دور میں انسانوں کی ہوتی تھی۔ اس لیے جنات کی اب بھی عمریں وہی ہیں جو اُس دور میں انسانوں کی ہوا کرتی تھیں کیونکہ جنات اُسی دور کی مخلوق ہیں۔

میری ذاتی ترتیب

میں جس طرح پڑھتا ہوں وہ بھی سنا دوں: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، پہلے اللہ کا نام، اس کی طاقت کا نام، پھر اللہ کے غلاموں کا نام، اصحاب کہف رب کے غلام تھے۔

''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ یَمْلِیْخَا، مَکْسَلْمِیْنَا، کَشْفُوْطَطْ، تَبْیُوْنَسْ، اَذْرَافَطْیُوْنَسْ، کَشَافَطْیُوْنَسْ، یُوَانَسْبُوْسْ وَ کَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ ......!

آپ دنیا کی ساری چیزیں چھوڑ دیں صرف ''بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ'' والی دعا پڑھیں، یہ اسم اعظم والی آیت اور اصحاب کہف کے نام۔ اگر کوئی اسی کو پکڑ لے تو یہی اس کا سارا دواخانہ ہے، یہی اس کا سارا عملیات خانہ ہے اور یہی اس کا سب کچھ ہے اسی میں سب کچھ ہے۔

Oureshi Rw

اصحابِ کہف اور جنات....!

حکیم عبداللہ صاحب جہانیاں والے اہلِ حدیث تھے ان کے والد مولانا سُلیمان صاحب ہوا کرتے تھے۔ جن کے نام سے اب وہ سلیمانی لکھتے ہیں۔ جہانیاں کے تھے۔ تو مولانا سلیمان صاحب کہتے تھے کہ میں اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں کہ جب بھی میں اصحابِ کہف کے نام پڑھتا ہوں، جنات ایسے اڑتے ہیں جیسے بادل اڑتے ہوں اور دور بھاگ جاتے ہیں۔ اور ہر مسلک کے عالم چاہے وہ اہلِ حدیث ہو یا اہلِ سُنت ، کوئی بھی ہیں، ان کے علماء ان کے بزرگ میرے لیے قابلِ احترام ہیں۔ ان کے علماء ان کے بزرگ اصحاب کہف کی عزت، حُرمت اور فضائل وفوائد کے قائل تھے اور ہیں۔

ہر طرح کی آگ کو ٹھنڈا کرنا

اصحاب کہف کے ناموں میں بڑے عجیب کمالات ہیں جہاں آگ لگی ہو اس کی چٹ لکھ کر آگ میں پھینک دو یا پڑھ کر آگ پر پھونک مار دو یا پانی پر دم کر کے پھینک دو آگ بجھ جاتی ہے۔ دو میاں بیوی کی نفرت کی آگ ہو بجھ جاتی ہے، گالی کی آگ بجھ جاتی ہے، مقدمے کی آگ بجھ جاتی ہے۔ عجیب چیز ہے اور بہت کمال کی چیز ہے۔

اسمائے اصحابِ کہف لکھنے کا طریقہ

ان ناموں کو لکھنے کا ایک طریقہ ہے۔ ایک دفعہ انہوں نے خود بتایا کہا ہمارے لفظوں کو گول لکھا کرو، دائرے میں یوں لکھا کرو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اینٹی کلاک لکھیں۔ اینٹی کلاک ایسے جیسے دائیں طرف ہمیشہ چکی چلتی ہے، دائیں طرف سے لکھنے میں برکت ہے۔ دائیں طرف سے لکھنا شروع کریں

ہیپاٹائٹس کا طبی وروحانی نسخہ

ہیپاٹائٹس کے مریضوں کیلئے روحانی عمل بھی ہے اور دوائی بھی ہے۔ سونٹھ اور میٹھا سوڈا اور ریوند چینی یہ ہیپاٹائٹس کا بہترین نسخہ ہے، لاجواب نسخہ ہے، ہیپاٹائٹس کے لیے کمال کا نسخہ ہے۔ موٹاپے کے لیے، گیس کے لیے، تبخیر کے لیے بھی حتی کہ آپ حیران ہونگے ہم نے اس کو دل کے وال بند ہونے کے لیے استعمال کروایا کسی نے اگر پانچ چھ مہینے دن میں چار پانچ بار کھالیا تو اس کے لیے لاجواب چیز ہے۔

کولیسٹرول کے لیے ، یورک ایسڈ کے لیے، جوڑوں کے درد کے لیے، ایڑھیوں کے درد کے لیے، پنڈلیوں کے درد کے لیے یہ دوا بہت مفید ہے۔ بچوں کے موشن وغیرہ کے لیے، قبض کے لیے ، بچوں کی معدے کی خرابی کے لیے ایک چٹکی دیں۔ بہت لاجواب چیز ہے۔

ہیپاٹائٹس کا روحانی عمل:

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (الانعام،45) ہے۔ یہ اسم اعظم کی آیت ہے۔ یہ ہیپاٹائٹس کا روحانی عمل ہے اور اگر اللہ توفیق دے تو اس کے ساتھ چاولوں والا عمل بھی کرلیں۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ کوئی شیطانی چیز ہے یا نظر بد ہے تو معوذتین یعنی سورۃ الفلق مع تسمیہ دوسو مرتبہ صبح اور سورۃ الناس دوسو مرتبہ مع تسمیہ شام کو پڑھیں۔ اس عمل کو مؤثر بنانے کا ایک گُر بتاتا ہوں....! آپ اس کا تجربہ کرلیں....! آزمالیں۔ میں نے جب بھی آزمایا با کمال پایا۔

ایک طاقتور ترتیب

آپ اس عمل کو اگر پرتاثیر بنانا چاہتے ہیں تو اس کی ایک طاقتور ترتیب عرض کردوں بہت طاقت ور ترتیب ہے گھر میں اس کو چلتے ہوئے پڑھیں سوائے بیت الخلاء کے گھر کے ہر حصے میں جائیں اور تھوڑی دیر کے بعد اپنی دائیں ران پر

Oureshi Rw

ہاتھ ماریں جیسے پہلوان اکھاڑے میں آنے سے پہلے مارتا ہے یہ بہت زبردست عمل ہے۔ جیسے پہلوان اکھاڑے میں آنے سے پہلے ہاتھ مارتا ہے کے آجاؤ میرے سامنے مقابلے میں، کُشتی کس کی ہے۔ اسی طرح دائیں ہاتھ سے دائیں ران پر ہاتھ ماریں ٹھہر ٹھہر کے وقفے وقفے سے۔

عاشقانہ درود وسلام

میں حج وعمرہ کے لئے جانے والوں کو ایک بات بتایا کرتا ہوں۔ وہ آپ کو بھی بتا دیتا ہوں۔ ایک عاشقانہ سی بات ہے کہ جب بھی آپ روضہ اطہر ﷺ پر جائیں، تو وہاں جا کر کتابیں ہاتھ میں لے کر کبھی سلام نہ پڑھا کریں...! یہ رٹے رٹائے سلام...! یہ کتابوں میں درج سلام نہ پڑھنا۔

ارے اللہ والو! وہاں آپ ایسے ہی سلام اور بات کرنا جیسا آپ مجھ سے کرتے ہیں۔ آپ مجھ سے کیسے بات کرتے ہیں...؟ کیا آپ مجھ سے کتابوں میں لکھ کر اور کتابوں سے پڑھ کر بات کرتے ہیں...؟ وہ تو دل کی فریادوں کا نام سلام ہے...! دل کی اداؤں کا نام سلام ہے...! اور اس کے عشق اور وجدان کا نام سلام ہے۔

تو خوبصورت سے خوبصورت سلام کے جو الفاظ آپ کے ذہن میں آئے، وہ آپ آقا کملی والے محمد ﷺ کی خدمت میں پیش کریں۔ اور سلام کے بعد ایک کام ضرور کر لیجئے گا۔ وہ یہ کہ حضور سرورِ کونین ﷺ کو اپنا کلمہ سنا دیجئے گا اور پھر کہنا کہ ''یا رسول اللہ ﷺ میرے کلمے کے گواہ رہیے گا۔'' آپ مجھے ایک بات بتائیں کہ جس مومن کے کلمے کے گواہ خود حضور ﷺ ہو جائیں، اس کی شفاعت کو کوئی چیز مانع ہے پھر...؟

سرور کونین ﷺ کو اپنا پورا کلمہ ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' سنا دیجئے اور عرض کریں کہ یارسول اللہ ﷺ میرے کلمے کے گواہ رہیے گا۔ ایک اور چیز اگر اللہ پاک آپ کو توفیق دے کہ آپ ریاض الجنۃ میں بغیر دھکم پیل کیے، کسی مسلمان کی بے

اکرامی کیئے بغیر اگر اللہ پاک جل شانہ نفل کی توفیق دے دے تو اللہ سے یہ دعا کر دینا۔

بڑی عاشقانہ سی دعا یہ ہے:

''یا اللہ تیرا وعدہ ہے کہ اگر تو ایک دفعہ کسی کو جنت میں بھیج دیتا ہے تو پھر اسے جنت سے نکالا نہیں کرتا...! یا اللہ تیرے حبیب ﷺ نے فرمایا ہے کہ: یہ روضہ جنت کا ایک ٹکڑا ہے۔ ''روضة من رياض الجنه'' اے اللہ یہ جنت ہے...! اے اللہ تو نے اپنی توفیق سے...! محض اپنی توفیق سے...! تو مجھے اس جنت میں لایا ہے۔ اے اللہ پاک...!!! اب مجھے اس سے دور نہ کرنا...! مجھے اس سے نکالنا نہیں...! یا اللہ یہ تو مجھ سے وعدہ کر لے...! میں بھی تجھ سے وعدہ کرتا ہوں کہ انشاء اللہ اب میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔'' یہ دعا وہاں ضرور کر لیجئے گا۔

مت پڑھ ایسے نفل...!

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اللہ کے باکمال بندوں سے جو ریاض الجنۃ میں ہوتے ہیں، پتہ نہیں کون اُس کے ہاں کتنا باکمال ہے۔ بہت زیادہ دھکم پیل کے بعد کہیں جا کر نفل پڑھ کر کہتے ہیں کہ میں ریاض الجنۃ میں نفل پڑھ کے آیا ہوں۔ مت پڑھ ایسے نفل...! یہ کوئی فرض نہیں...! کوئی واجب نہیں...! لیکن تو جو کسی مسلمان کو دھکا دے کر آیا ہے ناں...؟ یہ تو حرام کام کر کے آیا ہے اور اسی طرح کا معاملہ حجرِ اسود کو بوسہ دیتے ہوئے کرتے ہیں۔ یہ اکیلا روضہ اطہر ﷺ پر سلام ہی کافی ہے۔

عورت کہنے لگی: تو گستاخ ہے...!

سرور کونین ﷺ اپنی اونٹنی مبارک پر بیٹھے تھے۔ حدیث میں آتا ہے آپ ﷺ نے دور سے ہی اپنی اونٹنی کی چھڑی سے استلام کر لیا۔ اگر بے اکرامی کا خوف ہے تو نہ جاؤ حجرِ اسود کو بوسہ دینے کے لئے۔ کسی مسلمان کو دھکے نہ دینا...! کسی مسلمان کی بے

Oureshi Rw

اکرامی نہ کرنا...! اور عورتیں مردوں کے ساتھ اختلاط کر کے حجرِ اسود کے پاس چلی جاتی ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

ایک عورت فخر کر کے کہنے لگی کہ: میں حجرِ اسود کو بوسہ دے کر آئی ہوں۔ میں نے کہا: حرام کام کر کے آئی ہے۔ وہ عورت کہنے لگی: تو گستاخ ہے...! میں نے کہا: میں گستاخ نہیں ہوں، حرام اس لئے کہا کہ اس قدر رش میں تیرے جسم کو کتنے مردوں نے چھوا ہوگا...؟ تو نے ان سب کا حج خراب کر دیا...! تم تو مردوں کے ساتھ اختلاط کا گناہ کر کے آئی ہے۔

عمل درست، مگر طریقہ غلط

یہ عمل درست ہے۔ میں خدانخواستہ یہ نہیں کہہ رہا کہ حجر اسود کا استلام حرام ہے۔ خیال رکھنا۔ میری بات کو غور سے سمجھنا۔ بڑی باریک بات کہہ گیا ہوں۔ عمل کی نفی مقصود نہیں۔ حجرِ اسود کا استلام والا عمل بالکل ٹھیک ہے۔ لیکن کون سا عمل کس وقت کے لیے ہوتا ہے اس کی طرف تو خیال کرلو۔

وہاں حج و عمرہ کے لئے بغیر محرم عورت جائے۔ رمضان میں جو عمرہ ہوتا ہے اور حج کے دنوں میں جتنا رش ہوتا ہے وہ یقیناً آپ سب کو پتہ ہے۔ اور اس حال میں وہاں کیا ہوتا ہے؟ بھاگم بھاگ، دھکم پیل ہوتا ہے۔ اس لیے اپنے حاجیوں کو کہیں کہ اللہ کے واسطے ریاض الجنۃ اور حجر اسود کے استلام کے لئے بہت احتیاط سے جائیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی مسلمان کی بے اکرامی ہو جائے۔ اس کو کندھا لگ جائے۔ اور اللہ کے ہاں ان کا نقصان ہو جائے۔ حجر اسود کا بوسہ لینا تو مبارک ترین عمل ہے۔

مکہ کی سخت ترین گرمی

اللہ کریم مجھے کئی دفعہ حج کے مبارک سفر پر لے کر گیا ہے۔ الحمدللہ ہر سال اللہ حج کے مبارک سفر پر لے جاتا ہے۔ انشاءاللہ اس سال بھی جانا ہے۔ زندگی میں آج تک

صرف ایک بار حجرِ اسود کو بوسہ دیا ہے۔ صرف ایک دفعہ بوسہ دیا۔ وہ بھی بغیر کسی کی بے اکرامی کے۔ عمرہ کے لئے گیا تھا۔ وہاں مکہ میں اس وقت سخت ترین گرمی تھی۔ حجرِ اسود کے پاس چار، پانچ آدمی تھے۔ میں بھی پیچھے لائن میں لگ گیا تھا اور دوسرا ریاض الجنۃ میں بھی یہی ہوا۔

ضائع ہونے کا ڈر ہے...!

کچھ حضرات مدینہ منورہ آئے ہیں ان کا سوال ہے کہ حرم کے باہر جہاں کبوتر ہوتے ہیں، کیا وہاں پر وہ اللہ الصمد والے چاول ڈال دیں؟ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ جہاں آپ کو پانی نہ ملے تو جہاں پرندے ہوں، یا پھر قبرستان ہو، وہاں ڈال دیں۔ یا پھر یوں کریں کہ تھوڑا حرم کے باہر ڈال دیں اور تھوڑا جنۃ البقیع میں بھی ڈال دیں۔ جنۃ البقیع میں بھی بہت پرندے ہوتے ہیں۔ لیکن جنۃ البقیع میں حج اور رمضان کے دنوں میں ہرگز نہ ڈالیں۔ کیوں کہ وہاں پہلے ہی اتنے سارے دانے ہوتے ہیں، کہ وہاں کے جھاڑو دینے والے جو بنگالی ہیں، وہ بیچارے ان دانوں کو اکٹھے کر کے پھینک رہے ہوتے ہیں۔ لہٰذا ضائع ہونے کا ڈر ہے، تو ایسے دنوں میں دانے نہ ڈالیں۔

مدینے والو! ہمارا اسلام پیش کرو...!

یہ ان کے سوال کا جواب ہے چونکہ یہ حضرات وہاں مدینہ منورہ کے مقیم ہیں۔ لہذا یہ مدینہ منورہ کے مقیم حضرات ایسا کریں کہ روضہ اطہر ﷺ پر جا کر چالیس مرتبہ سورت توبہ کی آخری دو آیات پڑھ کر:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ" (التوبہ 128,29) یہ ہمارا جتنا مجمع بیٹھا ہے اور میری آواز دنیا کے جن کونوں میں سنی جارہی ہے، ان سب کی طرف سے

Oureshi Rw

آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہمارا اسلام پیش کریں۔

لاعلاج بیماریوں اور جادو کے لیے تیر بہدف

دیکھو بھئی یہ لاعلاج بیماریوں کے لیے، جادو کے لیے ایک عمل ہے۔ بہت قوت والا اور انتہائی طاقتور عمل ہے۔

اک چلتے ہوئے تسلی تو کچھ یار ہم بھی کہہ گئے
اس قافلے میں ہم بھی تھے افسوس رہ گئے..!

میر! احباب جمع ہیں، دردِ دل کہہ لے...!
پھر التفات دلِ دوستاں...! رہے نہ رہے!

یہ عمل آپ کو دیتا ہوں۔ بڑا طاقتور عمل ہے۔ یہ عمل کتابوں میں بھی آتا ہے۔ لیکن جس ترتیب سے میں عرض کر رہا ہوں، یہ آپ کو کسی کتاب میں نہیں ملے گا۔ مجھے ایک صالح جن نے یہ عمل اور یہ ترتیب عطاء کی تھی۔ بہت پرانی عطاء ہے۔ انہوں نے ہدیہ دیا تھا۔ میں نے ان کا کوئی جسمانی علاج کیا تھا، طبی دوا دی تھی۔ اس پر انہوں نے مجھے یہ عمل ہدیہ میں دیا تھا۔

صالح جن کا دیا ہوا عمل اور اس کی ترتیب

پہلے دو نفل صلوۃ الحاجت کی نیت کر کے پڑھیں۔ پھر دو نفل صلوۃ التوبہ کی نیت کر کے پڑھیں۔ اس کے بعد ایک ہی نشست میں ایک ہزار ایک (1001) مرتبہ سورۃ الکافرون مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ یاد رہے ایک نشست ہی میں پڑھا جائے۔ یہ اس عمل کے لئے شرط ہے۔ میرے اس عمل میں تین، تین ساڑھے تین گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ ہر دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ساتھ ہو، ایک ہزار ایک (1001) مرتبہ سورت الکافرون پڑھیں۔

سامنے شہد پڑا ہو۔ زیتون کا تیل پڑا ہو۔ اور پانی پڑا ہو۔ اگر مریض خود ہے تو ٹھیک، ورنہ اس مریض کا کپڑا بھی سامنے پڑا ہو، جس کے لیے عمل کرنا ہے۔ شہد، زیتون کا تیل اور پانی ان تینوں کا سامنے پڑا ہونا ضروری ہے۔ اس کی چاہے جتنی بھی مقدار رکھ لیں کیونکہ بعد میں آپ نے بڑھاتے جانا ہے، اور اس کو پیتے جانا ہے۔ استعمال کرتے جانا ہے۔ جتنا چاہیں رکھ لیں۔ زیادہ سے زیادہ جتنا رکھ لیں۔ کپڑا مریض کا پہنا ہوا ہو، کپڑا دھلا ہو، پہنا ہوا ہو۔ اگر مریض خود ہے تو پھر کپڑا نہ رکھیں۔

عمل کی قبولیت کے لئے مانع چیزیں

اللہ والو! جب عمل کر لیں تو پھر سے دو رکعت نماز نفل عمل کی قبولیت کی نیت سے اور دو رکعت نماز نفل توبہ کے۔ یہ توبہ کے نفل اوّل و آخر اس لیے عرض کر رہا ہوں کیونکہ انسان کے عمل کی قبولیت میں ہمیشہ جو چیز مانع ہوتی ہے وہ اس کے گناہ ہوتے ہیں۔ اور جب یہ گناہ سے توبہ استغفار کر لیتا ہے اللہ پاک اس عمل کو قبول فرماتے ہیں۔

سورۃ الکافرون والے عمل کی مدت

دن کے کسی وقت، یا رات کے کسی پہر...! جو بھی وقت آپ کو سہولت سے میسر ہو اسی کو موثر بنائیں۔ مگر پھر زمان و مکان کی قید عمل کی اخیر تک برقرار رہے۔ ایک جگہ اور ایک وقت مقرر کر لیں۔ پھر دوسرے دن بھی یہی عمل کرنا ہے اور صرف گیارہ دن یہ عمل کرنا ہے۔ بغیر کسی وقفے کے۔ وقفہ کا نہ ہونا بھی ضروری ہے۔ درمیان میں اگر وضو ٹوٹ جائے، یا کوئی حاجت درپیش ہو، مجبوری ہے تو اٹھ کے وضو کر لے، پھر نیا وضو بنا لے، پھر وہیں سے آ کر شروع کر لے۔ اوّل آخر گیارہ دفعہ درود شریف بھی پڑھ لیں۔ اس عمل کا عمومی طور پہ کتابوں میں ذکر ملتا ہے کہ ایک ہزار ایک دفعہ تیل پہ دم کر کے کانوں میں لگائیں۔

Oureshi Rw

سورۃ الکافرون کا عمل، اور مشاہدات

اس کا تجربہ کسی نے کیا تو بتائیں؟ یہ دوست جہلم سے ہیں کہتے ہیں میں جادو جنات کے لیے کر کے دیتا ہوں، کیسے استعمال کراتے ہیں؟ سر پر لگانے کے لیے، کانوں پر بھنوؤں کے اوپر لگانے کے لیے، نیند نہ آتی ہو اس کے لیے، سر کے درد کے لیے اور جسم کے جس حصے میں درد ہو اس کے لیے کہتے ہیں میں دیتا ہوں۔

پھیپھڑوں کی بیماری کے لئے

اس تیل کی تاثیر اور کسی نے آزمائی ہو تو بتاؤ اللہ والو؟ یہ کہتے ہیں ہمارے ایک دوست کو پھیپھڑوں کی بیماری ہوگئی اس میں پانی پڑ گیا ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کو کاٹنا پڑے گا تب جا کے ٹھیک ہوگا یہی تیل ہر نماز کے بعد کان میں ڈالنے کے لیے، یا ایک میرا طریقہ یہ ہے کہ انگلی سے لگا کے کان کے اندر تک لگائیں انگلی کے پورے پہ لگا کے کان کے اندر تک ہر نماز کے بعد لگائیں، یہ کہتے ہیں کہ اس کا پھیپھڑا بھی بچ گیا اب وہ صاحب اولاد ہے اور تندرست ہے۔

سائنسی طور پر اس تیل کا تجربہ

یہ کہتے ہیں ایک بندے نے سائنسی طور پر اس تیل کا تجربہ کیا تو بڑے بڑے ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ہمارے پاس جتنی اینٹی بائیوٹک ہے ان سب سے زیادہ طاقت اس تیل میں ہے۔

پرانی بواسیر اور اسٹول بیگ سے نجات

یہ آرمی کے ریٹائرڈ کیپٹن صاحب ہیں۔ ہمارے بزرگ ہیں ہمارے قابل احترام ہیں انہوں نے عبقری کے لیے زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ ہمارے ٹیلی فون پر بیٹھے ہوتے ہیں۔

یہ فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک صوبیدار صاحب تھے ان کی بیوی کو بواسیر ہوئی اصل پاخانے کا راستہ بند ہوگیا آخر کار اس کو تھیلی لگادی گئی ان کو یہی تیل دیا مستقل دیا اللہ کے فضل سے ان کی تھیلی اتر گئی اللہ پاک نے ان کو صحت یابی دے دی۔

شوگر کے مریضوں کے لئے

اب یہ تیل بھی آپ کے سامنے آ گیا یہ گیارہ دن میں آپ کے پاس علاج ہوگیا گیارہ دن میں آپ سمجھ لیں دوا تیار ہے تیل، شہد، پانی۔ شہد کو پانی میں ملا کے استعمال کرائیں پانی بڑھاتے جائیں شہد بڑھاتے جائیں دن میں دو تین چار دفعہ یا جتنی دفعہ اگر شوگر کا مریض ہے تو تھوڑا سا شہد ڈال دیں کوئی حرج نہیں۔

بیماریوں اور شیاطین جنات کا راستہ بند

اس پانی کو بڑھاتے جائیں اس شہد کو بڑھاتے جائیں اور تیل کانوں اور نتھنوں پر ضرور لگائیں جنات کا داخلہ شیاطین کا داخلہ اور بیماریوں کے داخلے کے جو راستے ہیں نہ نتھنے ہیں کیوں فرمایا کے شیطان رات کو کہاں وقت گزارتا ہے؟ ناک کے بائیں نتھنے میں شیطان وقت گزارتا ہے اور بندہ جب فجر کی نماز کے لیے وضو کرتا ہے اس کی ناپاکی بھی دُھل جاتی ہے اس کی نحوست بھی دُھل جاتی ہے اس لیے فجر کی نماز پڑھنے والوں کو اللہ بڑی بڑی خطرناک بیماریوں سے بچاتا ہے۔ تو یہ تیل ناک کے نتھنے میں بھی لگائیں، انگلی سے کانوں کے اندر بھی لگائیں بھنوؤں پر لگائیں، سر پر لگائیں یا پورے جسم پر لگائیں۔

زیتون کا نبوی ﷺ نسخہ

اسی زیتون کے تیل کو پئیں بھی سہی ایک چمچ آدھا چمچ تھوڑا سا دن میں دو تین

Oureshi Rw

دفعہ پئیں صحیح حدیث کے وہ الفاظ بھی پورے ہوجائیں گے کہ آقا سرورِ کونین ﷺ نے فرمایا زیتون کا تیل لگاؤ بھی سہی اور پیو بھی سہی۔

لاعلاج اور مشکلات میں گھرے افراد

اب یہ نوے (90) دن تک مستقل یا جب تک صحت یابی نہ ہو یہی تیل اور یہی شہد اور یہی پانی استعمال کریں اتنے کیسز ہیں اس کی شفاء یابی کے کہ آپ گمان نہیں کر سکتے اور مشکلات میں گھرے ہوئے لاعلاج بیماریوں میں گھرے ہوئے لوگوں کے۔ اس بیماری کو تعلق جادو سے ہے، اس بیماری کا تعلق جنات سے ہے، اس بیماری کا تعلق کسی بھی چیز سے ہے اس میں گھرے ہوئے لوگوں کے ہزاروں واقعات ہیں جو اس عمل سے صحت یاب ہوئے ہیں۔

دکھی انسانیت کی خدمت

ایک زمیندار ہیں ان کو میں نے یہ عمل بتایا۔ لوگ کچھ شہد اُن کو دے کر ان سے آکر شہد لے جاتے ہیں، تیل لے جاتے ہیں۔ اپنا پانی لاتے ہیں، اپنا شہد لے آتے ہیں۔ اپنے شہد میں وہ دم شدہ شہد ڈلوا کر لے جاتے ہیں اسی طرح تیل اُن کو دیتے ہیں اور اُن کا دم شدہ تیل ان سے لے جاتے ہیں۔ اس طرح کا سلسلہ چل رہا ہے وہ کہتے ہیں: آپ کبھی مجھ سے انٹرویو کریں میں آپ کو عبقری میں وہ واقعات سناؤں کے ایک پورا ایڈیشن عبقری کا صرف اس واقعات سے بھر جائے۔

تجھے تیری ادا پسند! مجھے میری ادا پسند!

یہ اس نسخے کی شفاء یابی کتنی طاقتور ہے؟ اور اس نسخے کی اور اس عمل کی شفایابی کیسی باکمال ہے؟ کہ اس سورۃ سے کفر ٹوٹا ہے: لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ

تجھے تیری ادا پسند! مجھے میری ادا پسند
تجھے خودی پسند! مجھے خدا پسند

یہ کفر کو توڑنے والی صورت کا عمل ہے اس سے بڑا عمل، اس سے طاقتور عمل جادو کو توڑنے والا عمل ہے اور لاعلاج ترین بیماریوں، ناممکن ہٹیلی بیماریوں کے لیے زبردست ترین عمل ہے۔

عمل سوا سیر کرنے کا نسخہ

میں بعض لوگوں کو کہتا ہوں سر پہ مالش کرو بالوں میں مالش کرو بدن کی مالش کرو پورے جسم پہ لگاؤ تیل بڑھاؤ اس تیل کو شہد کو دن میں تین دفعہ چار دفعہ پئیں، اچھا میری طرف سے ایک اس میں اضافہ ہے میں اس میں بارش کا پانی ضرور ملاتا ہوں اور بارش کا پانی آپ ضرور اکٹھا کیا کریں بارش کا پانی اسی شہد والے اسی دم کیے پانی میں تو برکت اور ہوجائے گی۔ اگر نہ مل سکے تو کوئی حرج نہیں۔

قطرے کانوں کے اندر ڈال سکتے ہیں بعض کہتے ہیں ہمیں کان میں ڈالنے سے تکلیف ہوتی ہے اس کے کان کے اندر ڈالیں یا انگلی سے تر بتر کر کے ایسے کان کے اندر انگلی لگا دیں تو یہ ساری بیماریوں کے لیے بہترین عمل ہے جو میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا ہے اور اگر مریض کا کپڑا ہے اور مریض سامنے نہیں ہے اس کے کپڑے پہ پھونک ماریں سات راتیں مستقل وہی کپڑا پہنائیں پرانا کپڑا ہو اترا ہوا کپڑا ہو سوتی ہو تو بہتر ہے پھر اس کپڑے کو جلا کے اس کی راکھ بہتے صاف پانی میں بہا دے۔

یورپ سے آیا عجیب وغریب کیس

ایک صاحب کو میں نے پانی دم کر کے دیا میں نے کہا بھئی تھوڑا سا میں دے رہا ہوں باقی خود اضافہ کر لینا اور عمل کی تاثیر کی طاقت کر بڑھانے کے لیے روزانہ

Oureshi Rw

گیارہ دفعہ اکیس دفعہ یا اکتالیس دفعہ اسی پانی میں اسی تیل میں اسی شہد پہ دم کرتے رہنا اس کو میں نے دیا۔

وہ شخص یورپ سے میرے پاس سے آیا۔ اس کا کیس عجیب وغریب تھا کہ اس کا بیٹا تنہائیوں کا شکار تھا اور عجیب وغریب پاگلوں جیسی حرکتیں کرتا تھا۔ ہم اسے زنجیروں سے باندھ دیتے تھے۔ وہ شخص کہنے لگا: میرا بیٹا تیل پیئے گا کیسے؟ میں نے کہا: ہمت کرنی پڑے گی۔ خیر اس نے کچھ ہی عرصے کے بعد غالباً تین چار مہینے کے بعد بڑی ہمت سے پلایا۔ پہلے جب میں روزانہ فون سنتا تھا تو مجھے فون آیا۔ کہنے لگے: خیریت سے ہیں...؟ ؟ مجھے پہچان لیا...؟ میں نے کہا نہیں پہچانا...! ذرا حوالہ تو دیجیے...؟ تو کہنے لگا کہ: میں وہی پاگل ہوں۔ میں نے کہا: تو کون سا پاگل ہے...؟ میرے پاس تو بہت پاگل آتے ہیں؟

تو کہنے لگا: میں وہی پاگل ہوں جس کے والد کو آپ نے تیل، پانی اور شہد دیا تھا۔ میں یہاں کے پاگل خانے میں تھا کیونکہ میرا علاج یہی تھا کہ میں پاگل خانے میں رہوں۔ بس ختم....! کوئی اور علاج تو نہیں تھا نیند کی گولیاں مجھ پر اثر کرنا چھوڑ گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے بہت نیند کی گولیاں دیں آخر کار پاگل خانے کے ایک پنجرے میں مجھے رکھا ہوا تھا۔

سکاٹ لینڈ کے پاگل خانے کی بات کر رہا ہوں۔ کہنے لگے: اب عالم یہ ہے کہ میں ایک نارمل انسان ہوں۔ ہمارا لانڈری کا بزنس ہے اور میں والد صاحب کے ساتھ ہوں۔ کہنے لگا کہ: میرے کچھ گورے دوست ہیں ان کے ڈاکٹرز کو میں نے دکھایا وہ تو حیران ہی ہوگئے کہ یہ وہی پیشنٹ (Patient) ہے...؟ کہنے لگے: میں نے ان ڈاکٹرز کو کہا کہ ہاں یہ وہی مریض ہے، ہم نے اس کا اسلامک ٹریٹمنٹ کیا ہے، اب یہ نارمل ہے۔

اسلامک ٹریٹمنٹ...! سبحان اللہ!

اس نے لفظ جو کہا ناں کہ ''اسلامک ٹریٹمنٹ'' کیا ہے تو ڈاکٹر نے پوچھا کہ: کون سا اسلامک ٹریٹمنٹ....؟ اس نے کہا: یہ Olive Oil ہے ہنی یعنی شہد ہے، زیتون کا تیل ہے اور پانی ہے۔ جس پر کچھ چیزیں پڑھی گئیں ہیں۔ آپ یہ پڑھ کر یقیناً حیران ہونگے کہ وہ ڈاکٹرز کہنے لگے کہ: ہم اس کو تجارتی بنیادوں پر چلانا چاہتے ہیں۔ وہ پاکستان میں آپ کا جو بندہ ہے (میرا کہنے لگے) اس سے کہیں کہ اس کے ساتھ ہم معاہدہ طے کرتے ہیں اور برٹش پاؤنڈز میں اس سے بوتل لیں گے۔

میں نے کہا: میں تو یہ خرید وفروخت نہیں کرسکتا۔ ایسا کیوں ہوا...؟ انہوں نے اصل میں پانی، تیل اور شہد کے ٹیسٹ رزلٹ لئے۔ انگریز ایسے نہیں مانتا....! اس نے اس ''اسلامک ٹریٹمنٹ'' کے رزلٹ لئے۔ اپنے ان Patinet، اور ایسے مریضوں پر جو ان کے مطابق لاعلاج تھے دنیا میں جن کا کوئی علاج نہیں تھا۔ انہوں نے سورۃ الکافرون کی برکات کا استفادہ حاصل کیا اور اللہ پاک نے انہیں نوازا۔ آپ ایک بات سوچیں کہ جو سورۃ الکافرون خود کافر کے لیے بھی سودمند ہو جائے کیا وہ مسلمان کو فائدہ نہیں دے گی...؟

جنات کو تکلیف ہو رہی ہے...!

ایک صاحب مجھے کہنے لگے: جب سے میں نے یہ دم والا تیل لگانا شروع کیا ہے میری تکلیفیں بڑھ گئی ہیں۔ میں نے پوچھا کیا ہوتا ہے؟ کہنے لگا کہ: کچھ چیزیں رات کو مکھیوں کی طرح میرے قریب آتی ہیں اور پھر چلی جاتی ہیں، مجھے جھٹکے لگتے ہیں اور میری چارپائی کے نیچے ایسے ہوتا ہے کہ جیسے کوئی بکری گھس گئی ہو۔ تو اس کی ہڈیاں بھی کڑکڑ کرتی ہیں اور اسکی آواز بھی آتی ہے۔ بالکل ایسے جیسے بکری چارپائی کے نیچے گھس جائے اور بندے کو اٹھائے۔ اب سمجھ گئے؟ یہ

Oureshi Rw

کیفیت ہوتی ہے...! میں نے کہا: بس آپ عمل نہ چھوڑنا...! ان کو تکلیف ہو رہی ہے...! اب ان کو راہ نجات کہیں سے نظر نہیں آ رہی۔

لنگڑاتے، بل کھاتے، کراہتے جنات

کچھ ہی عرصے کے بعد وہ کہنے لگے کہ: اب وہ جنات میرے سامنے آ گئے ہیں۔ ان جنات میں سے کسی کو پٹیاں بندھی ہوئی ہیں...! کوئی زخمی ہے...! کوئی لنگڑا کے چل رہا ہے...! کوئی ہائے ہائے کر رہا ہے...! اور مجھ سے کہتے ہیں کہ: تجھ سے بھی پوچھ لیں گے اور تیرا لاہور والا جو پیر ہے اس سے بھی پوچھ لیں گے جس نے تمہیں یہ راہ دی ہے۔ مجھے ان صاحب نے فون کیا جی....! جنات بڑی سخت دھمکیاں دیتے ہیں کہ بیٹے کی ٹانگ بھی توڑ دیں گے اور گردن بھی مروڑ دیں گے۔

میں نے کہا ان کا باپ بھی کچھ نہیں کر سکے گا اللہ کے نام میں بڑی طاقت ہے۔ قرآن میں آیا ہے کہ:

"وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا" (بنی اسرائیل 81)

اور پھر فرمایا:

"بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ" (الانبیاء، 18)

اللہ کہتا ہے ہم نے حق کو کفر کے بھیجے میں مارا اور اس کا بھیجا نکال دیا۔ میں آیت کا مفہوم عرض کر رہا ہوں۔ میں نے کہا نہ ڈر، عمل کرتا رہا کرتا رہا۔ اب وہ جنات کہنے لگے کہ چلو صلح کر لیتے ہیں، کمپرومائز کر لیتے ہیں۔ ان صاحب نے کہا: میں لاہور والے پیر سے پوچھوں گا۔ وہ جنات مجھے گالیاں بھی دیتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم تیرے ساتھ لاہور چلتے ہیں وہ صاحب آئے اور وہ جنات بھی ساتھ آ گئے۔ وہ

صاحب کہنے لگے یہ جنات بیٹھے ہوئے ہیں۔ کسی کو پٹی بندھی ہوئی، کوئی معذور، کوئی لولا تو کوئی لنگڑا۔ اللہ کا واسطہ، تمہیں حسین کا واسطہ، تمہیں فلاں کا واسطہ....! دنیا کے جو بھی کوئی واسطے ان کے پاس تھے وہ انہوں نے دیئے کہ آپ ہمیں چھوڑ دیں۔

دھوکے باز، فریبی اور فراڈیئے شیطان جنات

میں نے کہا:

"اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا" (الطارق 15,16,17)

یہ آیت تم جیسوں کیلئے آئی ہے ظالم تم مکر کر رہے ہو میرے ساتھ...فریب اور دھوکہ کر رہے ہو..؟! اللہ کہتا ہے بڑے دھوکے باز ہیں۔ میرا رب کہتا ہے یہ دھوکے باز ہیں مکری، فریبی، فراڈیئے ہیں۔ میں نے اس مریض سے کہا تم عمل کرتے رہو اور اللہ کا فضل ہوا وہ سارا کا سارا گھر ٹھیک ہو گیا اور ان کی بیماریاں ختم ہو گئیں۔

آج ایک راز بتاتا ہوں یہ مجھے کئی جنات نے بتایا۔ جو بندہ جتنا دینی زندگی کی طرف جائے گا، جو بندہ جتنا دینی زندگی کی طرف مائل ہو گا اتنا شیطانی طاقتوں کو غصہ آئے گا اور وہ اس کو ہر طرح سے نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گی۔ مجھے کئی بندے کہتے ہیں کہ جب ہم نماز، روزہ، تسبیح نہیں کرتے تھے تب بالکل ٹھیک ٹھاک ہوتے تھے جب سے نماز، روزہ، تسبیح کی طرف آئے ہیں تو یہ ہو گیا وہ ہو گیا.....! اب ان کو میں کیا سمجھاؤں کہ جو جتنا دینی زندگی کی طرف آئے گا یہ شیطانی اور طاغوتی طاقتیں، یہ جناتی طاقتیں اور یہ شیطانی طاقتیں اس کے پیچھے پڑ جائیں گی۔

ضمانت قبل از وقت گرفتاری....!

اب حفظ ماتقدم کے طور پر چند اعمال عرض کر رہا ہوں۔

ایک تو اسم اعظم والی آیات ہے:

Oureshi Rw

وَالٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، الٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ...... تا آخر آیت الکرسی تک پڑھیں۔ اسے میں اسم اعظم والی آیات عرض کرتا ہوں اس کو اپنی زندگی کا معمول بنالیں۔ گیارہ مرتبہ، اکیس مرتبہ، اکتالیس مرتبہ صبح وشام یا جتنا آپ کو سہولت ہو پڑھ لیا کریں۔

دوسرا "بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" والی دعا۔ اس کو بھی گیارہ مرتبہ اکیس مرتبہ اکتالیس مرتبہ۔

اور تیسرا اذان گیارہ مرتبہ، اکیس مرتبہ یا اکتالیس مرتبہ ایسے پڑھ لیں۔

اور چوتھا یہ سورۃ الکافرون والا عمل اگر یہ آپ جاری رکھیں۔

ایک اور نفع کی بات عرض کرتا ہوں ان سب عمل سے پہلے تین مرتبہ اوّل و آخر درود شریف پڑھ لیا کریں۔

اپنا اور اپنی نسلوں کا حصار کریں...!

ایک اور نفع کی بات کروں جب بھی کوئی عمل کیا کریں تو اپنا، اپنے گھر والوں کا اور اپنی آئندہ نسلوں کا تصور کرلیا کریں۔ ان تک نفع ضرور پہنچے گا۔ پتہ ہے کیا ہوتا ہے؟ ایک راز کی بات بتاؤں اس وقت تو یہ شیطانی چیزیں کچھ نہیں کرتیں اس کے مرنے کے بعد اس کی نسلوں سے انتقام لیتی ہیں۔

یہ جو بڑے بڑے بزرگوں کی اولادیں نافرمان ہوجاتی ہیں حالانکہ خود صاحب تقویٰ تھے، خود صاحب کمال تھے، صاحب مقام تھے، صاحب ولایت تھے اور اولادیں کہاں سے کہاں نکل گئیں۔ ان کے پیچھے یہی چیزیں ہوتی ہیں، یہ شیطانی چیزیں پھر انتقام لیتی ہیں اسلیے اپنی نسلوں کا تصور کرلیا کریں۔ قیامت تک کی نسلوں کا، امت کا تصور کرلیا کریں وہ بڑا کریم ہے تمہارے عمل میں تمہارے ثواب میں کمی نہیں آئے گی۔

بلکہ اس پر ایک فضیلت سنادوں۔ ایک حدیث کے الفاظ ہیں سرور کونین ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بندہ کسی مسلمان کے لیے دعا کرتا ہے دائیں کندھے پر ایک فرشتہ بیٹھا ہوتا ہے کہتا ہے آمین...! اللہ پہلے اس کو دے۔ آمین....! اللہ پہلے اس کو دے۔
اس لیے جو بھی عمل کیا کریں اپنی نسلوں کا تصور کرلیا کریں۔ اگر میرا اور میری نسلوں کا بھی تصور کرلیا کریں تو آپ کا احسان عظیم ہوگا اور مجھے آپ سے توقع بھی ہے آپ یقیناً مجھے نہیں بھولا کریں گے۔ میری نسلوں کو نہیں بھولا کریں گے۔

کفر کو چوٹ لگائیں...!

اب دوسرا سوال ہے اذان کا۔ یہ جو کفر ہے ناں....! اس کو کسی چیز سے چوٹ نہیں لگتی اس کو صرف دعوت سے چوٹ لگتی ہے اور اللہ کے کلام کی طاقت اور دعوت سے لگتی ہے اور اذان ایک مکمل دعوت ہے۔ اس کفر کو جو چوٹ لگتی ہے وہ دعوت سے لگتی ہے، اور حدیث کے الفاظ ہیں جب اذان ہوتی ہے تو اذان کی آواز جہاں تک جاتی ہے شیطان با آواز بلند ریح خارج کرتا ہوا بھاگتا ہے اور دوڑتا ہے اور اتنی دور تک جہاں تک اذان کی آواز جاتی ہے۔

اُڑتی ہوئی ہانڈی کا جادو

اس پر ایک واقعہ سناتا ہوں۔ منڈی بہاؤالدین کا واقعہ ہے۔ ایک فیملی تھی ان کے اوپر جناتی چیزیں کسی نے مسلط کرکے چھوڑ دیں۔ جادو کے ذریعے جنات کو مسلط کرکے ان کو باندھ کے گھر میں پھینک دیا۔ یہ بھی ایک جادو ہوتا ہے ہانڈی کا جادو ہے۔ ہانڈی اڑتی ہوئی آتی ہے اور گھر میں آ کر ٹھاہ کرکے ٹوٹتی ہے۔ تو ہانڈی والا عمل بڑا سخت ہے کالی ہانڈی اڑتی ہے خود موکلات اڑاتے ہیں، شیطانی چیزیں اور وہ آ کر گھومتی ہے اور پھر آ کر ٹھاہ کرکے ٹوٹتی ہے اور گھر کا کچھ نہیں بچتا تباہ ہوجاتا ہے۔

Oureshi Rw

مجھے ایک صاحب کہنے لگے: ایک خاتون ہے فیصل آباد کے فلاں روڈ پر۔ میں روڈ کا نام نہیں لیتا۔ خاتون کا یہ نام ہے۔ اس نے مجھ پر جادو کیا ہے اور کروایا میرے سگے بھائی نے ہے۔ زمین کا تنازع تھا۔ والد کی وفات کے بعد جو سڑک والی زمین تھی بھائی کہتا تھا میں لیتا ہوں تو پچھلی لے لے۔ اِس نے کہا بھائی آدھی سڑک والی تو لے آدھی سڑک والی میں لوں انصاف کر۔

اس نے کہا پھر ٹھیک ہے...! میری بھی ایک پیرانی ہے میں تم سے نبٹ لوں گا۔

خاتون کے پاس گیا بوڑھی خاتون تھی آخرت فراموش تھی۔ اس کے کئی کیس میرے پاس آتے ہیں، آئے ہیں اور اللہ پاک نے بھی اس کے ساتھ بس عجیب معاملہ کیا۔ اس کے پاس گیا وہ ڈنکے کی چوٹ پر کالی دنیا کا کام (جادو) کرتی تھی۔ اس خاتون نے اس کے بھائی سے کہا کہ: کوئی بات نہیں یہ خود تجھے لکھ کے دے گا۔

بڑے بڑے بالوں والا ننگا ہنومان

وہ صاحب کہنے لگے: چند دنوں کے بعد میں نے اپنے گھر میں دیکھا میرے گھر میں ہنومان آ گیا۔ جیسے کوئی انسان تھا۔ لمبے سے قد کا بڑے بڑے بال بالکل ننگا اور میرے گھر میں پھرتا تھا مجھے اور میری بیوی کو نظر آتا تھا اور ہمارے ساتھ بداخلاقی کی حرکتیں کرتا ہے گھر کے اندر گند مچاتا ہے۔ دنیا کی کوئی چیز اس نے نہیں چھوڑی کاروبار، رزق ہر چیز برباد ہے۔ سب عاملوں کے پاس گیا۔ اب تھک گیا ہوں۔ کسی نے مجھے حکیم طارق تیرا نام بتایا ہے۔ اب بتا میں کیا کروں....؟؟؟

آپ گمان کر سکتے ہیں کہ سگا بھائی زمین کی خاطر ایسا کچھ کرے گا؟؟ پھر کہنے لگے وہ ہنومان اب مجھے ستا ستا کر تھک گیا ہے۔ آخر اس نے خود بتایا ہے کہ میں اکیلا کیا کروں اُس خاتون کے پاس جا اُس نے مجھے مسلط کیا ہے۔ میں اس خاتون کے پاس گیا اس کے پاؤں پڑا واسطے دیئے۔ کہنے لگی: اتنے پیسے لوں گی، اتنے لاکھ لوں گی

تیرا عمل واپس لے لوں گی۔

کہنے لگے: میرے پاس زیادہ پیسے نہیں تھے۔ ادھار کر کے وہ لاکھ اس نے لے لیے اور عمل پھر بھی واپس نہیں لیا۔ میں نے اس ہنومان سے کہا: اب تو چلا جا۔ کہنے لگا: مجھے واپس بھیجے گی تو میں واپس جاؤں گا۔ مجھے تو ادھر سے آگ لگتی ہے۔ میں تو مجبور ہوں، تجھے تنگ کرنے کے لیے۔

دن رات پاگل ہو کر سارا دن اذان پڑھو

میں نے پھر ان صاحب سے کہا: اب اس کا علاج یہ ہے کہ دن رات پاگل ہو جاؤ، دیوانے ہو جاؤ، پاک نہ پاک، وضو بے وضو، ہر حالت میں سارا دن ''اذان'' پڑھو۔ میں نے کہا پھر کیا ہوگا....؟ پھر یہ ہوگا کہ ان کا جادو ہے پانچ کلو کا، جب تیرا عمل ہوگا ساڑھے پانچ کلو کا پھر یہ جادو ان پر واپس پلٹے گا۔ نکتہ غور سے سمجھیں....! ایک مثال دے رہا ہوں سمجھانے کے لیے۔ ''اذان'' پڑھو دن رات ''اذان'' پڑھو پاک ناپاک وضو بے وضو ہر حالت میں ''اذان'' پڑھو پھر دیکھنا کیا ہوتا ہے۔

اذان کی طاقت سے سارا کالا علم سلب

اس خاتون کا بہت عجیب وغریب انجام ہوا اور سب سے بڑی خوشی تو یہ ہوئی ''اذان'' کی طاقت سے اللہ جل شانہٗ نے اس مائی سے وہ شیطانی چیزیں سلب کرا لیں۔ ''اذان'' کی طاقت سے اس سے وہ چیزیں میں نے خود سلب کیں۔ اپنے ایک عمل سے ......! اب یہ مخلوق خدا کے لیے وبال ہے یا اللہ یا تو اس کو اٹھا لے یا اگر اس کی زندگی ہے تو ایسے بندے سے وہ عمل سلب کر لے، چھین لے....! اللہ نے اپنی توفیق سے مجھے ذریعہ بنا دیا اور میں نے اس کا عمل سلب کر لیا تاکہ وہ مخلوق خدا کیلئے مزید وبال نہ بنے۔

Oureshi Rw

بہت خبیث عورت اور بوڑھی بیچاری قبر میں ٹانگیں اس سے وہ عمل چھین لیا، پھر اسے کسی نے بتایا کہ تیرا عمل اس نے چھینا ہے۔ وہ خاتون میرے پاس آئی مجھے اللہ کا واسطہ دے، ہائے ہائے کرے، میں نے کہا تُو تو ام جمیل (ابولہب کی بیوی) سے خطرناک ہے تیرے لیے تو "تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ وَّتَبَّ" تُو تو وہ ہے اور تو اس قابل ہے کہ تجھے قتل کر دیا جائے کیونکہ اسلام نے جادوگر کا قتل حلال قرار دیا ہے۔ میں نے کہا: میں کیوں اپنے ہاتھ رنگوں اللہ تیرے اوپر ہی کوئی بلا مسلط کرے گا تو نے کتنے گھروں کو برباد کیا۔

کئی جادوگروں کو توبہ کروائی

اللہ کے فضل سے اس فقیر نے کئی جادوگروں کو توبہ کرائی۔ ہمارے یہاں لاہور میں گلشن راوی کے ساتھ ایک جگہ ہے 'نوناریاں' وہاں ایک صاحب رہتے تھے بے موسم کے پھل کھلاتے تھے۔ فلاں کرتے تھے، مشہور تھا کہ سرکار یہ کرتے ہیں وہ کرتے ہیں۔

یہاں ریلوے اسٹیشن کا جگا (بدمعاش) ہے۔ بڑا قُلی ہے۔ وہ مجھ سے محبت کرتا ہے۔ وہ اسے ایک مرتبہ میرے پاس لے آیا۔ مجھ سے کہنے لگا: آپ کے ہاتھ توبہ کرنے آیا ہوں۔ کہنے لگا: میرا جو بھی بیٹا ہوتا تھا سیاہ رنگ کا ہوتا تھا، مرجاتا تھا۔ لوگوں کے تو کام ہوتے تھے میرے گھر میں تباہی اور بربادی تھی۔ پھر اس نے تباہی و بربادی کی مجھے جو فہرست بتائی ناں.....! انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

اور کہتا تھا یہ سب کالے جادو کے زور پر، کالی بلائیں مجھے لا کر دیتی تھیں۔ میری واہ واہ ہوتی تھی لیکن اب! کوئی ایک آپ کے درس کی میں نے کیسٹ سنی ہے۔ اب مجھے اللہ نے توبہ کی توفیق دی ہے میں توبہ کرنا چاہتا ہوں۔

اب بھی وہ شخص مزدوری کر کے بیچارہ محنت کر کے کھا رہا ہے اور مجھے ایک بات

کہنے لگا: محنت تو آج تک کی نہیں؟ میں نے کہا: تو نہ کر تیرے گھر کا ذمہ میرے ذمے ہے۔ اللہ کرے گا...! اللہ کے فضل سے اب بھی اس کے گھر کا خرچہ میرے ذمے ہے۔ سارا خرچہ میں اس کا ادا کر رہا ہوں اور بھی بہت گھرانے ہیں جنہوں نے توبہ کی ہے اور عامل ہیں جنہوں نے توبہ کی ہے کیونکہ انہوں نے تو آج تک تنکا نہیں توڑا اب وہ مزدوری کیسے کریں گے؟ اس لیے کہ انہوں نے کفر سے توبہ کی اللہ کا فضل ہے کہ اللہ کے غیبی خزانوں سے ان کا گھر چل رہا ہے۔

گھر کے اندر ہانڈی آئی اور ٹھاہ سے پھٹی!

تو میں منڈی بہاؤالدین کا واقعہ عرض کر رہا تھا، منڈی بہاالدین میں ایک گھرانہ تھا۔ سارے گھرانے کے اوپر ہانڈی والا عمل مسلط کیا گیا تھا۔ ابتدا ایسے ہوئی کہ گھر کے اندر ہانڈی آئی اور ٹھاہ سے پھٹی اور بس پھر ایک کے بعد ایک جیسے تسبیح کے دانے ٹوٹتے ہیں بلائیں ان پر گریں، مصیبتیں ان پر گریں، بچے مر گئے، باپ مر گیا، طلاقیں ہو گئیں، کاروبار برباد ہو گیا، نوکری سے نکال دیا گیا، دنیا کا ہر الزام، ہر بہتان، ہر چیز ان کے اوپر تھی اور انہوں نے کوئی عامل نہ چھوڑا اور شعبدہ بازی کے لیے تعویذ نکالنا تو آپ خوب جانتے ہیں یہ تعویذ نکال دیا یہ کر دیا وہ کر دیا اللہ حفاظت فرمائے۔

اس لیے ایک اللہ والے نے لکھا ہے پیر، عامل اور مولوی کے لیے دو شرطیں ضروری ہیں ایک صحت مند ہو ایک مالدار ہو۔ پیر، عامل اور مولوی صحت مند ہو گا تو لوگوں کی خدمت کر سکے گا، مالدار ہو گا تو ٹھگیاں نہیں کرے گا کیونکہ دل بھرا ہوا ہو گا، مالدار ہو گا تو دل بھرا ہوا ہو گا گھر اپنا پورا ہے گھر اپنا پورا نہ ہو تو بندہ پھر بہت کچھ کر گزرتا ہے۔

ایم۔بی۔ایس سے بڑی PH.d کی ڈگری

میرے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ مجھ سے فرماتے تھے تو ایم۔بی۔ایس

Oureshi Rw

کر لے۔ والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے 1958ء میں ماسٹرز Psychology میں کیا تھا۔ تو امی جی رحمہا اللہ علیہ فرماتی تھیں کہ: آپ نے تو پڑھ لیا اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ میرے جی میں تھا میں حکمت سیکھوں، روحانیت سیکھوں۔ اللہ پاک نے اس سے بڑی ڈگری دلا دی۔ ایم۔ بی بی۔ ایس سے بڑی Phd کی ڈگری دلوادی۔

ایک دفعہ اماں اور ابا آپس میں الجھ پڑے۔ مجھے اماں رحمہا اللہ کی بات یاد ہے۔ کہنے لگیں: ”اتنی دولت آپ چھوڑ کر جا رہے ہیں یہ کسی سے مانگے گا نہیں، بھکاری نہیں بنے گا“۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔ ورنہ تو زیادہ دولت کی زیادہ ہوس ہو جاتی ہے۔ ہوس بڑھ جاتی ہے۔ میں محتاج ہوں۔ ہوس سے حفاظت کا کوئی دعویٰ نہیں کر رہا۔

تمہاری جنگ خود تمہیں لڑنی ہوگی

میں نے منڈی بہاؤالدین والے گھرانے سے عرض کیا ”اذان“ پڑھو وہ لوگ جن کے گھر ہانڈی آئی تھی کہنے لگے: تعویذ دیدیں۔ میں نے انہیں ایک بات کہی...! میں نے کہا: دیکھو! تمہاری جنگ کوئی نہیں لڑے گا...!!! اب تک تم نے لوگوں کو خوب مال دیا..! بکرے دیئے...! بھینسے دیئے...! کہنے لگے: ایک دفعہ ایک بندے کے پاس گیا ہمارے پاس موٹر سائیکل تھا اس نے کہا موٹر سائیکل یہیں کھڑا کر دے۔ میں نے موٹر سائیکل وہیں چھوڑ دیا۔

کہنے لگے: ہمارے پاس ایک خاتون آئی۔ وہ عاملہ صاحبہ تھی۔ برقعے میں تھی۔ وہ کتے پر چڑھ کر چکر لگاتی اور ڈھول بجاتی کہتی میں جادو نکالتی ہوں۔ پھر وہ کتا ساتھ لے کر چلی جاتی۔ اس نے یہ کہانی مجھے بتائی اور کہا وہ عورت ہم سے یہ کہتی تھی کہ اس کتے پر چڑھ کر چکر لگانے اور گھر میں ڈھول بجانے سے سارا جادو نکل جائے گا۔ اب یہ کتا تمہارے لیے حرام ہو گیا ہے کیونکہ اس کے اندر جادو آ گیا ہے مجھے دے دو یہ جتنے کا بھی ہے۔

میں نے عرض کیا دیکھو! تمہیں اپنی جنگ خود لڑنی پڑے گی۔ مسائل کا سامنا اور تکالیف تمہیں ہے تم کہو کہ تمہاری جنگ کوئی اور لڑے...! ایسا نہیں ہوگا۔ کہنے لگا ہم تیار ہیں، ہم تھک گئے ہیں۔ میں نے کہا: صرف ایک چیز یہ سورۃ الکافرون والا عمل کرو اور سارا دن ”اذان“ پڑھو۔ تمہارا بچہ بچہ ”اذان“ پڑھے...! تمہارا بوڑھا ”اذان“ پڑھے...! تمہارا جوان ”اذان“ پڑھے...! سارا دن ”اذان“ پڑھو...! پہلے تم ’اذان‘ پڑھ کر انہیں ستاؤ گے پھر وہ تمہیں ستائیں گے۔ کیونکہ تم انہیں ستا رہے ہو اور بالآخر فتح انشاء اللہ تمہاری ہی ہوگی۔

ایک ضروری ملاحظہ

ایک بات یاد رکھیے گا...! شیطان عمل کے دوران عجیب وغریب وسوسے ڈالتے ہیں تاکہ مریض گھبرا کر عمل چھوڑ دے۔ جس عمل سے بظاہر زیادہ زیادتی دیکھو سمجھ لو وہ عمل مؤثر ہے، اس کے اندر تاثیر ہے۔ اس کو چھوڑنا نہیں ہے۔ ان کو تکلیف ہوتی ہے تو رد عمل کے طور پر تمہیں مایوس کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

آپ یقین جانیے وہ یہ عمل کرتے رہے۔ کہنے لگے: اب ان جادوگروں اور ان کے مؤکلات نے ہمارے ساتھ یہ کیا کہ اب وہ ہماری چارپائیاں الٹ دیتے ہیں۔ میں نے کہا: کوئی بات نہیں...! وہ تمہارے دل میں تمہارے کانوں میں آ کر یہ بھی تو کہتے ہیں کہ اس حکیم سے بھی نمٹ لیں گے جو لاہور والا ہے۔ چور بھی پکارے کہ چور... چور... چور...! اس حکیم طارق سے بھی نمٹ لیں گے اور تم سے بھی نمٹ لیں گے۔

واقعی ان کے کانوں میں وہ مؤکلات سرگوشیاں کرتے تھے۔ وہ مجھے آ کر بتاتے تھے۔ میں ان سے کہتا کہ کوئی بات نہیں۔ پھر شیطانی چیزوں نے جانی نقصان پہنچانا شروع کر دیا، پھر اُن ظالموں نے بچوں کو اٹھا کر نیچے پھینکنا شروع کر دیا۔ ایک دفعہ ایک بچے کا بازو بھی توڑ دیا۔ یہ حادثات ہونا شروع ہو گئے تاکہ گھبرا کر عمل چھوڑ دیں۔

Oureshi Rw

جادوگروں کی پوری ٹیم کی شکستِ فاش...!

میں نے ان سے کہا: اگر آپ یہ عمل چھوڑ دو گے تو پھر بھی کوئی نہ کوئی عامل، مولوی ڈھونڈو گے۔ آپ یقین جانیے انہوں نے ساڑھے چار مہینے کی محنت کی کیونکہ بات یہ تھی کہ ان کے اوپر جادو کیلئے پورے جادوگروں کی ٹیم بیٹھی ہوئی تھی اور خبیث جادوگر بیٹھے تھے جنہوں نے یہ جادو کیا تھا۔

ساڑھے چار مہینے کے بعد وہ جادو واپس پلٹا۔ میں نے دو تین واقعات ایسے دیکھے ہیں جس میں ایک واقعہ یہ بھی ہے کہ وہ جادو واپس پلٹا اور ان جادوگروں پر پلٹا اور ان میں جو بڑا جادوگر تھا وہ مر گیا مجھے اطلاع ملی کہ وہ مر گیا۔

میں نے کہا: اس کے غسل دینے والوں سے پوچھو کہ اس کی کوئی ہڈی بچی ہوئی ہے...؟ اس کے جو غسل دینے والے ہیں ان کو کچھ پیسے دے دینا۔ انہوں نے اس جادوگر کے غسل دینے والوں کو کچھ پیسے دے کر ان سے پوچھا کہ جب تم نے اس جادوگر کو غسل دیا تھا تو اس کی کیا حالت تھی؟ اس نے بتایا کہ اس کے جسم کی ہڈیاں چورا چورا ہو چکی تھیں۔

اس کی مثال دیتا ہوں ان جادوگروں کا عمل پانچ کلو تھا اور ان کا عمل جب ساڑھے پانچ کلو ہو گیا تو اس لیے ان کا ترازو جھک گیا ''اذان'' کے اندر یہ طاقت ہے۔

اذان کو معمولی نہ سمجھیں...!!

جس گھر میں جادو ہو 'اذان' دو۔ جس گھر میں جنات ہوں 'اذان' دو۔ جس گھر کے رزق کی بندش ہو 'اذان' دو۔ جو گاڑی سٹارٹ نہ ہوتی ہو 'اذان' دو۔ دل ہی دل میں 'اذان' پڑھو اور جو گاڑی لگ جاتی ہے 'اذان' پڑھو۔ جس کے گھر کے اندر جھگڑے ہوں 'اذان' پڑھو۔ جو دکان بندھی ہوئی ہو 'اذان' پڑھو۔ جنات تندر باندھ دیتے ہیں تندور کے اندر لکڑیاں نہیں جلتی صرف دھواں چلتا ہے میں نے

آنکھوں سے دیکھا ہے چولہے باندھ دیئے جاتے ہیں رشتے باندھ دیئے جاتے ہیں.....! ان سب کیلئے 'اذان' پڑھو۔

دنیا کی ہر چیز کے لیے 'اذان' پڑھو۔ اللہ کی وحدانیت، اللہ کی طاقت، اللہ کی توحید اس کے اندر ہے۔ 'اذان' پڑھو، آپ سب کو 'اذان' کی اجازت ہے۔ عورتیں بھی پڑھ سکتی ہیں۔ آپ کو بھی اجازت ہے اور جس کو دیں اس کو بھی اجازت ہے۔ جتنا زیادہ سے زیادہ مرتبہ پڑھیں.....! کسی عمل سے پہلے آپ حصار کرنا چاہتے ہیں 'اذان' سب سے بڑا حصار ہے۔

اگر خون کے چھینٹے پڑیں؟

ان کا سوال ہے کہ گھر کے اندر اگر خون کے چھینٹے پڑیں تو کیا کرنا چاہیے؟ یہ اصل میں خون کے چھینٹے...! ہمیشہ لوگ اس کو جادو کہتے ہیں، خون کے چھینٹے ہمیشہ ان جنات کا پیش خیمہ ہوتے ہیں جو جادو کا ذریعہ بنتے ہیں اور جادو کو لے کر آتے ہیں۔ یہ ان جنات کی نحوست، ظلمت ہوتی ہے اور اس کی علامات خون کے چھینٹے ہوتے ہیں اور وہ اتنے گندے داغ ہوتے ہیں کہ اترتے تک نہیں ہیں۔ اس کا علاج جو میں نے جادو کا علاج عرض کیا ہے وہی اس کا علاج ہے۔ ''اذان'' دل ہی دل میں پڑھیں جیسے ذکر کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Oureshi Rw

خوشبو کے کمالات

آپ کسی بھی عرب کو دیکھ لیں عرب باقاعدہ خوشبو کے لئے پیسے علیحدہ رکھتے ہیں۔عرب کے ہاں اتنا اہتمام ہے خوشبو کا۔

یہاں ایک جامعہ ہے لاہور میں ہمارے ایک محسن ہیں مولانا عثمان صاحب وہ وہاں کے مدرس ہیں اس جامعہ کے بانی مولانا حامد میاں رحمتہ اللہ علیہ تھے،ان کے ایک بیٹے تھے مقصود میاں رحمتہ اللہ علیہ وہ تراویح میں قرآن پاک سُنا رہے تھے یہ آیت پڑھی "فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ" (الرحمن،70,71) یہ آیت پڑھتے ہوئے گرے اور فوت ہوگئے۔تقریباً اٹھارہ سال کی عمر تھی۔وہ کہتے تھے! مجھے جنات نظر آتے ہیں۔

اور جنات کی غذا خوشبو ہے۔یہ خوشبو.....!چاولوں کو ابالتے ہوئے جو ایک خوشبو نکلتی ہے،ایک خاص مہک نکلتی ہے۔وہ نیک جنات کی غذا ہے اس پر میرے اپنے خود بے شمار تجربات ہیں اس پر ایک اور چیز عرض کرتا ہوں۔

خوشبو کی وجہ سے جن سے دوستی ہوگئی!

ایک دفعہ ایک ایسا واقعہ ہوا کہ میں نے اپنے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں لاہور آنا تھا تو ٹکٹ لینے کے لیے رش تھا ٹرین کا وقت قریب تھا ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے لاہور جانا ہے آپ نے؟ میں نے کہا ہاں۔لائیں میں اندر سے جا کے لے آتا ہوں اس نے میرے ہاتھ سے پیسے لیے اور یوں ٹکٹ لا کے ایک پل میں دے دی۔

پتہ نہیں کہاں سے لایا۔ایک پل میں یوں ٹکٹ لا کے دے دی میں نے کہا: آپ کون ہیں؟ کہنے لگے: جانتے نہیں آپ مجھے....؟ میں نے کہا: نہیں۔کہا آپ جو

"فواکہ" خوشبو لگاتے ہیں، وہ مجھے بہت اچھی لگتی ہے، اس لیے میں آپ کا دوست بن گیا ہوں۔آپ پریشان تھے، اس لئے میں نے سوچا کہ میں آپ کی خدمت کردوں۔دراصل وہ ایک جن تھا۔پھر غائب ہوگیا۔

گہرائی کی طرف پانی ایسے رزق کا حصول..!

حدیث میں ہے کہ اُس شخص کا وظیفہ بڑا طاقتور ہوگا، اس شخص کی عبادت بڑی مؤثر ہوگی، اس شخص کی دعا میں تاثیر ہوگی۔جو خوشبو کا بکثرت استعمال کرے گا نیک صالح جنات اس کے دوست بن جائیں گے اور بغیر چلے کاٹے اور بغیر عمل کیے اس سے محبت کریں گے اس لیے جو خوشبو استعمال کرے گا اور بکثرت استعمال کرے گا۔اور عجیب بات جو خوشبو استعمال کرے گا اس کے رزق میں عجیب برکت ہوتی ہے۔

ایک جو شخص ہر وقت سفید کپڑا استعمال کرے گا۔

دوسرا جو ہر وقت باوضو رہے گا۔

تیسرا جو ہر وقت خوشبو استعمال کرئے گا۔

ان تین بندوں کی طرف رزق ایسے آتا ہے جیسے گہرائی کی طرف پانی.....!بہت پتے کی بات ہے ہمیشہ یاد رکھیے گا۔یاد رکھیے گا....!جو سفید لباس ہر وقت پہنے جو خوشبو استعمال کرے بہت کثرت سے اور جو ہر وقت باوضو رہے، ان تین آدمیوں کی طرف رزق ایسے آتا ہے جیسے گہرائی کی طرف ڈھلوان کی طرف پانی۔

خوشبو کے ذریعے علاج

خوشبو کا استعمال کرنے والے کو اللہ پاک بڑی حیرت انگیز بیماریوں سے بچاتا ہے خوشبو کے ذریعے علاج اس وقت سائنس کی ایک ریسرچ ہے اور سائنس خود بتاتی

Oureshi Rw

رہی ہے کہ خوشبو کے ذریعے علاج ہوتا ہے اور لاعلاج بیماریاں خود ختم ہو جاتی ہیں۔

ایک صاحب کہنے لگے بہت سخت ڈپریشن میں ہوں ٹینشن میں ہوں انگزائٹی ہے دنیا کی بڑی دوائیں کھاتا ہوں ڈپریشن کی ٹینشن کی اور انگزائٹی کی اور مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوتا کوئی نفع نہیں ہوتا۔تو میں نے ان سے کہا گلاب کی خوشبو استعمال کرو تو کثرت سے، سرورِ کونین ﷺ نے گلاب کی خوشبو کو پسند فرمایا ہے۔

گلاب کی خوشبو کے کرشمات

احادیث میں آتا ہے گلاب کی خوشبو استعمال کرنے والے کو اللہ پاک ایک وقت آتا ہے فرشتے دکھانا شروع کر دیتے ہیں اس کی خوشبو استعمال کرنے والے پر کشف واضح ہوتا ہے، اس کی خوشبو استعمال کرنے والے سے کرامات صادر ہوتی ہیں، اس کی خوشبو استعمال کرنے والے کی نماز میں دھیان پیدا ہوتا ہے، اس کی خوشبو استعمال کرنے والے کی نماز میں خشوع اور خضوع پیدا ہوتا ہے۔

گلاب کی خوشبو استعمال کرنے والے کے رزق میں وسعت ہوتی ہے ہر جگہ عزت ہوتی ہے ہر جگہ استقبال ہوتا ہے، ہر جگہ وقار ملتا ہے، شان و شوکت ملتی ہے۔

گلاب کی خوشبو استعمال کرنے والے کو لاعلاج بیماریاں نہیں ہوتی ہیں اگر ہوتی ہیں تو چھوڑ جاتی ہیں، اگر چھوٹی موٹی بیماری ہوتی ہے تو ختم ہو جاتی ہے۔گلاب کی خوشبو استعمال کرنے والے کے معدے کے امراض ختم ہو جاتے ہیں، دل کے امراض ختم ہو جاتے ہیں حتیٰ کے گلاب کی خوشبو استعمال کرنے والے کو دل کا مرض نہیں ہوگا چاہے دنیا کی جتنی بھی بیماریاں اس پہ آجائیں اس پہ دل کا مرض نہیں ہوگا۔

گلاب کی خوشبو استعمال کرنے والا بندہ کبھی پاگل نہیں ہوگا، اس کو کبھی نفسیاتی بیماریاں نہیں ہونگی، گلاب کی خوشبو استعمال کرنے والا شخص ہر جگہ باعزت باوقار ہوگا،

گلاب کی خوشبو استعمال کرنے والے شخص کو اللہ پاک عبادت کی توفیق دے گا تہجد کی توفیق دے گا اسے اپنے خاص بندوں میں شامل کرلے گا اور گلاب کی خوشبو استعمال کرنے والے سے جنات، شیاطین، اور جادو کے اثرات ایسے بھاگتے ہیں اور نیک جنات اس کی طرف بھاگ کر آتے ہیں۔ خبیث جنات اس سے بھاگ کر دور چلے جاتے ہیں۔خوشبو کا اہتمام کیا کریں خوشبو لگایا کریں اور بہت زیادہ لگایا کریں۔

پرفیوم جس میں الکوحل ہو اس میں بعض علماء کہتے ہیں کہ یہ حرام ہے۔اور بعض علماء اس میں کچھ رخصت بتاتے ہیں۔خوشبو بچے بھی لگا سکتے ہیں۔خوشبو پر دم بھی کر سکتے ہیں۔خوشبو کو درود شریف کے ساتھ نسبت ہے۔

☆☆☆☆☆

Oureshi Rw

خواجہ ابوبکر وراق رحمہ اللہ فرماتے ہیں خدا اپنے بندوں کے اعضاء سے دو چیزیں چاہتا ہے خدا کی اطاعت اور مسلمانوں کی امداد۔

بذریعہ خطوط روحانی کلاس میں شریک احباب کے مشاہدات

محبت خدا کی امانت ہے جو محبت کسی عوض پر ہو وہ ضائع ہو جاتی ہے صرف وہی محبت پائیدار ہے جو خدا کی خاطر ہو (حضرت جنید بغدادی رحمہ اللہ)

محترم رانا محمد عرفان کے مشاہدات

نام: رانا محمد عرفان ولد رانا عبدالغفور

عمر: 28 سال

جائز مقصد پورا کرنے کیلئے

(1) 15 مئی 2010ء کو راولپنڈی کے قریب ایک گاڑی میں بوجہ فوتگی جانے کا اتفاق ہوا وہاں ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا تو رات کو ان کے مرید خاص سے ملاقات ہوئی جنہوں نے کہا کہ اگر کسی شخص سے تمہیں کوئی کام ہو یا کسی سے کوئی جائز کام لینا چاہتے ہو تو متعلقہ شخص کی شکل ذہن میں رکھ کر یہ عمل کیا کرو۔

”حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ“ صبح وشام ایک سو گیارہ دفعہ اس وظیفے کو پڑھیں انشاءاللہ کام ہو جائے گا۔ اگر ہر وقت پڑھیں تو بے حد نتائج حاصل ہوں۔

جادو جنات سے چھٹکارے کیلئے

(2) میرے بہت اچھے اور پیارے علمی دوست حکیم صاحب جو شاہدرہ میں ہی رہتے ہیں ان سے اکثر ملاقات ہوتی رہتی ہے ایک دفعہ میں بہت پریشان تھا تو انہوں نے ایک عمل بتایا جو خادم آپ کو لکھ رہا ہے عمل یہ ہے کہ اوّل و آخر درود شریف 11 مرتبہ، سورۂ انفطار 7 مرتبہ، آیت الکرسی 41 مرتبہ، سورۂ اخلاص 21 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اس پانی کا اپنے گھر کے چاروں کونوں میں روزانہ چھڑکاؤ کریں۔ انشاءاللہ گھریلو پریشانیاں اور جادو جنات سے اللہ کریم جلد ہی چھٹکارا دلا دیں گے۔

☆☆☆☆☆

Oureshi Rw

محترم عبدالسلام کے تجربات

نام: عبدالسلام ولد عبدالرحمٰن

روحانیت وطب کا تجربہ: 26 سال

عمر: 70

شعبہ: ریٹائرڈ سرکاری ملازم

محترم جناب حکیم صاحب! السلام علیکم، خداوند کریم آپ کی عمر دراز کرے ہر نظر بد سے بچائے۔ حکیم صاحب تحریر دیر سے بھیجنے پر معذرت خواہ ہوں۔ میں بیمار ہو گیا تھا، میری عمر 70 سال کے قریب ہے اسی وجہ سے کمزوری بہت ہوگئی تھی آپ کی محفل میں حاضر ہوا، بہت فائدہ ہوا۔

عملیات میں ادھورے پن کے نقصانات

حکیم صاحب! میرے پاس عورتیں اور مرد بہت آتے تھے جس پر جن کا سایہ ہوتا تھا میں توجہ کرتا ہوں عزیمت پڑھتا ہوں تو جن نکل کر بھاگ جاتا تھا۔ پھر اسکے بعد جنوں نے ہمارے گھر میں نقصانات کرنا شروع کر دیئے۔ میرے نواسہ کو جو ڈیڑھ سال کا تھا چھت سے گرا دیا۔ اس کو اٹھا کر گلی میں زمین پر رکھ دیا۔ چوٹ کوئی نہ آئی، پھر میں ایک عامل سے ملا اس نے کہا آپ کا کوئی مرشد نہیں یہ کام چھوڑ دو جبکہ تم نے تو پیسے بھی نہیں لینے۔ حکیم صاحب میں اللہ کی رضا کیلئے یہ کام کرتا تھا۔ اس کے علاوہ میں جس کو دم کرتا ہوں اللہ اپنے فضل سے اس مریض کو آرام آتا ہے۔

نسوانی حسن کی گلٹیوں کا علاج

(1) عورتوں کی چھاتیوں میں گلٹی ہوتی ہے ڈاکٹر کہتے ہیں آپریشن کے علاوہ کوئی علاج نہیں جب میرے پاس آتیں ہیں تو میں مکمل پردے کے ساتھ سورۂ فاتحہ کا

گیارہ مرتبہ دم کرتا ہوں اور خدا کے فضل و کرم سے گلٹیاں ختم ہو جاتی ہیں اور ڈاکٹر لوگ حیران ہوتے ہیں۔

یرقان کا علاج

(2) یرقان کسی قسم کا ہو پیلا، کالا، سب کو 41 مرتبہ سات دن سورۂ فاتحہ کا دم کرتا ہوں اللہ پاک کے کرم سے یرقان ختم ہو جاتا ہے۔

بچوں کی بیماریوں کا علاج

(3) چھوٹے بچوں کو کئی بیماریاں ہو جاتی ہیں ان کو 41 مرتبہ سورۂ کوثر کے دم سے بہت فائدہ ہوتا ہے، دور دور سے لوگ بچوں کو لے کر آتے ہیں۔

(4) جن بچوں کو یا بڑوں کو نظر بد ہو جاتی ہے اس کو سورۂ فاتحہ، آخری تین قل، اذان، آیت الکرسی تین مرتبہ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کا دم کرتا ہوں۔ اللہ کے فضل سے نظر اتر جاتی ہے۔

مجھے بڑا عامل بنا دیا

حکیم صاحب! یہ تو تھا میرا عمل، اب میں آپ کے رسالوں اور کتابوں جو چند میرے پاس ہیں آپ کے رسالے ماہ مئی 11-2007ء تک میرے پاس موجود ہیں ان رسالوں کو پڑھتا رہتا ہوں۔ جناب میں نہ کوئی عامل تھا، نہ کوئی ولی، معمولی نالائق سا آدمی ہوں مگر آپ کے رسالوں نے مجھے بڑا عامل بنا دیا۔ لوگ بہت بڑا عامل سمجھتے ہیں۔ میرے پاس آتے ہیں آپ کے رسالوں میں سے کوئی عمل بتا دیتا ہوں اور اللہ کے فضل سے ان کی مراد پوری ہوتی ہے۔

عبقری سے حاصل شدہ فوائد

اب آپ کے رسالوں سے لیے ہوئے اعمال کے فائدے بیان کرتا ہوں۔

Oureshi Rw

(1) ایک دفعہ میری بچی اور داماد نے اپنی گاڑی میں لاہور سے رحیم یار خان جانے کا ارادہ کیا تو میں نے ان کو اذان کا عمل بتایا کہ گاڑی میں بیٹھ کر تین بار اذان پڑھنی ہے اور سفر کی دعا پڑھنی ہے۔ دوران سفر گاڑی کا پانی بتانے والا میٹر خراب ہو گیا۔ میٹر یہ دکھا رہا تھا کہ گاڑی میں پانی ہے جبکہ پانی ختم ہو گیا تھا۔ گاڑی گرم ہو گئی ملتان کے نزدیک ایک گاؤں کے پاس گاڑی کو روکا، اتر کر اگلا ڈھکن اٹھایا۔ تو اتنا زبردست دھواں نکلا جیسے انجن کو آگ لگ گئی ہو، دھواں دیکھ کر لوگ بھاگے بھاگے آئے جب دھواں نکل گیا تو انجن بالکل ٹھیک تھا۔ تو اس وقت دل سے اللہ یاد آ گیا۔ سب کہنے لگے: آپ کو کسی دعا نے بچا لیا ورنہ گاڑی کو آگ لگ جاتی اور کوئی جانی نقصان ہو جاتا کیونکہ گاڑی میں وہ میاں بیوی اور پانچ بچے تھے۔

بہت بڑے حادثے سے حفاظت

(2) دوسرا واقعہ اور بھی حیران کن ہے یہ سن کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، دونوں میاں بیوی اور بچوں نے ایک شادی میں شرکت کیلئے اوکاڑہ جانا تھا۔ یہ نئی گاڑی تھی، گاڑی چلانے سے پہلے اذان اور دعا کا عمل کیا اور اللہ کا نام لے کر روانہ ہوئے واپس آ کر داماد نے بتایا کہ اللہ کی ہماری اوپر بہت رحمت ہوئی، اللہ نے ہم سب کو بچا لیا۔ ہوا ایسے کہ گاڑی بہت تیز جا رہی تھی۔ رات کا وقت تھا۔ سامنے سڑک کے درمیان ایک ٹرک آ کر کھڑا ہو گیا۔ معلوم نہیں کدھر سے آیا، میں نے فل بریک لگائی۔ ٹرک کے نزدیک جا کر گاڑی رکی، بہت غصہ آیا کہ اگر حادثہ ہو جاتا تو کتنا بڑا نقصان ہو جاتا، میں گاڑی سے اتر کر ٹرک کے پاس گیا تو دیکھا سڑک کی مرمت ہو رہی ہے اور آگے بڑے بڑے گڑھے پڑے ہوئے ہیں اگر ٹرک نہ کھڑا ہوتا تو گاڑی اس سڑک پر چلی جاتی تو بہت نقصان ہوتا۔ اللہ کا شکر ادا کیا۔ اللہ پاک نے حادثہ سے بچا لیا۔ یہ سب آپ کے رسالے میں پڑھے گئے مسنون اعمال کی برکت کا نتیجہ ہے۔

اولاد نرینہ کا عمل

(3) آپ کے رسالہ میں جو سورۂ بقرہ کا عمل ہے، اولاد نرینہ کیلئے بتا دیتا ہوں، اور ساتھ 1000 بار استغفر اللہ پڑھنے کو کہتا ہوں، انہیں اللہ اولاد نرینہ سے نوازتے ہیں۔ سورہ بقرہ کا یہ عمل ادارہ عبقری سے ''سورۂ بقرہ سے شرطیہ بیٹا پائیں'' کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔

رزق کے بند دروازے کھولنے کا عمل

(4) میرے پاس لوگ کاروبار کی پریشانی کے کیلئے بھی آتے ہیں ان کو سورۂ فاتحہ ہر نماز کے بعد 21 مرتبہ پڑھنے کا عمل دیتا ہوں جس کو بتایا اللہ نے بہت کاروبار چلایا۔ ایک رکشہ چلانے والے کو یہ عمل بتایا۔ چند دنوں کے بعد اس کے بھائی سے پوچھا تو کہنے لگا اس نے عمل کرنا بند کر دیا، میں نے کہا بھئی کیوں؟ کہنے لگا کہ اتنی سواریاں آتی تھیں کہ مجھے آرام کرنے کا وقت نہیں ملتا تھا اس لیے میں نے عمل چھوڑ دیا حکیم صاحب! ایسے اس کے لیے رزق کے دروازے کھلے کے اس سے سنبھالے بھی نہ جا سکے۔

قرضہ وصول کرنے کیلئے

(5) لوگ آتے ہیں کہ کسی سے قرضہ لینا ہے، ان کو سورۂ انعام کی آیت 45 313 مرتبہ کسی ایک وقت پڑھنے کو کہتا ہوں، وہ حیران ہوتے ہیں، ان کو فوری اپنا قرضہ مل جاتا ہے۔

امتحان میں کامیابی کیلئے

(6) بچوں کے امتحان میں کامیابی کیلئے سورۂ فاتحہ اور سورۂ اخلاص کا عمل بتا دیتا ہوں۔ وہ اچھے نمبروں سے کامیاب ہو جاتے ہیں۔ بچے کہتے ہیں ایسے لگتا ہے کہ کوئی

Oureshi Rw

ہماری مدد کر رہا ہے۔ ایک آدمی کا بچہ نالائق تھا یہ عمل کرنے پر سکول میں سیکنڈ آ گیا۔ سکول والے مانتے نہیں کہ ایسا کیسے ہو گیا ہے یہ بچہ تو بہت نالائق تھا۔

عمل اس طرح ہے اول و آخر تین مرتبہ درود شریف درمیان میں ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ تین مرتبہ سورۂ اخلاص۔ یہ ایک عمل ہوا۔ امتحان کے دنوں میں روزانہ اس عمل کو اکیس مرتبہ کریں اور پیپر شروع کرتے وقت بھی تین مرتبہ پڑھ کر پرچہ شروع کریں۔

دردوں کا علاج

(7) میرے پاس جو بھی پیروں پر درد کا دم کرانے آتا اس کو میں آخری چھ سورتوں کا عمل بتا دیتا ہوں جو سنتوں میں پڑھی جاتی ہیں یہ عمل جس کو بتایا بہت فائدہ ہوا ہمارے ایک دوست پیرس سے آئے، میرے ساتھ جمعہ پڑھنے جانے لگے تو مشکل سے چل رہے تھے میں نے پوچھا کیا ہوا؟ کہنے لگے: پیروں میں درد ہے۔ میں نے ان کو چھ سورتوں کا عمل بتایا۔ انہوں نے شروع کیا بہت فائدہ ہوا۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ آخری چھ سورتوں کو اپنی تمام نوافل اور سنتوں میں پڑھنا شروع کر دیں

دعا گو: ناچیز عبدالسلام

☆☆☆☆☆

محترم طارق جاوید کے تجربات

نام: طارق جاوید ولد مرزا محمد رفیق جاوید

روحانیت وطب کا تجربہ: مجھے عملیات کا شوق تو بہت عرصے سے ہے پہلی مرتبہ آپ کے ذریعہ روحانیت سے منسلک ہو رہا ہے

عمر: 50 سال

میرے روحانی چلے کا سلب ہو جانا

ایک کتاب روحانی معالجین کے انٹرویوز پر مشتمل ہے اس میں ایک صاحب صوفی کشور رحمان نے ایک وظیفہ تحریر کیا تھا "یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابْ سَبِّبْ لِیَ الْخَیْرْ" میں نے کسی نیک روحانی طاقت کی دوستی کے خیال سے عشاء کی نماز کے بعد باوضو اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ اس وظیفہ کو 1100 مرتبہ روزانہ 41 دن تک پڑھا یہ گرمیوں کا موسم تھا۔ وظیفہ کے آخری دنوں میں مجھے اپنے قریب ایسی خوشبو محسوس ہوئی گویا میں پھولوں کی کیاری میں بیٹھا ہوں۔

پھر ایک رات میں چھت کے فرش پر بچھی چٹائی پر بیٹھا تھا کہ غنودگی کے عالم میں مجھے محسوس ہوا کہ ایک شیر میرے پیچھے کھڑا ہے شیر نے اپنا بڑا سا منہ میرے چہرے پر لا کر مجھے سونگھنا شروع کر دیا۔ مجھے شدید خوف محسوس ہوا دل سے چاہتے ہوئے بھی میں کروٹ بدل کر شیر کی طرف منہ نہ کر سکا، تھوڑی دیر بعد وہ شیر چلا گیا چند دنوں میں میری بھتیجی نیچے سوئی ہوئی اچانک ڈر گئی کہ اس نے نیچے کمرے کے اندر شیر کو ٹہلتے ہوئے دیکھا ہے۔

میری بیٹی نے بھی سوتے میں نیچے کمرے میں شیر کو چلتے پھرتے دیکھا۔ وظیفے میں چند روز ہی باقی تھے کہ ایک دن دفتر سے واپسی پر محمد علی صاحب کا بیٹا...... موٹر سائیکل پر مجھے ملا اور زبردستی گھر کی طرف لفٹ دے دی۔ چوک کے قریب

Oureshi Rw

سارجنٹ کو دیکھ کر اس نے ہسپتال کے آگے مجھے اتار دیا اور مصافحہ کرنے کیلئے اپنا ہاتھ میرے آگے کر دیا۔

میں نے اسی کتاب میں پڑھا ہوا تھا کہ اس طرح ہاتھ ملا کر لوگ عمل چھین لیتے ہیں اس لیے میں اس سے ہاتھ ملانا نہ چاہ رہا تھا لیکن اس نے مسلسل اپنا ہاتھ آگے کیے رکھا تو مجبوراً میں نے اس سے ہاتھ ملا لیا لیکن اس وقت دل میں ایک وسوسہ ایک خیال سا پیدا ہو گیا کہ لو بھئی تمہارا کام ہو گیا ہے۔اس کے بعد میں نے وظیفے کے دن پورے کیے تو اس کے بعد نہ تو ہم میں سے کسی کو وہ شیر دوبارہ نظر آیا اور نہ ہی بعد میں اس وظیفہ کے پڑھنے سے کوئی فائدہ ہی حاصل ہوا۔

(طارق جاوید)

☆☆☆☆☆

ستر ہزار فرشتوں کی دعا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو کوئی مسلمان صبح کے وقت کسی دوسرے مسلمان کی عیادت کو جاتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے دعائے خیر کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کے وقت کسی کی عیادت کو جاتا ہے تو اگلی صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے حق میں دعائے خیر کرتے رہتے ہیں اور اس کو جنت کا ایک باغ عطا کیا جاتا ہے۔(ترمذی)

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ

اگر بیمار کی عیادت کرتے وقت سنت کی نیت سے اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ لیا جائے تو اللہ پاک اس مریض کو ضرور شفا دیتے ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ۔

محترمہ صبا اشرف کے تجربات

نام: صبا اشرف

السلام علیکم!

محترم حکیم صاحب! اللہ پاک آپ پر اپنی کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے اور آپ کی آل اولاد پر بھی اپنی خاص رحمتیں نازل فرمائے۔تا زندگی آپ کو اسی طرح دکھی انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) اور آپ کے فیض میں، عمر میں روحانیت میں اور زندگی میں برکتیں عطا فرمائے۔(آمین)

ہمارے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا تھا کوئی بات بھی نہیں ہوتی تھی اور لڑائی اس قدر طویل ہو جاتی تھی کہ ہفتہ ہفتہ گزر جاتا ایک دوسرے سے بات کیے بغیر۔ بھائی کی شادی ہوئی تو بھابی سے بھی ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا۔ لائٹ، گیس، کچھ بھی نہیں تھا ہمارے گھر میں۔میں نے خود قرآن پاک حفظ کیا ہوا ہے۔میرا قرآن پاک پڑھنے کو دل نہیں کرتا تھا۔میرے ابو، میرے بڑے بھائی فارغ یعنی بے روزگار تھے، جہاں جاتے جواب مل جاتا، کام نہ بن پاتا میں نے بہت سے وظائف کیے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔

پھر میں حکیم صاحب کے پاس گئی تو انہوں نے مجھے پوری بسم اللہ 800 مرتبہ صبح و شام والا وظیفہ پڑھنے کو کہا اس وظیفے کو پڑھا اور اس کے نتائج حیرت انگیز نکلے۔ ہمارے گھر لائٹ لگ گئی، گیس لگ گئی، بھائی کو اتنی اچھی جاب مل گئی، بھائی کا ہر وقت امی کے ساتھ جھگڑا رہتا تھا جو کہ ختم ہو گیا۔ بھابی بھی ہمارے ساتھ ٹھیک ہو گئیں۔ غرضیکہ تمام مسائل آہستہ آہستہ ختم ہوتے چلے گئے۔اس وظیفہ کا جہاں ہمیں دنیاوی فائدہ ہوا وہیں روحانی بھی بہت سے فائدے ہوئے وظیفہ پڑھنے کے دوران دو مرتبہ میرے ساتھ ایسے ہوا کہ میرے دل میں صرف ایک بات کا خیال گزرا کہ کاش ایسا ہو

Oureshi Rw

جائے تو اللہ پاک نے ویسا ہی کر دیا مجھے وہ چیز عطا فرما دی اور یہ سب ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' کے وظیفے کی برکت سے ہوا۔

(1) حکیم صاحب! عبقری کے رسالہ سے میں نے ''اَللّٰہُ الصَّمَدُ'' ہر نماز کے بعد تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنے والا وظیفہ پڑھنے کا سوچا۔ میں بچیوں کو گھر میں قرآن پاک پڑھانے جایا کرتی تھی انہوں نے مجھے ہٹا دیا، میری تنخواہ میں سے انہوں نے مجھے پانچ سو روپیہ دینا تھا جو کہ نہیں دیا۔ حکیم صاحب میں نے صرف اس وظیفہ کو پڑھنے کا ارادہ ہی کیا تھا کہ انہوں نے مجھے خود آ کر میرے پیسے مجھے لوٹا دیئے۔

سورۂ مزمل اور یا مغنی کا عمل

(2) دوسرا وظیفہ جو میں نے پڑھا اور مجھے اس سے فائدہ ہوا وہ ''سورۂ مزمل'' اور ''یَا مُغْنِیُ'' والا ہے جس سے مجھے بہت سے فائدے ہوئے میں سکول جاب کرتی تھی، میری تنخواہ کم تھی انہوں نے میری تنخواہ بڑھا دی۔ طریقہ یہ ہے کہ تین مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں اور گیارہ سو مرتبہ ''یا مغنی'' پڑھیں۔ اللہ کے فضل سے اس وظیفے سے رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ اکیس دن بلاناغہ اس وظیفے کو جاری رکھیں۔

☆☆☆☆☆☆

محترمہ نازیہ بانو کے تجربات

نام: نازیہ بانو

روحانیت وطب کا تجربہ: 4 سال

عمر: 24 سال

110 فیصد کامیاب عمل

محترم قابل احترام حضرت صاحب!

السلام علیکم! جو عمل بھیج رہی ہوں 100 میں سے 110 فیصد کامیاب رہا ہے۔

عمل نمبر 1: مجھے شفاء کیسے ملی (صفحہ نمبر 386) ''موجود ہے۔

سیدنا غوث اعظم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اگر حاجت پوری نہ ہو تو قیامت کے دن اس کا ہاتھ ہوگا اور میرا دامن۔ اخلاص شرط ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِیُّ الْکَافِیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

صبح و شام گیارہ مرتبہ سات دنوں کے اندر ہر ممکن حاجت پوری ہو'' اتنا زبردست کامیاب عمل ہے 3 دن کے اندر کام ہوگیا، تفصیل لکھ رہی ہوں۔

کسی ملنے والے کو دیا، ایک شخص جو چودھری اور بدمعاش تھا، وہ بہت تنگ کرتا تھا۔ گالی گلوچ اور دھمکیاں دیتا تھا۔ اتنا پریشان کرتا تھا کہ جینا دوبھر کر دیا تھا ہر وقت فون پر بدتمیزی کرتا تھا بہت پریشان تھے۔ آپ یقین جانیے 7 دن سے پہلے ایسے حالات بدلے کہ وہ گالی گلوچ کی بجائے پھول برسانے لگا۔ سب لوگ کسی بھی مشکل

Oureshi Rw

کام کیلئے پڑھ سکتے ہیں بہت ہی زیادہ کامیاب عمل ہے۔ آزمودہ ہے جو بھی پڑھے گا انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔ 110 فیصد کامیاب عمل ہے۔ انشاءاللہ

مقدمے میں 120 فیصد کامیابی کا عمل

عمل نمبر 2: یہ عمل میں اپنی طرف سے آزمایا ہوا لکھ رہی ہوں جو کہ 120 فیصد کامیاب عمل ہے اگر آپ کو کسی مقدمے میں ناکامی ہوگئی ہو اور آپ بہت پریشان ہیں یا مقدمے میں ناکامی کے بعد اپیل سے پہلے "یَامَالِكَ الْمُلْكُ" کا اجتماعی طور پر تین سوا لاکھ مرتبہ ختم کیئے جائیں انشاءاللہ اپیل کامیاب ہوگی۔ ہمارا خود آزمایا ہوا ہے آپ یقین جانیے دوسرے سوا لاکھ پر پہنچتے ہی فیصلہ ہمارے حق میں ہوگیا۔ کبھی ناکام نہیں ہوگا۔ انشاءاللہ...! بس اس بات کا ضرور خیال رکھیے گا کہ مقدمہ شرعی طور پر آپ کے حق میں ہونا چاہیے ناجائز مقدمے کیلئے کرنے والوں کو فائدہ نہ مل سکے گا۔

خاوند کو راہ راست پر لانے کا عمل

عمل نمبر 3: ایک عورت منڈی بہاؤالدین میں رہتی ہے اس کی بیٹیاں زیادہ ہیں ان کا گھر دوزخ بن گیا تھا ہر وقت اس کا خاوند ان سب کو اتنا مارتا تھا جس کی کوئی حد نہیں ہوتی تھی۔ اپنی بیوی کو اپنا گھر تک بنانے نہیں دیتا تھا، دیواریں بنی ہوئی تھیں، چھت ڈالنے نہیں دیتا تھا، بہت ظالم اور جابر انسان تھا ہر وقت ان سب پر ظلم کرتا ہے اس کی کسی رشتے دار نے مجھ سے بات کی کہ اللہ کے واسطے اس کا کچھ کر دو ورنہ وہ عورت مرجائے گی میں نے اس کو درج ذیل عمل دیئے۔

عمل نمبر 1: یہ عمل مجھے شفا کیسے ملی صفحہ نمبر 112 پر بھی لکھا ہوا ہے، طریقہ عمل یہ کہ دو رکعت صلوۃ الحاجات پڑھنے کے بعد 11 بار درود شریف کے ساتھ ایک تسبیح "یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ" پڑھ کر ایک کالی مرچ پر دم کریں اس طرح گیارہ مرچ پوری

کریں۔ آخر میں پھر گیارہ بار درود شریف پڑھیں اور 10 منٹ تک اللہ کریم سے اپنے مقصد کیلئے دعا کریں اس کے بعد مرچوں کو آگ میں جلادیں۔ ساتھ میں نقش ارسال کررہی ہوں جو دیئے تھے۔

حضرت صاحب آپ یقین کریں اس کی زندگی ایسی بدلی ہے کہ اس کو خود یقین نہیں ہوتا، 21 دن کے اندر اندر اس کے سارے حالات بدل گئے ہیں۔ اب چند دنوں تک وہ اپنے نئے مکان میں بھی چلی جائے گی۔

اگر بیوی سخت ہو تو شوہر گلے میں ڈالے یا بازو پر باندھ لے اگر شوہر سخت ہو تو بیوی بھی کرسکتی ہے۔

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۴	۱۵۳۷۳
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۳
۱۵۳۷۵	۱۵۳۹۸	۱۵۳۸۰	۱۵۳۷۹
۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۸۸

نوٹ: یہ تعویذ دینے کیلئے جمعہ کو لکھنا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

"بسم اللہ" سے ہر کام آسان

ایک کافر بھی دنیا کے کام انجام دیتا ہے اور ایک مومن بھی لیکن دونوں میں نہایت ہی اہم فرق ہے کہ کافر غفلت کی حالت میں اپنے تمام کام سرانجام دیتا ہے اور مومن بسم اللہ سے ہر کام کا آغاز کر کے گویا اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر کسی کام کی تکمیل ممکن نہیں۔ لہٰذا آج کے بعد ہر کام سے پہلے "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھنے کی عادت بنالیجئے۔

Oureshi Rw

محترم محمد اسلم ڈوگر کے تجربات

نام: محمد اسلم ڈوگر

عمر: 77 سال

شعبہ: 25 سال سعودی عرب میں ریاض یونیورسٹی بعد میں وہاں ایٹمی ریسرچ پراجیکٹ میں بطور پرچیزر (فارن پرچیز رصرف)

دل کے بند والو کھولنے کا عمل:

(i) درود ابراہیمی تین مرتبہ

(ii) تعوذ ایک مرتبہ

(iii) تسمیہ ایک مرتبہ

(iv) لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور آخر میں صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا ہے سات مرتبہ

(v) درود ابراہیمی تین مرتبہ

(vi) پھر اللہ شافی، اللہ کافی، اللہ معافی سات مرتبہ۔ یہ ایک عمل ہوا، اسی طرح صبح وشام گیارہ مرتبہ اپنے دل پر اور پانی پر دم کریں۔

اور جس وقت دل میں چبھن محسوس ہو تو تین مرتبہ اوپر والا عمل کرنے کے بعد 3 مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھ کر پھونک دیں۔

میرے پاس بہت سے لوگ ہر روز پانی کی بوتل دم کرانے کے لیے لاتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے دل پر اور ان کے لائے ہوئے پانی پر میں یہی عمل کر دیتا ہوں 11 دن کے عمل سے اللہ کی کرم نوازی سے لوگوں کو شفاء ہو جاتی ہے۔ بیس آدمیوں کو اس طرح دم کیا اللہ تعالیٰ نے شفادی، ان میں سے 4 آدمی ایسے تھے جو بائی پاس کروا چکے تھے دوبارہ بائی پاس کروانے کی تیاری کر رہے تھے، انہیں دم کر دیا اللہ تعالیٰ نے شفادی

اب ماشاء اللہ چل پھر رہے ہیں خوشگوار زندگی گزار رہے ہیں۔ ایک کا دل بڑھ گیا اس پر 9 دفعہ یہی عمل پڑھ کر گیارہ دن دم کیا اسے اللہ نے شفادی۔

ایک ایسا بھی تھا جسے کرایہ آنے جانے کا جیب سے دیتا تھا ماشاء اللہ خوشحال ہے۔

جوڑوں کے درد کا علاج: اول وآخر تین مرتبہ درود شریف، ایک دفعہ تعوذ اور ہر سورت تسمیہ کے ساتھ سورۂ کوثر، سورۂ لہب، سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس، تین، تین مرتبہ پڑھیں اور سب جوڑوں پر پھونکیں، پانی دم کر کے، اگلے دن تک مریض یہ پانی ختم کر لے اور دوسرے روز نیا دم کیا ہوا پانی استعمال کریں۔ بیسیوں لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اس عمل کی برکت سے شفادی، 7 دن یا 11 دن۔

پتہ و گردے کی پتھری کا علاج: گردے پر بالشت لمبی چھڑی رکھ کر درود شریف اور تعوذ تسمیہ کے ساتھ سورۃ القارعہ، سورۃ القدر پڑھ کر 3 مرتبہ دم کرنا ہے، اگر اس کے ساتھ سوزش محسوس کریں تو سورۃ الفیل ساتھ ہی پڑھ کر گیارہ دن تک دم کریں، یہی عمل روزانہ پانی پر دم کر کے پیتے رہیں اور وہ پانی روزانہ ختم کر لیں۔

میں بچپن میں اکثر بیمار رہتا تھا میں اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرتا اے اللہ مجھے ایسے دم درود قرآنی دے جسے پڑھ کر میں دم کروں تو تو اپنی مہربانی سے اسے شفا دے۔ یہ سب میرے بیٹے کے سیّد دوستوں سے ملے جنہیں میں نے جہاں کہیں استعمال کیا اللہ تعالیٰ نے انہیں شفادی۔

محترم سیّد شاہ صاحب کا ایک خاص عمل ہے سر درد کے لیے: "قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلَامًا" تک یہ آیت 11 مرتبہ اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سر پر دم کرنے سے سر درد نہیں رہتا تھا، اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفاء ہوتی ہے ان کا مجرب ہے انھوں نے کئی ایسے سر درد کے مریضوں کو دم کیا جو کئی جگہ علاج کروا چکے تھے۔

Oureshi Rw

یہ عمل تین مرتبہ کرنا ہے جب تیسری بار یہ عمل کریں تو اس کے ساتھ "عَظِیْمُ الشَّانْ جَلِیِّ الْبُرْهَانْ" تین مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ " لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ " پڑھ کر مریض کو پھونک ماریں اگر دم کرنے والے کو اداسیاں آئیں تو نظر اور سحر کا اثر ہے، اسکا علاج یہ ہے کہ کالا دھاگہ لیکر "قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا" 7 مرتبہ پڑھ کر 7 گانٹھیں لگائیں، اور یہ دھاگہ پہن لیں۔

☆☆☆☆☆

تین سیکنڈ میں تیس نیکیاں

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک صاحب آئے اور انہوں نے "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" کہہ کر سلام کیا۔ آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا "دس" (یعنی سلام کرنے والے کو دس نیکیاں حاصل ہوئیں) پھر ایک اور صاحب آئے انہوں نے کہا کہ "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ" آپ ﷺ نے جواب دیا اور فرمایا "بیس" (یعنی سلام کرنے والے کو بیس نیکیاں ملیں) پھر ایک اور صاحب آئے اور انہوں نے کہا "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ" آپ ﷺ نے جواب دے کر فرمایا "تیس" (یعنی انہیں تیس نیکیوں کا ثواب حاصل ہوا)۔

(ابوداؤد و ترمذی، جامع الاصول ص ۲۰۲ ج ۶)

اسلام سلامتی، امن و آشتی اور بھائی چارگی کا مذہب ہے یہ ہمیں محبت کا سبق دیتا ہے۔ اللہ سے محبت، اسکے رسول ﷺ سے محبت، تمام انسانیت سے محبت غرض یہ دین دینِ محبت ہے یہ اخوت کا مذہب ہے نہ کہ عداوت کا۔ اس لیے آج کے بعد آپس میں خوب سلام کو عام کیجئے۔

محترم محمد حافظ محمد افتخار کے تجربات

نام: حافظ محمد افتخار ولد محمد گلزار خان

عمر: 26 سال

شعبہ: تدریس، امامت وخطابت

محترم ومکرم جناب حکیم صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بعد سلام عرض ہے کہ بندہ آپ کے پاس حاضر ہوا اور آپ سے کچھ استفادہ بھی کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر اور آپ کے علم میں برکت عطا فرمائے (آمین) آپ نے روحانی کلاس کا اعلان کیا ہے اور یہ کلاس بہت عمدہ رہی ہے اور کافی فائدہ بھی ہوا اب میرا ارادہ ہے کہ آپ سے مکمل عملیات سیکھوں اور آپ سے کچھ حاصل کرسکوں اس کے بارے میں اپنے تمام اوقات کی تفصیل آپ کو ارسال کردوں گا۔

بھولا راستہ یاد آجانے کا عمل

تین تجربات عرض خدمت ہیں: (1) اگر کوئی کہیں راستہ بھول جائے یا راستہ کا علم نہ ہو تو یہ دعا ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ راستہ مل جائے گا میرا آزمودہ ہے۔

"رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ" (سورہ القصص، آیت 24)

ہر بیماری میں مفید عمل

(2) یہ عمل ہر بیماری میں مفید ہے کہ سورۃ طٰہٰ کی ابتدائی آٹھ آیات کو صبح سورج طلوع ہونے سے پہلے سات بار پڑھ کر سات دن تک دم کریں۔ اس عمل کی مجھے اجازت ہے اور آگے میں سب کو اجازت بھی دیتا ہوں وہ آیات یہ ہیں:

طٰہٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی..... لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی تک۔

Oureshi Rw

زیارت النبی ﷺ کا مجرب عمل

(3) عمل برائے زیارت نبی ﷺ۔ جو شخص خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو وہ دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 100 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے:

"یَا مُحْسِنُ یَا مُجَمِّلُ یَا مُعَلِّمُ یَا مُفَضِّلُ اَرِنِیْ وَجْهَ حَبِیْبِیْ وَ نَبِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ" انشاءاللہ وہ شخص زیارت سے مشرف ہوگا مگر ان باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ جسم پاک ہو کپڑے پاک ہوں، بستر پاک اور خوشبو میں بسا ہوا اس عمل کو بدھ کی شب کو شروع کرے یعنی منگل کا دن ختم ہو کر بدھ کی شب مراد ہے انشاءاللہ پہلی رات میں ورنہ تین شب میں ضرور سرور کونین ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا، مجرب ہے۔

یومیہ معمولات

میرے روزانہ کے اوقات اس طرح گزرتے ہیں کہ:

۱۔ میں صبح کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت کرتا ہوں۔

۲۔ یہ دعا "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" تین تین مرتبہ صبح وشام پڑھتا ہوں۔

۳۔ "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ" اور "سورۂ حشر" کی آخری تین آیات صبح وشام پڑھتا ہوں۔

۴۔ سورۂ انعام کی پہلی تین آیات صبح وشام تلاوت کرتا ہوں۔

۵۔ مغرب کے بعد سورۂ واقعہ اور رات کو سوتے وقت سورۂ ملک کی تلاوت کرتا ہوں اور یہی میرے روزانہ کے معمولات ہیں۔ آپ نے عملیات سکھانے کیلئے روحانی کلاسوں کا جو اہتمام کیا ہے یہ بہت ہی اچھا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کام میں ترقی عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆

محترم سید کامران ظفر کے تجربات

نام: سید کامران ظفر ولد سید محمد ظفر (مرحوم)

عمر: 44 سال

روحانیت وطب: 10 سالہ

شعبہ: پرائیویٹ سروس (ہمدرد دواخانہ ناظم آباد کراچی)

مجھے عملیات کا بہت ہی زیادہ شوق ہے میں نے عملیات میں بہت سے چلے کیے ہیں۔ ایک میں نے "اللہ الصمد" کا چلہ کیا، ایک "حاضرات" کا عمل کیا، "سورہ مزمل" کا چلہ کیا، "آیۃ الکرسی" کا چلہ کیا اب آپ کے حکم سے آیۃ الکرسی کا خاص عمل کر رہا ہوں جو کہ سوا کروڑ کی تعداد میں کرنا ہے اس وقت الحمدللہ تقریباً دس لاکھ ہو گیا ہے اس عمل سے مجھے بہت زیادہ فائدہ ہو رہا ہے۔

(1) السر کیلئے: صبح نہار منہ ایک گلاس دودھ میں انڈے کی سفیدی اور ایک چمچہ بھوسی اسبغول ملا کر 40 دن بلا ناغہ پینے سے کیسا ہی السر ہو ٹھیک ہو جائے گا ناغہ ہونے کی صورت میں دوبارہ پہلے دن سے شمار کریں۔ (آزمودہ نسخہ ہے)

(2) دانتوں کیلئے: دانتوں سے خون آتا ہو ٹھنڈا گرم پانی لگتا ہو مسوڑھے بادی کی وجہ سے پھول گئے ہوں، سرسوں کے تیل میں نمک ملا کر 2 سے 3 بار دانتوں کو ملیں انشاءاللہ ٹھیک ہو جائے گا (آزمودہ ہے)

(3) کھانسی کیلئے: امرود کے نئے پتوں کو توے پر گرم کریں جب وہ جل جائیں اس کو مسل کر باریک پاؤڈر بنالیں اور شہد میں ملالیں دن میں تین مرتبہ استعمال کریں ہر قسم کی کھانسی صحیح ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

محترمہ زینب بی بی کے تجربات

نام: زینب بی بی اہلیہ مفتی رشید احمد اوکاڑہ

عمر: 40 سال

روحانیت وطب سے واسطہ: 7 سال

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! حکیم صاحب میں آپ سے عملیات سیکھنا چاہتی ہوں اور کوئی تسخیر والا عمل بتادیں جس کے سیکھنے کا مجھے بہت شوق ہے۔ "یَاحَلِیْمُ، یَاعَلِیْمُ، یَاعَلِیُّ، یَاعَظِیْمُ" یہ عمل آپ نے برکت کیلئے بتایا تھا یہ عمل ماشاءاللہ روزانہ 1 ہزار مرتبہ یا اس سے زیادہ بھی ہو جاتا ہے اس سے فائدہ بھی بہت پہنچ رہا ہے میں آپ کی مرید بھی ہوں۔ مجھے عملیات کا بہت شوق ہے۔ میں اللہ کے فضل سے آپ کی اجازت سے جو بھی عمل کرتی ہوں اس میں کامیاب ہوتی ہوں، انشاء اللہ آئندہ بھی ناکام نہیں ہونگی اور مجھے امید ہے کہ میرے پیچھے میرے مرشد کا ہاتھ اور دعائیں۔

میری یہ آرزو بھی پوری کردیں کہ کوئی عمل تسخیر والا بتادیں میں اس عمل کو شیطان ونفس کو قابو کرنے کی نیت سے کروں گی۔ عملیات میری مجبوری ہے اس کا شوق بھی مجھے حد سے زیادہ ہے اور میرے پاس مجبور ہو کر بہت زیادہ خواتین آتی ہیں۔ ان کو جو بھی اللہ کا نام بتاتی ہوں اللہ کے فضل سے ان کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ وہ نماز و پردے کی پابند ہو جاتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

محترم محمد ارشد حسین کے تجربات

نام: محمد ارشد حسین ولد محمد یار

عمر: 44 سال

روحانیت وطب سے واسطہ: تقریباً دس سال سے روحانیت کی تلاش میں ہوں

شعبہ: آرمی سے ریٹائر

دس سال پہلے ماہ رمضان میں تہجد اور "اللہ" کا ذکر اور "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ" کا ذکر شروع کیا۔ 10,10 منٹ دونوں کا کرتا تھا، ٹائم اور جگہ ایک تھی، عید پر میں گھر چھٹی پر چلا گیا، ازدواجی تعلق قائم کیا جب تہجد کا ٹائم ہوا تو فوراً ایک جھٹکا سا لگا کیا دیکھتا ہوں کہ سامنے خانہ کعبہ نظر آرہا ہے بہت افسوس ہوا کہ کس حالت میں ہوں اور کیا منظر ہے۔ فوراً غسل کیا مسجد میں پہنچا جب تہجد کی نماز شروع کی تو پھر وہی منظر تھا سامنے خانہ کعبہ تھا، یہ منظر عید کے بعد پیش آیا اس کے بعد کئی دفعہ کوشش کی لیکن وہ توجہ اور یکسوئی قائم نہیں رہتی۔ بس یہی خواہش لے کہ آپ کی شاگردی اختیار کی کہ شاید کوئی تعلق سیدھا ہو جائے کیونکہ بغیر استاد کے کوئی کام مکمل نہیں ہوتا۔

پچھلے سال ایک عمل کر کے کسی بزرگ کو ہدیہ کرتا رہا۔

ایک حکیم صاحب سے کچھ دوائی لینے کی غرض سے گیا ان کی دکان ایک اشتہار ٹائپ پرچہ لگا ہوا تھا جس پر 200 مرتبہ قل شریف، اور سورۃ اخلاص پڑھنے کے فوائد لکھے ہوئے تھے، میں نے عشاء کے بعد قل شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ تہجد کی نماز بھی پڑھتا تھا کچھ دنوں کے بعد ایسا محسوس ہوا کہ عرش تک جا پہنچا ہوں، عرش پر سجدہ کر رہا ہوں لیکن نظر کچھ نہیں آیا، اندھیرا تھا اسی حالت میں ذہن میں خیال آیا کہ حضور ﷺ کے دربار میں پہنچوں لیکن جیسے کوئی چیز سختی سے روک دیتی ہے۔ اس طرح کی کیفیت مجھے محسوس ہوئی۔

Qureshi Rw

کانوں کے امراض کیلئے: کانوں سے پیپ بہنا، کان میں بے چینی سی رہنا اُس کیلئے ایک ٹوٹکا بھیج رہا ہوں انشاء اللہ ہر قسم کی تکلیف سے نجات ملے گی عبقری کے قارئین کیلئے بہت فائدہ مند ہوگا۔ ڈیڑھ چھٹانک سرسوں کا تیل، پانچ گری بادام، پانچ عدد کالی مرچ، چار عدد سرخ مرچ ڈنڈی سمیت، تھوڑا سا گڑ ڈال دیں۔ تیل میں ان ساری چیزوں کو جلا لیں جب ساری چیزیں جل جائیں تو تیل نتھار لیں اور کسی ڈراپر میں ڈال لیں چند قطرے کانوں میں ڈالیں کانوں سے پیپ نکلنا ختم ہو جائے گا۔

فقط والسلام آپ کی کرم نوازی کا طلبگار

(محمد ارشد حسین)

☆☆☆☆☆☆

بچوں پر شفقت ایک عظیم سنت

بچوں پر شفقت آنحضرت ﷺ کی سنت ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ حدیث میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں نماز پڑھاتے میں کسی بچے کی رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز مختصر کر دیتا ہوں کہ کہیں اس بچے کی ماں اپنے بچے کا رونا سن کر پریشانی میں نہ پڑ جائے۔ آنحضرت ﷺ چھوٹے بچوں کو گود میں لیتے انہیں پیار فرماتے اور ان کے ساتھ خوش طبعی کی باتیں کرتے تھے۔ یہ ساری باتیں سنت ہیں اور اتباع سنت کی نیت سے یہ سارے کام کرنے میں بہت اجر و ثواب ہے۔

محترم محمد عرفان کے تجربات

نام: محمد عرفان ولد علی حسن

عمر: 36 سال

شعبہ: واپڈا ملازم

انتہائی محترم حفظکم اللہ تعالیٰ السلام وعلیکم: آپ نے جس طرح غنی ہونے کا مظاہرہ کیا اور روحانی کلاسیں منعقد کیں اللہ جل شانہ آپ کو، آپ کی اولاد اور آپ کی تمام نسل کو دین و دنیا و آخرت کی تمام بھلائیں عطا فرمائے یہ میری دل سے دعا ہے۔

کلاس کے بعد میں نے مکان زمان میں قید کے بغیر جس کی وجہ میری دو نوکریاں ہیں البتہ میں جب بھی دفتر یا جس جگہ بھی ہوتا ہوں لفظ اللہ والی مشق کچھ اسطرح شروع کی ہے کہ لفظ اللہ کی چین/ زنجیر جو سنہری رنگ میں ہے میرے دل میں اترتی جا رہی ہے اور دل سے پھر سارے جسم میں بذریعہ خون پھیل رہی ہے اس مشق میں آپ جیسے اللہ والے کی بیک پشت پناہی رہنمائی کی ضرورت ہے نوازش فرمائیں الغرض میں عامل بننا چاہتا ہوں میری رہنمائی فرمائیں میرے روحانی/عملی تجربات درج ذیل ہیں۔

1۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ○ بارہا دفعہ آزمایا برائے شریر انسان خواہ وہ دفتر میں تنگ کرتا ہو ہمسائیگی میں ہو، سڑک پر چلتے ہوئے ٹریفک پولیس کی شکل میں ہو، کوئی بدمعاش ہو، افسر ایسا ہو کہ آپ کی ٹرانسفر یا انکوائری کر رہا ہو (طریقہ 313 بار بغیر درود شریف بہتر ہے، زمان، مکان کی قید ہو، ننگے سر ہو، ننگے پاؤں ہو، بعد نماز عشاء ہو) اس شخص یا اشخاص کا تصور کر کے کیا جائے اور صرف جائز مقصد پیش نظر رکھ کر کیا جائے نہایت ہی آزمودہ ہے میرا صرف

Oureshi Rw

مقصد اس شخص کے شر سے محفوظ رہنا تھا۔

2۔ درج بالا عمل کو زیادہ موثر کرنے کیلئے 500 بار "یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لِیَ الْخَیْرَ" ننگے سر، ننگے پاؤں، بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

3۔ "یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ" بارہا آزمایا رکاوٹ دور ہوگی اور کام، اسباب پیدا ہوں گئے۔

4۔ "یَا مُمِیْتُ" (جب بھی کوئی لڑکی نظر آئی یہ پڑھ لیا، پھر دوبارہ نہ دیکھنے میں آسانی پیدا ہوئی۔ اگر نماز پڑھنے کو دل نہیں چار رہا ہو تو اذان کے بعد بس اس کا ورد شروع کر دیں۔

☆☆☆☆☆

آئیں...! پڑوسیوں سے نیک سلوک کریں

اللہ تعالیٰ نے پڑوسی کے بہت حقوق رکھے ہیں آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ: ''جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرے (صحیح مسلم)

پڑوسی کا سب سے بڑا حق تو یہ ہے کہ اپنے ہر کام میں اس بات کا پورا خیال رکھا جائے کہ اپنی ذات سے اس کو تکلیف نہ پہنچے اس کے علاوہ ضرورت کے موقع پر اس کی مدد کرنا کبھی کبھی اس کو کچھ ہدیہ بھیج دینا، اس کے سکھ میں شریک رہنا۔

اسی طرح پڑوسی اگر غیر مسلم بھی ہو تب بھی اس کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے یہاں ایک مرتبہ ایک بکری ذبح ہوئی۔ آپؓ کے پڑوس میں ایک یہودی رہتا تھا آپ بار بار گھر والوں کو تاکید کرتے رہے کہ اس یہودی پڑوسی کو بھی گوشت کا ہدیہ بھیجو۔ (ابوداؤد و ترمذی)

محترم حافظ محمد یحییٰ کے تجربات

نام: حافظ محمد یحییٰ بن محمد رفیق

عمر: 26 سال

شعبہ: دینی مدرسہ میں تدریس

1۔ میرا معمول ہے کہ ہر مرض کیلئے آخری تین قل اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیتا ہوں اکثر کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

2۔ نیند کی حالت میں بعض اوقات گھٹن ہو جاتی ہے اگر دل ہی دل میں آیت الکرسی شروع کر دی جائے تو آیت الکرسی ختم ہونے تک جسم کھل جائے گا۔

☆☆☆☆☆

والدین کی نافرمانی پریشان زندگی کا آغاز

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ''وہ شخص ذلیل ہو، وہ شخص ذلیل ہو، وہ شخص ذلیل ہو جو اپنے والدین میں سے کسی کو یا دونوں کو بڑھاپے کی حالت میں پائے پھر بھی جنت میں داخل نہ ہو سکے۔ (مسلم)

بعض مرتبہ لوگ والدین کی زندگی میں ان کی خدمت اور حسن سلوک سے غافل رہتے ہیں لیکن جب ان کا انتقال ہو جاتا ہے تو حسرت کرتے ہیں کہ ہم نے زندگی میں ان کی کوئی خدمت وقدر نہ کی....! والدین آپ کیلئے پریشانیاں ٹلوانے کا اسم اعظم ہیں آج کے بعد ان کی عزت کیجئے اور ان سے خوب ادب و احترام سے پیش آئیے۔ اگر آپ کے والدین دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں تو ان کیلئے خوب ایصال ثواب اور استغفار کیجئے یہ بھی ان کی رضا کا ذریعہ ہے۔

Oureshi Rw

محترم شفقت عباس کے تجربات

نام: شفقت عباس ولد غلام عباس

عمر: 26 سال

شعبہ: پرائیویٹ ملازم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ میں خیریت سے ہوں، اُمید ہے آپ بھی خیریت سے ہوں گے اللہ تعالیٰ آپ کے ادارے کو تاقیامت قائم ودائم رکھے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ حاصل کرسکیں۔

امتحان میں کامیابی کا عمل

1۔ میں نے سورۃ یٰسین کی آیت نمبر 8 کو امتحانات کیلئے آزمایا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنا پرچہ مکمل حل کرلیں جب آپ مہتمم کو دینے لگیں تو کاپی دینے سے پہلے مندرجہ بالا آیت اول و آخر تین مرتبہ درود شریف اور سات مرتبہ سورۃ یٰسین کی آیت جو ماقبل میں ذکر ہوئی آخر آیت تک اس کو پڑھ کر پرچہ کے ہر صفحہ پر پھونک ماردیں یقین شرط ہے۔

نزلہ زکام کا علاج

2۔ جوشاندہ کو گرم دودھ میں ڈال کر استعمال کرنے سے نزلہ، زکام اور کھانسی سے نجات مل جاتی ہے۔

مجھے مراقبہ کے عمل سے بہت فائدہ ہوا ہے گناہوں سے بچنے لگا ہوں، نمازوں میں دل لگنے لگا ہے۔

☆☆☆☆☆

محترم جاوید اختر کے تجربات

نام: جاوید اختر ولد یوسف علی

عمر: 39 سال

طب وروحانیت سے وابستگی: 11 سال

شعبہ: گھر میں چھوٹا سا کلینک ہے

1۔ ٹائیفائیڈ بخار کا مجرب نسخہ:

ھوالشافی: مغز کرنجوہ سو گرام، برگ بانسہ سو گرام، کوڑ 50 گرام، طباشیر 50 گرام، نشادر ٹھکری 50 گرام، کالی مرچ 50 گرام سب کا سفوف تیار کریں ½ چمچ ہمراہ صندل شربت 2 چمچ پانی میں ملا کر دن میں تین بار کھانے کے بعد۔ 21 خوراکیں دیں یعنی سات روز میں انشاءاللہ تعالیٰ بخار ختم ہوجائے گا۔

2۔ چہرے پر دانے کیل، داغ کا مجرب علاج: ہاتھوں اور پاؤں کی جلن بھی ختم ہوگی اکسیر جگر گولیاں اور مصفی گولیاں قرشی کی صبح دوپہر شام 2+2+2 گولی ہمراہ پانی ایک ماہ لگا تار دیں نوجوان لڑکیوں اور لڑکوں کے کیل داغ دھبے دور ہونگے، چہرہ صاف ہوجائے گا۔

☆☆☆☆☆

Oureshi Rw

محترمہ راحت پروین کے تجربات

نام: راحت پروین

عمر: 56 سال

روحانیت وطب سے وابستگی: 25 سال

شعبہ: ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ

(۱) " حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ" کو جب بھی لگاتار 450 بار روزانہ پڑھا بہت فائدہ ہوا۔

(۲) عرصہ پانچ سال سے پھر پریشانیوں میں گھر گئی تھی ۔ اسکے علاج کیلئے 11 روزے رکھے اوراسکے ساتھ ۱۰۱ مرتبہ:
"فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ" پڑھا مسلسل۔ مارچ سے اب تک پریشانیاں کم ہونا شروع ہوگئی ہیں اورکام ہونا شروع ہوگئے۔

(۳) میری بیٹی ڈاکٹر ہے اسے امریکہ میں Residency مل گئی مگر Canada والے ویزا نہیں دیتے تھے صرف 150 لوگوں کو ویزہ دیا میں نے دو رکعت نفل قضائے حاجت ہر رکعت میں 101 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہوتی ہے شروع کیے دو مہینے لگاتار پڑھے Canada والوں نے سیٹیں 150 سے بڑھا کر 250 کردیں اور میری بیٹی کو ان نفلوں کی برکت سے ویزہ مل گیا۔

(5) میری بیٹی کو "يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ" 1200 بار روز پڑھنے کی بدولت ڈاکٹری میں داخلہ ملا۔ رزلٹ کے آنے کے بعد شروع کردیا تھا اور داخلہ ملنے تک پڑھا 3,4 ماہ پڑھا۔

☆☆☆☆☆

محترم حاجی محمد افضل کے تجربات

نام: حاجی محمد افضل خان ولد فضل محمد خان

عمر: 60 سال

تجربہ: عبقری جنوری 2010ء صفحہ نمبر 23 پر جو نسخہ ہے وہ میں نے لوگوں کو مفت بنا کر دیا۔

نسخہ یہ ہے: "ھوالشافی: پھٹکری خام یعنی پھول نہ کریں بلکہ اصلی حالت میں 10 گرام، کباب چینی 100 گرام دونوں نہایت باریک پیس لیں۔ چوتھائی چھوٹا چمچ دن میں 4 بار یا حسب ضرورت 6 بار کچی لسی یا پانی کے ہمراہ دیں۔ بس احتیاط لازمی ہے۔ اصل کباب چینی کی پہچان یہ ہے کہ اس کے ساتھ ڈنڈی ہوگی۔ یہ کالی مرچ کی طرح کے بیج ہوتے ہیں اگر ڈنڈی نہ ہوتو ہرگز نہ لیں۔"

پیشاب کی بیماریوں کا حتمی علاج پایا۔ کافی لوگوں کو فائدہ ہوا۔ جلن اور قطرے آنے میں بہت مفید پایا۔

☆☆☆☆☆

بڑوں کی عزت باعزت زندگی کا راز

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: "یہ اللہ تعالیٰ کی تعظیم کا ایک حصہ ہے کہ کسی سفید بال والے مسلمان کا احترام کیا جائے۔" (ابوداؤد)

جو نوجوان کسی بوڑھے کی اس کی عمر کی وجہ سے عزت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسے لوگ مقرر فرمادیتے ہیں جو اس کی بڑی عمر میں اس کی عزت کریں۔ (ترمذی، وقال، غریب)

Oureshi Rw

محترم عبدالقیوم صاحب کے تجربات

نام: عبدالقیوم ولد محمد حسین قادری

روحانیت وطب کا تجربہ: 25 سال

عمر: 52

آیۃ الکرسی کے فوائد

(1) جادوگر نے مجھ پر عمل کیا اور میں شدید بیمار ہوگیا جسم پر منوں وزن رہتا تھا۔ دوست کے ذریعے آیۃ الکرسی کا عمل ملا، 313 دفعہ صبح وشام روزانہ 40 دن تک زماں، مکان کی قید کے ساتھ یہ عمل کیا پہلے 40 دن کچھ فائدہ نہ ہوا دوسرے یعنی اگلے 40 دن کے عمل سے کافی فائدہ ہوا مجھے اپنا پتلا نظر آیا اور وہ ہل رہا تھا جس جس طرح آیۃ الکرسی پڑھتا گیا سینے سے چھری نما چیز نکلی اور سینے کا درد ختم ہوگیا۔ پھر درمیان سے پتلا ٹوٹ گیا۔ درد تمام جسم سے ختم ہوگیا۔

اس کے بعد پھر میں نے لوگوں کا فی سبیل اللہ علاج کرنا شروع کیا جن لوگوں کے اوپر جادو ہوتا یا جادوگر نے ان کا پتلا کہیں دفن کیا ہوا ہوتا۔ اللہ کے فضل سے تین دن میں وہ پتلا باہر آجاتا تھا اور جادو کا عمل ختم اور مریض ٹھیک ہوجاتا تھا۔

ایک جن کا خواب میں ہنستے ہوئے نظر آنا

ایک دفعہ میں سویا ہوا تھا (نیم غنودگی) میں تھا کہ مجھے احتلام ہوگیا۔ اسی دوران میں نے دیکھا آنکھ کھولنے کے بعد کہ ایک جن ہنس رہا ہے اور ساتھ ہی اُس نے میرے اوپر چھلانگ لگا دی جب وہ مجھ سے ایک بالشت دور تھا کہ وہ واپس جاگرا۔ اس کے بعد غسل کیا اور حصار میں بیٹھ کر آیۃ الکرسی کا عمل شروع کیا۔

اس کے بعد 10 عدد کالے رنگ کے اور جنات نظر آئے۔ میں نے پڑھ کر پھونک ماری وہ تمام جن ختم ہوگئے۔ بعد میں وہ پہلے والا جن نظر آیا اور اس نے بھاگنے کی کوشش کی بھاگتے بھاگتے میرے والد صاحب کے پرانے گاؤں جو ہندوستان میں تھا وہاں چلا گیا۔ اس کے بعد جنات کی قطاریں لگ گئیں اور آتے گئے اور اس عمل کے ذریعے ختم ہوگئے۔ آخر میں چھ باقی بچ گئے جوان کے سردار تھے۔ اس عمل کی برکت سے وہ سارے کے سارے بھی ختم ہوگئے (جادوگر نے مجھ پر عمل اس لیے کروایا کہ میں علاج فی سبیل اللہ کرتا تھا)

”بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ“

1۔ ہر قسم کے درد کیلئے: تین، تین دفعہ پڑھ کر دم کرنے سے فائدہ ہوجاتا ہے۔

2۔ حزب البحر ہر روز 3 دفعہ پڑھتا ہوں ہر قسم کے دشمن سے حفاظت رہتی ہے۔

میرے روزمرہ کے معمولات

روزانہ 313 مرتبہ آیۃ الکرسی بمع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ 1100 مرتبہ روزانہ۔

آیۃ الحب (1) ”وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ“

(سورہ طٰہٰ آیت 39)

(2) ”یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ“ (سورہ بقرہ، آیت 165)

313 مرتبہ، سورۃ فاتحہ 41 بار، آیۃ الکرسی 21 بار، سورۃ فلق 21 بار، سورۃ الناس 21 بار، سورۃ یٰسین ایک دفعہ صبح وشام۔ مزید میری رہنمائی فرمائیں تاکہ میں روحانیت میں ترقی کرسکوں اور مخلوق خدا کے فائدے کیلئے فی سبیل اللہ خدمت کرسکوں۔

Oureshi Rw

میرے شیخ و استاد کے انتقال کے بعد میرا روحانی فیض بند ہو گیا اس کے بعد آپ روحانی سفر میں میری مدد اور رہنمائی فرمائیں جناب کی مہربانی ہوگی۔

والسلام تابعدار

(عبدالقیوم قادری)

☆☆☆☆☆

آئیں! بے چین زندگی سے نجات پائیں

کسی مسلمان کا کوئی ضروری کام کر دینا یا اس کے کام میں مدد کرنا یا اس کی کوئی پریشانی دور کر دینا بھی ایسا عمل ہے۔ جس پر آنحضرت ﷺ نے بہت اجر و ثواب کے وعدے فرمائے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اپنے کسی بھائی کے کام میں لگا ہو اللہ تعالیٰ اس کے کام میں لگ جاتے ہیں اور جو شخص کسی مسلمان کی کوئی بے چینی دور کرے اللہ تعالیٰ اس کے صلے میں اس سے قیامت کی بے چینیوں میں سے کوئی بے چینی دور فرما دیتے ہیں“ (ابوداؤد)

کسی شخص کو راستہ بتا دینا، کسی کا سامان اٹھانے میں اس کی مدد کر دینا غرض خدمت خلق کے تمام کام اس حدیث کی فضیلت میں داخل ہیں، جو لوگ دوسروں کے کام آتے ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ بڑی فضیلت والے لوگ ہیں حدیث میں ہے کہ:

”خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ“

لوگوں میں بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے“

لہٰذا خدمت خلق کا ہر کام چھوٹا ہو یا بڑا اس کے مواقع تلاش کرنے چاہئیں۔

محترمہ عائشہ عباس کے تجربات

نام: عائشہ عباس بنت ملک رشید

روحانیت وطب کا تجربہ: 17,16 سال سے اچھا انسان بننے کی کوشش کر رہی ہوں

عمر: 29

چھپے دشمن کیلئے:

1۔ اگر کوئی دشمنی کر رہا ہو لیکن سامنے نہ آ رہا ہو تو اس کیلئے روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ معہ بسم اللہ کے پڑھیں دشمن سامنے آ جائے گا۔

سسرال میں عزت وتوقیر کا عمل:

2۔ سورۃ الفتح کی آیت نمبر 8 ”اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ“ سے لے کر ”یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ“ آیت نمبر 10 تک روزانہ نماز عصر کے بعد کم از کم 21 مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود شریف اور اپنے شوہر اور سسرال والوں کا تصور کر کے دم کر دیں وہ فرمانبردار ہو جائیں گے اور وہاں آپ کی خوب عزت ہوگی۔

دانوں وچھالوں کیلئے مجرب عمل:

3۔ سورۃ القلم کی آیت عَلَی الْخُرْطُوْمِ سے لے کر مُصْبِحِیْنَ (آیت: 17) تک دانوں و چھالوں کیلئے پڑھنا نہایت مفید ہے۔ پڑھنے کی ترتیب اس طرح ہے کہ جس جگہ دانہ ہو وہاں پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یہ آیات پڑھیں اور ہاتھ پر دم کر کے دوبارہ وہی ہاتھ رکھے ایسا تین بار کرے ٹوٹل 9 دفعہ پڑھا جائے گا اوّل و آخر درود شریف پڑھیے۔

Oureshi Rw

جائز محبت کیلئے مجرب عمل:

4۔ جائز محبت کیلئے یہ عمل نہایت ہی مجرب وآزمودہ ہے کہ ہر جمعرات کو عشاء کے بعد وقت کی پابندی کے ساتھ نماز پڑھے، ہر رکعت میں ''یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ'' 70 یا 77 مرتبہ صلوٰۃ التسبیح کی طرز پر پڑھے نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور مہینے کے آخر تک پڑھتا رہے۔

☆☆☆☆☆

معاف کرنا پرسکون زندگی کا راز

کسی شخص کو اگر دوسرے نے تکلیف پہنچائی ہے تو اسے شریعت کی حدود میں رہ کر بدلہ لینے کا حق حاصل ہے لیکن اگر وہ بدلہ لینے کی بجائے اس کو معاف کردے تو اللہ تعالیٰ کے یہاں اس کا بہت اجر وثواب ہے۔ قرآن کریم کا ارشاد ہے:

''اور انہیں چاہیے کہ وہ معاف کردیں اور درگذر سے کام لیں کیا تم یہ بات پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تم کو معاف کریں؟''

کون شخص دنیا میں ایسا ہے جس سے کوئی نہ کوئی غلطی سرزد نہ ہوئی ہو اور ہر شخص یہ بھی چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی غلطی کو معاف فرمادیں۔ لہٰذا اگر کسی دوسرے سے کوئی غلطی ہوجائے تو یہ سوچنا چاہیے کہ جس طرح میں اللہ تعالیٰ سے معافی کا خواہش مند ہوں اسی طرح مجھے بھی دوسروں کو معاف کردینا چاہیے آیت میں اس طرف بھی ارشاد ہے کہ جو شخص دوسروں کو معاف کرنے کی روش اختیار کرے انشاء اللہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی اس کی غلطیوں کی مغفرت فرمائیں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کسی شخص کے جسم کو کوئی تکلیف پہنچائی جائے اور وہ اس کو معاف کردے تو اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرمادیتے ہیں اور اس عمل کی وجہ سے اس کا گناہ معاف فرماتے ہیں۔''

محترم محمد منیب سلیم صاحب کے تجربات

نام: محمد منیب سلیم ولد عبدالرشید

روحانیت وطب کا تجربہ: 33 سال، طب کا 15

عمر: 51 سال

شعبہ: ٹیچر ہائی سکول

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، خیریت موجود، خیریت مطلوب

ماہنامہ عبقری کا 3 سال سے مطالعہ کررہا ہوں یہ ایک مفید رسالہ ہے

اس میں عملیات کے بارے میں مفید معلومات ہوتی ہے اس میں طب کے بارے میں مجرب نسخہ جات شائع کیے جاتے ہیں۔

میرے تجربات

1) شاہی مرکب:

شاہی مرکب تیار کیا اسے میں نے خود بھی استعمال کیا، دوسروں کو بھی استعمال کرایا یہ ایک بہت عمدہ نسخہ ہے۔ اس نسخہ سے بہت فائدے ہوئے۔

ھوالشافی: گل نیلوفر، گلاب کے خشک پھول، مغز بادام ایک پاؤ (ایرانی)، دھنیا (خشک)، چاروں مغز آدھا پاؤ، سونف، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی تمام 50،50 گرام لے کر تنکے صاف کرکے بالکل باریک پیس لیں۔ اس میں گل قند ایک کلو، مربہ سیب آدھا کلو، مربہ آملہ آدھا کلو، چاندی کے ورق 10 دفتری۔

ترکیب تیاری: مغزیات اور باقی چیزیں باریک پیس لیں، مربہ جات باریک پیس کر گٹھلیاں جدا کرلیں، ان سب کو ملائیں، خوب مکس کریں، آخر میں چاندی کے ورق ملا کر اور چند قطرے روح کیوڑا کے ملا کر مکس کرکے فریج میں رکھیں یا کسی

Oureshi Rw

ٹھنڈی جگہ رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو چمچ ہلکے ٹھنڈے پاؤ بھر دودھ میں اچھی طرح گھول کر پی لیں' ورنہ دودھ کے علاوہ کھا کر اوپر سے پانی بھی پی سکتے ہیں لیکن اگر دودھ سے لیں تو تقویت زیادہ ہوگی۔

(بحوالہ: عبقری اگست 2010ء ص:23)

2)ضعفِ دماغ کا تریاق:

سونف، کوزہ مصری ہم وزن نسخہ تیار کیا اور استعمال کیا بہت مفید ہے اس سے ضعف دماغ دور ہوا یہ بہت مفید نسخہ ہے (بحوالہ: مئی 2010ء، ص:07)

3)پھوڑے پھنسیوں سے نجات کیلئے مرہم:

تبت کریم میں پنسلین 40 لاکھ والا ٹیکہ ملا کر مرہم تیار کیا، یہ مرہم خود بھی استعمال کیا اور دوسروں کو بھی استعمال کرایا یہ مفید مرہم ہے اس سے بہت فائدہ ہوا۔

نسخہ درج ذیل ہے: تبت کریم کی ایک شیشی میں (جس کا نام پنسلین 40 لاکھ کا انجکشن ہے) جو کہ گائے اور بھینسوں کا انجکشن ہے۔ کسی بھی میڈیسن کی دکان سے جہاں جانوروں کی ادویات مل جاتی ہیں وہاں سے مل جائے گا۔ پنسلین کے انجکشن کا آدھا پاؤڈر تبت کریم کی پوری شیشی میں اچھی طرح مکس کر کے سنبھال لیں۔ جہاں دانے یا پھوڑے ہوں یا کہیں جل جانے کی وجہ سے نشان یا زخم ہوں تو اس پر یہ لگالیں۔ جلے ہوئے پر فوراً لگائیں تو نہ جلن ہوگی نہ چھالے بنیں گے اور نہ ہی نشان باقی رہے گا۔ میری ایک کزن کے سر میں پھوڑے تھے جس کی وجہ سے اس کے سر میں جوئیں' پیپ اور مسلسل خون رستا رہتا تھا۔ چودہ سال کی لڑکی کی آنٹی کو مجبوراً گنج کرانا پڑی۔ میری امی نے انہیں یہی تبت کریم اور پنسلین کے انجکشن کا پاؤڈر مکس کر کے لگا دیا۔ ایک ہفتے کے اندر اس کے تمام پھوڑے سوکھ گئے۔ آزمودہ اور بالکل بے ضرر ہے۔ (بحوالہ: مئی 2010ء ص:13)

4)لاجواب نسخہ:

ھوالشافی: خشخاش ایک پاؤ، چنے کی دال دھو کر خشک کی ہوئی ایک پاؤ، گری یعنی ناریل خشک جسے کھوپرا بھی کہتے ہیں ایک پاؤ اسے بھی دھو کر خشک کر لیں، اگر صاف ہو تو دھوئیں نہیں ورنہ کوٹی نہیں جائے گی۔ سب کو باریک کر کے ایک پاؤ دیسی گھی سے کڑاہی میں ہلکا براؤن کر لیں۔ فالتو گھی نکال لیں 2 چمچ بڑے نیم گرم دودھ کے ہمراہ سوتے وقت چند ہفتے۔

یہ نسخہ میں نے تیار کیا خود بھی استعمال کیا، یہ بہت مفید نسخہ ہے خاص طور پر دماغی کمزوری، الرجی، نزلہ، زکام کیلئے بہت مفید ہے۔

(بحوالہ: فروری 2010ء ص:23)

5)22 بیماریوں کیلئے انمول تحفہ:

یہ نسخہ واقعی بہت بہترین نسخہ ہے بہت سی بیماریوں میں میں نے آزمایا ہے۔

نسخہ یہ ہے: اشیاء' میتھی دانہ آدھا پاؤ' کلونجی ایک چھٹانک' ریوند چینی ایک چمچ' چائے کی پتی خالص ایک چمچ اگر شہد کی مکھیوں کا چھتہ مل جائے جس سے شہد نچوڑ لیا ہو جسے موم کہا جاتا ہے وہ ایک عدد' اگر نہ ملے تو پھر دس عدد موم بتی لے لیں' ڈیزل آدھا لیٹر۔ میتھی دانہ' کلونجی' ریوند چینی' چائے کی پتی بہت باریک پیس لیں۔ اب آپ ڈیزل کو کڑھائی میں ڈال لیجئے۔ ڈیزل گرم ہو جائے تو اس میں موم یا موم بتی ڈال دیجئے گا اور پھر تمام باریک پسی ہوئی اشیاء اس کڑھائی میں ڈال دیجئے گا اور آنچ کم کر دیجئے گا۔ دس منٹ تک آگ جلتی رکھیں پھر چولھا بند کر دیجئے گا اور کڑھائی کو ڈھانپ دیجئے' 72 گھنٹے ڈیزل میں ان اشیاء کو پڑا رہنے دیجئے پھر اس کو ہلکا گرم کر کے کسی جار میں چھان کر کے رکھ لیجئے۔ اب اس کا استعمال۔

Qureshi Rw

1:۔ بچوں یا بڑوں کو نمونیا ہو جائے' خواہ سردی ہو یا گرمی یہ تیار شدہ دوا پسلیوں پر' پیٹ پر' پوری ٹانگوں پر مل دیجئے' ہر 8 گھنٹے بعد یہ دوا استعمال کرائیں' 72 گھنٹے بعد نمونیہ ٹھیک ہو جائے گا۔

2:۔ اگر پیٹ میں درد ہے تو تین گھنٹے کے وقفے سے یہ دوا پیٹ پر ملیں شفا پائیں گے۔

3:۔ بعض اوقات شدید قبض ہو جاتا ہے اور اینما کرنے کی ضرورت ہوتی ہے' روئی پہ اچھی طرح یہ دوا لگا کر استعمال کرا دیجئے گا اینما کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

4:۔ گلے میں ورم ہے یا ناک پہ ورم ہے' تو ٹھوڑی اور گردن پہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اچھی طرح یہ دوا لگائیں' اگر سخت سردیاں ہیں تو گردن ہاتھوں سے اچھی طرح یہ دوا لگائیں اگر سخت سردیاں ہیں تو گردن پہ گرم پٹی باندھ لیں' ایک ہفتے تک اس دوا کو استعمال کریں' آپ حلق کے اندر کڑواہٹ محسوس کریں گی لیکن پریشان نہ ہوں۔

5:۔ اگر گلا بیٹھ گیا ہے تو بھی یہ دوا لگانے کیلئے استعمال کریں' گلا ٹھیک ہو جائے گا۔

6:۔ اگر جوڑوں میں درد ہے تو یہ نسخہ اکسیر ہے' گھٹنے کی مالش کریں' اگر سردی ہے تو منی کیپ کا استعمال کریں' ہاتھ اور کہنیوں کی مالش کریں' گردن میں درد ہے تو اس دوا سے مالش کریں' چند منٹ میں ٹھیک ہو جائیگا۔

7:۔ اگر فریکچر ہو جائے' اس دوا سے مستقل مالش کریں اور پھر یہی دوا لگا کر گرم پٹی باندھ دیجئے گا' حال میں 16 سال کے بچے کے پاؤں میں فریکچر ہو گیا اور صرف اس دوا سے اللہ نے شفاء دی۔

8:۔ اگر بچے کی پیدائش سے قبل پیٹ کی ہلکے ہاتھوں سے مالش کر دی جائے پیدائش با آسانی ہو جاتی ہے۔

9:۔ اگر کانوں میں درد ہے یا بند ہیں' کانوں کے پیچھے اس دوا کی صبح و شام مالش کریں ٹھیک ہو جائیں گی۔

10:۔ اچانک کھانسی ہو یا سانس رک جائے فوراً یہ دوا ٹھوڑی کے نیچے اور گردن پہ ملیں' کھانسی رک جائے گی' سانس صحیح ہو جائے گی۔

11:۔ اکثر پھندا لگ جاتا ہے' وہ بہت تکلیف دہ عمل ہے' اگر پھندا لگ جائے تو یہی دوا لگائیں جلدی طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔

12:۔ سردیوں میں بچوں کے تین دن بعد مالش کریں بچوں کو کبھی نزلہ' بخار اور کھانسی نمونیہ نہیں ہوگا۔ شدید سردی ہو تو بچوں کو ہر روز مالش کر دی' کبھی آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانا نہیں پڑے گا۔ بچے کبھی بیمار نہیں ہونگے۔ مالش ہمیشہ رات کو کریں۔

13:۔ اگر گردن میں درد ہے' یا جھٹکا آ گیا ہے اس دوا سے مالش کریں ایک ہفتے' کبھی گردن میں تکلیف نہیں ہوگی۔

14:۔ اگر مہروں کے درد کا مسئلہ ہے تو مستقل اپنے کندھوں کی مالش کریں' حیرت انگیز فائدہ ہوگا۔

15:۔ یاد رکھئے یہ دوا سردیوں میں مسلسل استعمال سے بے حد فائدہ پہنچاتی ہے۔

16:۔ خاص طور پر یہ دمے کے مریض' سینے اور گردن کی مالش کریں' دمہ ٹھیک ہو جائے گا۔ گلے کی نالیاں اگر بند ہو گئیں ہیں تو کھل جائیں گی۔ میرا خصوصی پیغام ہے بزرگوں کیلئے' سردی ہو یا گرمی وہ خود اپنے گھٹنوں کی اور گردن کی مالش کیا کریں' خاص طور پر پورے ہاتھ اور بازو کی اس کے استعمال سے کبھی بیماری اور سردی نہیں لگے گی' رگیں خشک نہیں ہوں گی' ورم نہیں ہوگا۔

17:۔ ناف کا مسئلہ کثرت سے خواتین کو ہوتا ہے۔ عام طور پر یہ کہا جاتا ہے ناف ہو گئی' ناف جب ہوتی ہے اس کے درد کی شدت جان لیوا ہوتی ہے' جب ناف ہو

Oureshi Rw

جائے تو تین دن مالش کریں، صبح نہار منہ، شام کھانے سے قبل، ناف کا مرض نہیں ہوگا۔

18:۔ مخصوص ایام میں خواتین اور بچیوں کو شدید تکلیف کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔ اس دوا کی پورے پیٹ اور گھٹنوں تک مالش کریں، ہمیشہ کیلئے تکلیف ختم ہو جائے گی۔ جو بہنیں مستقل مزاجی سے یہ دوا استعمال کریں گی انہیں خبر بھی نہیں ہوگی ہمارے ایام کب آئے اور کب ختم ہوئے۔

19:۔ اگر چہرے پہ دانے نکل آئیں، خواہ جتنا بھی باریک یا بڑا دانہ ہو، ایک ماچس کی سینک لیں اور اس پہ یہ دوا لگائیں اور اس پھنسی یا دانے پہ لگالیں۔ چند منٹ میں یہ دوا اندرونی مواد نکال دے گی اور اگر پھوڑے اور پھنسی نکلتے ہوں تو دوا زیادہ مقدار میں لگائیں، ایک بار ٹھیک ہونے کے بعد دوسری بار کبھی پھوڑے اور پھنسی کا مرض نہیں ہوگا۔

20:۔ پاؤں کی انگلیوں میں انفیکشن ہے تو یہ دوا لگائیں، انفیکشن ٹھیک ہو جائے گا۔

21:۔ اگر گلے میں کوئی چیز اٹک جائے تو اس دوا سے مالش کریں وہ چیز گلے میں سے نکل جائے گی، انشاء اللہ۔

22:۔ اگر بچے کی پیدائش کے فوراً بعد پورے جسم کی 21 دن دوا سے مالش کرلیں جسم میں کبھی درد نہیں ہوگا۔

یہ نسخہ مجھے بہت دعاؤں کے بعد ملا، طویل عرصے میں نے انتظار کیا، بڑے وظائف کئے، یہ نسخہ کسی اللہ والی نے عطا کیا۔ اللہ انہیں غریق رحمت کرے، آمین۔ یہ خاتون مڈ وائف تھیں، گویا حکمت کی کتاب تھیں، مخلص تھیں ان کے ہاتھ میں بے حد شفاء تھی۔ اپنی زندگی میں انہوں نے نسخے تقسیم نہیں کئے۔ جب وہ خاتون بے حد علیل ہوئیں تو انہوں نے یہ نسخہ تفصیل سے لکھوا دیا۔ یہ نسخہ میرے پاس طویل عرصہ رہا۔ سوچتی رہی یہ نسخہ کونسے حکیم صاحب کے حوالے کردوں جو اس کا

حق ادا ہو جائے۔ جتنے عرصے میرے پاس یہ نسخہ رہا اللہ مجھے معاف فرمائے۔ اب یہ ذمہ داری عبقری والوں کی ہے۔

اُم ابوذر، بہاولنگر (بحوالہ: دسمبر 2009ء، ص: 35)

6) سکھ حکیم کا نایاب نسخہ:

یہ نسخہ میں نے تیار کیا ہے یہ تیل میں نے خود استعمال کیا اور دوسروں کو استعمال کروایا، جملہ امراض کیلئے یہ بہت مفید تیل ہے۔

نسخہ یہ ہے: "ھوالشافی: کھٹہ تلخ، پھٹکڑی سرخ، آنبہ ہلدی، السی ہر ایک 100 گرام سب کو کوٹ کر 3 کلو پانی میں ابالیں ایک کلو باقی بچنے پر چھان کر اس میں ایک کلو خالص تل کا تیل ڈال کر بالکل ہلکی بلکہ نہایت ہلکی آنچ میں جلائیں۔ دو دن تک جلاتے رہیں۔ جب پانی جل جائے تو اتار کر اس میں 50 گرام رتن جوت ڈال کر 3 دن رکھ چھوڑیں۔ رتن جوت گرم گرم میں ڈالیں۔ 3 دن کے بعد چھان کر محفوظ کرلیں، اب وہ کراماتی تیل تیار ہے۔"

(بحوالہ: نومبر، 2009ء، ص: 23)

7) پیٹ کے کینسر کا علاج:

رتن جوت والا نسخہ میں نے تیار کیا اور استعمال کیا تو بہت مفید ثابت ہوا۔ یہ تیل جملہ امراض اور پیٹ کے کینسر کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔

نسخہ یہ ہے: رتن جوت کی جڑیں لے لیں، ایک پاؤ جڑیں لیں اس کو باریک پیس کر ایک کلو سرسوں میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب یہ تیل سرخ ہو جائے تو اسے نزلہ زکام اور پیٹ کے کینسر کیلئے استعمال کریں۔

(بحوالہ: نومبر 2009ء، ص: 22)

☆☆☆☆☆

Qureshi Rw

محترمہ مصباح اسلم کے تجربات

نام: مصباح اسلم بنت محمد اسلم

روحانیت وطب کا تجربہ: 2004ء سے روحانیت سے تعلق ہوا، مگر 2010ء جنوری میں بیعت ہونے کے بعد روحانیت سے گہرا تعلق بنا۔

عمر: 30 سال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ

آپ کی خدمت میں تین روحانی اعمال لکھ رہی ہوں میں نے ان کو موقع و مناسبت کے لحاظ سے الحمدللہ بہت مجرب پایا ہے۔ ان اعمال پر 2004ء سے مداومت ہے۔ امید ہے کہ آپ بھی مجرب پائیں گے۔

عمل نمبر 1: کسی بھی قسم کا کوئی مسئلہ پریشانی ایسی ہو کہ ظاہری حل کچھ بھی نظر نہ آتا ہو یا کوئی معاملہ بنتے بنتے بگڑ جائے تو وضو کر کے خشوع خضوع سے اللہ کے حضور یہ دعا گڑگڑا کر مانگیں اپنی مشکل کا تصور کر کے پھر یہ دعا پڑھ کر اپنی مشکل کا حل مانگیے انشاء اللہ فوری حل کے کوئی نہ کوئی اسباب پیدا ہو جائیں گے (ذاتی تجربہ)

ایک مسنون دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ حَیٌّ لَّا تَمُوْتُ، وَ خَالِقٌ لَّا تُغْلَبُ، وَ بَصِیْرٌ لَّا تَرْتَابُ وَ مُجِیْبٌ لَّا تَسْأَمُ، وَ جَبَّارٌ لَّا تَظْلِمُ وَ عَظِیْمٌ لَّا تُرَامُ، وَ عَالِمٌ لَّا یَعْلَمُ (اَیْ لَا یُعْلَمُ کُنْہُ اللّٰہِ) وَ قَوِیٌّ لَّا تَضْعُفُ، وَ عَظِیْمٌ لَّا تُوْصَفُ، وَوَفِیٌّ لَّا تَخْلِفُ، وَ عَدْلٌ لَّا تَحِیْفُ وَ حَکِیْمٌ لَّا تَجُوْرُ، وَ مَنِیْعٌ لَّا تُقْھَرُ وَ مَعْرُوْفٌ لَّا تُنْکَرُ وَ وَکِیْلٌ لَّا تُخَالَفُ وَ غَالِبٌ لَّا تُغْلَبُ، وَوَلِیٌّ لَّا تَسْأَمُ وَفَرْدٌ لَّا تَسْتَشِیْرُ وَ وَھَّابٌ لَّا تَمَلُّ وَ سَرِیْعٌ لَّا تَذْھَلُ وَ جَوَّادٌ لَّا تَبْخَلُ وَ عَزِیْزٌ لَّا تُذَلُّ وَ

حَافِظٌ لَّا تَغْفُلُ وَ دَآئِمٌ لَّا تَفْنٰی وَ بَاقٍ لَّا تَبْلٰی وَ وَاحِدٌ لَّا تُشْبَہُ وَ غَنِیٌّ لَّا تُنَازَعُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ، اَلْجَوَّادُ، اَلْمُکْرَمُ، یَاقَدِیْرُ، اَلْمُجِیْبُ، اَلْمُتَعَالِیْ، یَاجَلِیْلُ الْجَلِیْلِ، اَلْمُتَجَلِّلُ، یَا سَلَامُ، اَلْمُؤْمِنُ، اَلْمُھَیْمِنُ، اَلْعَزِیْزُ، اَلْوَھَّابُ، اَلْجَبَّارُ، اَلْمُتَجَبِّرُ، یَا طَاھِرُ، اَلْمُطَھِّرُ، اَلْمُتَطَھِّرُ، یَا قَادِرُ، اَلْقَادِرُ، اَلْمُقْتَدِرُ، یَا عَزِیْزُ، اَلْمُعِزُّ، اَلْمُتَعَزِّزُ، سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

دعا کی فضیلت:

اس دعا کی فضیلت کتاب میں اس طرح درج ہے کہ ”حضرت اویس قرنی رحمہ اللہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا جوان اسماء کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتے ہیں۔ پھر حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا قسم اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا جو کوئی یہ دعا پڑھے پھر سو جائے اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلے سات لاکھ روحانی مخلوق پیدا فرماتا ہے جن کے چہرے چاند اور سورج سے زیادہ حسین ہوتے ہیں۔ ستر ہزار اس کیلئے استغفار اور دعا کی جاتیں ہیں اور اس کیلئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی برائیوں کو مٹایا جاتا ہے اور اس کے درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ وہ دعا ما قبل میں ذکر ہوئی۔

(ابونعیم فی الحلیۃ ج۸ ص۵۵ بحوالہ: لطف اللطیف ص: 179)

نظر بد کا تیر بہدف علاج:

”وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ (القلم، 51,52)

Oureshi Rw

طریقہ: پاک پانی لے کر اس پر یہ آیات سات مرتبہ پڑھیں اور ہر مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ مریض سے کہیں کہ وہ اس پانی میں سے نو گھونٹ پیئے اور ہر گھونٹ پر "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پڑھے۔ باقی پانی بالٹی یا کسی بڑے برتن میں ڈال کر اس میں اور پانی ملا کر پورے جسم پر بہالے۔ انشاء اللہ سخت سے سخت نظر دور ہو جائے گی۔

یہ دم جانوروں پر بھی کیا جا سکتا ہے کہ انہیں پانی پر دم کر کے پانی پلایا جائے نیز جس کسی پر نظر لگی ہو اس پر یہ آیات پڑھ کر دم بھی کیا جا سکتا ہے انسان ہو یا جانور نیز وہ افراد جنہیں اکثر و بیشتر نظر لگ جاتی ہے، انہیں یہ آیات روزانہ سات مرتبہ پڑھنی چاہئیں۔ (بحوالہ: لطف اللطیف، صفحہ نمبر 91)

ذاتی تجربہ: نظر بند کی اس آیت کا بارہا تجربہ ہو چکا ہے۔ اس قدر مفید اور فوری اثر رکھتی ہے بلکہ اب مجھے اس کا اور فائدہ یہ نظر آیا ہے کہ مجھے جب محسوس ہوتا ہے کہ فلاں چیز، درخت، پودا، لباس، کوئی بھی چیز کو نظر لگ جائے گی تو میں پہلے ہی ان آیات کا 7 مرتبہ پڑھ کر دم کر دیتی ہوں اور وہ نظر بد سے بچی رہتی ہیں ایک اور کام یہ کرتی ہوں کہ گاہے گاہے گھر کے اندر ہر کمرے میں اور گھر کے چاروں طرف ان آیات کو 7 مرتبہ پڑھ کر دم کرتی رہتی ہوں کیونکہ انسانوں کے علاوہ جنات کی نظریں بھی لگ جاتی ہیں۔

3-دانت یا ڈاڑھ کے درد کا مختصر و مؤثر تعویذ:

جس کسی کے دانت یا ڈاڑھ میں درد ہو اسے ایک چھوٹے سے کاغذ پر یہ آیت لکھ کر دیں۔

"لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ" (الانعام:۶۷) (بحوالہ: لطف اللطیف، ص:۹۰)

ذاتی تجربہ: اس آیت کا اثر حقیقتاً بہت زیادہ ہے اور جس کو یہ تعویذ دیا ہے الحمد للہ آج تک دوبارہ اسے اس دانت یا ڈاڑھ کا درد کبھی نہیں ہوا، آیت کے پیپر کو فولڈ کر کے

تعویذ بنا کر جس دانت یا ڈاڑھ میں درد ہو اس پر رکھ کر منہ بند کر لیں۔ (م:1)

محترم حکیم صاحب! ان تین عملوں کے علاوہ ایک اور عمل ابھی یاد آیا کہ عشاء کی نماز کے وتروں میں پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اللھب اور تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھیں تو اس عمل کی برکت سے زندگی بھر کان کا درد اور کان اور دانت کے امراض سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتے ہیں۔

ایک اور اہم دعا: جو ساری امت کے واسطے روزانہ یہ دعا مانگیں 10 مرتبہ

"اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ"

اس دعا کے پڑھنے والوں کو انشاء اللہ مقام ابدال پر پہنچائیں گے۔

محترم و مرشدی حکیم صاحب! اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا عطا کریں۔ آپ نے جس شفقت، محبت اور اخلاص کے ساتھ ہمیں عملیات سکھائے ہیں حالانکہ آپ چاہتے تو نہ بتاتے مگر "بخل شکنی" کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے آپ نے ہمیں انمول عملیات اور قیمتی راز بتائے جو میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھے۔ رشتوں کی بندش توڑنے کا عمل تو واقعی زبردست ہے اور کرنے میں بھی آسانی ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں جس نے میری دعا کو تکمیل تک پہنچایا میری آرزو تھی کہ کوئی اسی قسم کا عمل یا علم مجھے ضرور حاصل ہو، کچھ تو قدرتی رُجحان بھی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل کہ آپ جیسے سچے، کھرے، اخلاص والے اور سب سے بڑھ کر سنت نبوی (ﷺ) پر چلنے والے رہنما مل گئے، مجھے کلاس کا ماحول اسقدر اچھا لگا کہ وہاں سے اٹھنے کو دل نہ چاہتا تھا۔ سب خواتین شوق و توجہ کے ساتھ اعمال نوٹ کر رہی تھیں۔ مجھے آپ کی اس بات نے بڑا حوصلہ بخشا ہے کہ "اگر عورتیں عامل بن جائیں تو ان سے بڑا عامل کوئی نہیں بن سکتا کیونکہ عورتوں میں وجدان زیادہ ہوتا ہے"

Qureshi Rw

حکیم صاحب! آپ کی اور بھی بہت سی اہم باتیں انتہائی دلچسپ ہیں اور اس کلاس کی مجھے بڑی برکت محسوس ہوئی ہے۔ جنوری 2010ء میں بیعت ہونے کے بعد سے لے کر Sunday تک میں ٹھیک طرح سے مراقبہ نہیں کر سکتی تھی۔ مجھے Constration میں بہت مسئلہ ہو گیا تھا لیکن اسی رات کو میں مراقبہ بھی شروع کیا اور یوں محسوس ہوا جیسے میری بے توجہی کی کیفیات ختم ہو گئیں۔

سورۃ الفیل کا نصاب ابھی 64,000 پڑھا گیا ہے۔

دعاؤں کی طلبگار: مصباح اسلم

☆☆☆☆

میاں بیوی کی خوشگوار زندگی کا راز

میاں بیوی کا ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک، اس کی ضروریات کا خیال رکھنا اس کے ساتھ خندہ پیشانی کا مظاہرہ کرنا اور اس کی ناگوار باتوں پر صبر کرنا بھی بہت ثواب کا کام ہے۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے: ''مسلمانوں میں کامل ترین ایمان ان لوگوں کا ہے جو ان میں اخلاق کے اعتبار سے سب سے اچھے ہوں اور تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی عورتوں کے لیے بہترین ہوں۔'' (جامع ترمذی)

آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو کھانے کی چیز تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالو اس پر بھی تمہیں ثواب ملتا ہے۔''

ایک حدیث میں یہاں تک آیا ہے کہ جب شوہر گھر میں آکر اپنی بیوی کو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور بیوی شوہر کو محبت کی نگاہ سے دیکھتی ہے تو اللہ تعالیٰ دونوں کو رحمت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

محترم ذوالفقار علی صاحب کے تجربات

نام: ذوالفقار علی ولد دوست محمد

روحانیت وطب کا تجربہ: 1 سال

عمر: 36 سال

اَللّٰہُ الصَّمَدُ 33 سو مرتبہ، یَا غَنِیُّ 33 سو مرتبہ ان اعمال کا 40 دن کا عمل کیا ہے۔

اس عمل کے بعد خواب میں جنت میں وضو کر رہا ہوں اور ایک چشمہ سے پانی پیا جو کہ نہایت میٹھا تھا۔

عبقری رسالہ میں پڑھا تھا جس کو ہوش نہ آ رہا ہو تو اس پر ۳۱۳ مرتبہ: ''لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ'' پڑھیں۔ میں نے اپنے ماموں زاد بھائی کی بیوی جو کہ میو ہسپتال میں ایک ہفتہ سے بے ہوش تھی اس عمل کو پڑھ کر پانی اس کے منہ میں ڈالا اور دم کیا تو اس کو رات کو تھوڑا ہوش آیا اور صبح تک بالکل ہوش آ گیا سب سے باتیں کر رہی تھی ورنہ تو ڈاکٹروں نے اس کو جواب دے دیا تھا، اب وہ بالکل ٹھیک ہے۔

عبقری کا ممبر ہوں بہت اچھا رسالہ ہے اللہ آپ کو برکت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

والسلام

(ذوالفقار علی بن ممتاز بی بی)

☆☆☆☆☆

Oureshi Rw

ہمارا عزم.......دکھی انسانیت کی خدمت

چراغ سے چراغ جلتا ہے اور دل سے نکلی بات دکھوں کو جلا کر راکھ میں ملا کر راحت وروشنی کا ذریعہ بنتی ہے۔ جو میرے پاس ہے وہ آپ کا ہے اور جو آپ کو ملا، وہ عالم بھر کی تمام انسانیت کیلئے ہے۔ بخل شکنی ہی فقیری کا حصہ ہے۔ فقیر اور مجذوب کی دنیا بھی عجیب ہوتی ہے، جو منہ سے نکلا نفع ہی نفع اور فائدہ ہی فائدہ۔

زیر نظر کتاب صرف معلوماتی تحریر نہیں، بلکہ بیتے عمل کی سچی کہانیاں ہیں، جو وحی سے مزین عمل کی برکت کا نتیجہ ہیں۔ جنہیں فقیر، اعلیٰ عہدیدار، پریشان حال اور ہر طرف سے مایوس لوگوں نے زندگی کا معمول بنایا......تو چونک اٹھے......! کہ اب تک ہم کہاں بھولے بھٹکے رہے۔ آپ بھی اٹھیں اور ابھی اپنائیں......! اور شفایابی کے شفاف نور سے لبریز سمندر سے اپنے سارے روگ دھو ڈالیں، آفتوں کو ٹلوا کر سکون وعافیت کے سانچے میں ڈھال کر نئی صبح اور نئی شام کی امنگ پیدا کریں۔ جو آزمائیں......! ہمیں لکھنا نہ بھولیں......! بلکہ ضرور لکھیں تاکہ صدقہ جاریہ رہے، منتظر رہیں گے۔

☆☆☆☆☆

Oureshi Rw

اور بجل ٹوٹ گیا...!

26-09-2010 کو مرکز روحانیت وامن (تسبیح خانہ) میں روحانیت، عملیات وطب کی پہلی کلاس منعقد ہوئی، جس میں ملک بھر سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ اس کلاس میں حضرت حکیم صاحب مدظلہ کی طرف سے ادارہ عبقری کی بجل شکنی کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے، ایسے صدری رازوں سے پردہ اٹھایا گیا، جو آپ کو بہت کم ہی اور کتابوں میں مل سکیں۔ اور وہ بنیادی باتیں عام اجازت کے ساتھ بیان کی گئیں ہیں۔ جو کہ سالہا سال بھی ان راستوں میں چلنے والوں کو حاصل نہیں ہوتیں۔

پڑھیے...!اور عمل کیجئے...! اس کتاب کو پڑھ لینے کے بعد نہ صرف آپ عامل بنیں گے بلکہ عامل کامل بن جائینگے۔

ISBN
9789696260998

307

دفتر ماہنامہ "عبقری"

78/3 مرکز روحانیت وامن، عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون: 042-37552384 موبائل: 0322-4688313

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org

Qureshi Rw